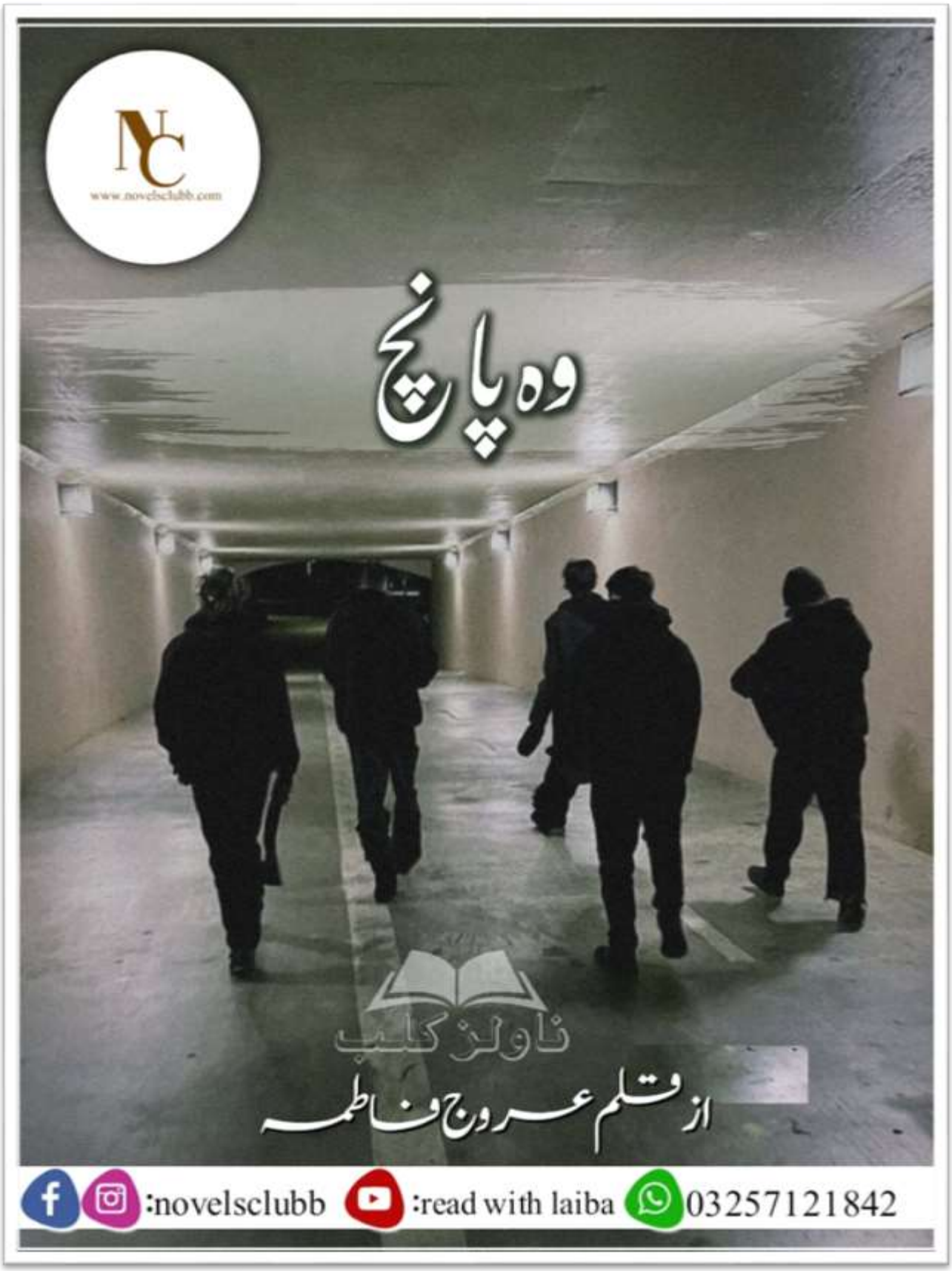
www.novelsclubb.com
وہ پانچ
ناولز کلب
از قلم عروج فاطمہ
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

\

وہ پانچ

از قلم

عروج فاطمہ

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

قسط#5

گائیز یہ رنگ کیسی ہے؟"

راہول نے ایک مخملی ڈبی کھول کر سب کو دکھائی۔

"دس از سو بیوٹیفل۔

ٹینا نے ستائش بھری نظروں سے رنگ کو دیکھتے کہا۔

رنگ پر لگا بڑا سا ڈائیمنڈ جگمگا رہا تھا۔

عروج ان سے بے نیاز موبائل میں لگی تھی۔

"یہ کس کے لئے ہیں؟

سڈ نے رنگ دیکھتے اشتیاق سے پوچھا۔

"لیلیٰ کو پرپوز کرنے کا سوچ رہا ہوں۔

راہول کی بات پر عروج کے کان کھڑے ہو گئے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بہ ظاہر وہ موبائل میں لگی تھی مگر اب اس کا سارا دھیان ان کی طرف تھا۔

اچھا پر ہم نے تو لیلیٰ کو ابھی پاس ہی نہیں کیا۔

اکشے نے معصومیت سے کہا۔

کیا مطلب؟؟

راہول چونکا۔

کیا بار بار مطلب پوچھتے تو اتنی بار تو بتایا ہے۔

سڈ جھنجھلایا۔

گائیز دس از چیٹنگ لیلیٰ سے اتنی بار ملے ہو اتنی اچھی ہے وہ پھر بھی تم لوگ ایسی باتیں کر رہے ہو؟

راہول روہانسا ہوا۔

اچھا مذاق کر رہے تھے یار تم تو سیریس ہی ہو گئے میری طرف سے لیلیٰ پاس ہے۔

اکشے نے اعلانیہ کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہماری طرف سے بھی

ٹینا اور سڈ بھی اسے تنگ کرنے کا ارادہ چھوڑتے ایک ساتھ بولے۔

ان کی ہاں پر راہول کا چہرہ ڈائیمنڈ کی طرح جگمانے لگا۔

اے جے تمھیں کیسی لگی لیلیٰ؟؟

راہول کی آواز میں سمائی خوشی عروج سے چھپی نہیں رہی۔

اس نے موبائل سے نظرے ہٹا کر اس کے حسین چہرے کو دیکھا جو خوشی سے دمک رہا تھا

عروج کے دل کو بے اختیار ٹھیس پہنچی۔

"ٹھیک ہیں۔

www.novelsclubb.com

اس نے دوبارہ موبائل پر نظرے ٹکالی۔

"بس ٹھیک ہے؟

راہول کا دمکتا چہرہ بجا۔

"ہاں ٹھیک ہے

اس نے مصروف سے انداز میں کہا۔

راہول چند لمحے اس کا چہرہ دیکھتا رہا پھر سر جھٹک کر باقیوں کی طرف متوجہ ہو گیا۔

عروج کی انگلیاں موبائل پر چل رہی تھی مگر اس کی نظرے اور دماغ کسی اور ہی نکتے پر ٹکا تھا****

"راہول مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔

عروج نے راہول کو اکیلے ہی کیفے بلایا تھا اب وہ دونوں آمنے سامنے بیٹھے تھے جب عروج نے کہا۔۔

ایسی کیا ضروری بات تھی جو تم نے ارجنٹ مجھے یہاں بلایا اور وہ بھی اکیلے ؟؟

راہول نے جانچتی نظروں سے اس کا چہرہ دیکھتے پوچھا۔

رادیکھو مجھے غلط مت سمجھنا مجھے نہیں لگتا لیلیٰ تمہارے لئے سہی ہیں آئی میں وہ ایک اچھی لڑکی نہیں ہیں وہ تمھیں ڈیزرو نہیں کرتی۔!

عروج نے قدرے ٹھہرے اور ہچکچاتے اپنی بات مکمل کی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ کوئی وقت ہیں مذاق کرنے کا مجھے لگا کوئی ضروری بات ہو گی جو تم نے مجھے اتنی ارجنٹ یہاں بلایا؟!

راہول نے ہنستے اس کی بات مذاق میں ڈالی۔

"میں مذاق نہیں کر رہی

عروج کے چہرے پر چھائی سنجیدگی دیکھ راہول کو تشویش نے آگیرا۔

"اے جے تمھیں پتا ہیں تم کیا کہہ رہی ہو؟

راہول بھی سنجیدہ ہوا۔

"ہاں تم نے جو سنا سہی سنا

www.novelsclubb.com

راہول ایک گہری سانس لیتا کرسی سے ٹیک لگا گیا۔

"راہول

عروج نے کچھ کہنا چاہا جب راہول نے درشتگی سے اس کی بات کاٹی۔

اے جے یو نو وہاٹ تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہیں جو تم ایسی باتیں کر رہی ہو کیا پرو بلم کیا ہیں تمھیں لیلیٰ سے جب سے وہ تم سے ملی ہیں تب سے نوٹس کر رہا ہوں تم اس سے اتنا ویئرڈ بہیو کر رہی ہو تمہارا مسلا کیا ہے؟؟

میں نہیں بتا سکتی۔۔

عروج نے نہ چاہتے ہوئے بھی نظرے چرائی۔

"وائے؟

راہول غصے سے چلاتا اپنے جگہ سے کھڑا ہو گیا۔

کیوں نہیں بتا سکتی؟

www.novelsclubb.com

راہول لوگ دیکھ رہے تھے۔

عروج نے راہول کا دھیان آس پاس کے لوگوں پر دلوایا

جہاں کافی سارے لوگ انہیں دیکھ رہے تھے۔

راہول بھی آس پاس کا خیال کرتا واپس چیئر پر بیٹھ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اے جے میری بات سنو میں نہیں جانتا تمھیں لیلیٰ سے کیا مسلا ہیں تم کیوں اسے پسند نہیں کرتی لیکن ایک بات سن لو میں نہیں چاہتا میری دوستی میں میرا پیار آئے یا میرے پیار میں میری ,دوستی

اور میری بات کان کھول کے سن لو میں لیلیٰ سے پیار کرتا ہوں اور اس کے بارے میں کوئی بھی ایسی ویسی بات برداشت نہیں کرونگا یہ تمہاری پہلی غلطی ہیں اسی لئے معاف کر رہا ہوں اگر اب :لیلیٰ کے بارے میں کچھ کہا تو میں بھول جاؤنگا تم میری دوست ہو

اپنی بات ختم کرتا را ہول دندناتا ہوا وہاں سے نکلا۔

عروج نے سر دونوں ہاتھوں میں گرالیا۔

:سب بگڑ گیا تھا

اس کا دماغ ماؤف ہو رہا تھا جب اس کا موبائل بجا

کال ان نون نمبر سے آرہی تھی

"عروج چند ثانیے موبائل کی سکرین دیکھتی رہی پھر کچھ سوچ کر اس نے کال پک کر لی۔

"ہیلو اے جے اٹس می لیلیٰ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیلیٰ کا فون آنا ایک غیر متوقع بات تھی ساتھ ہی اس کا اے جے کہنا عروج کو سخت نہ گوار گزرا۔

"تم مل سکتی ہو مجھ سے؟

دوسری طرف سے جواب نہ پا کر لیلیٰ نے دوبارہ کہا۔

کیوں؟؟

تمھیں میرے بارے میں جو غلط فہمی اسے دور کرنا چاہتی ہوں۔

لیلیٰ نے دوستانہ انداز میں کہا۔۔

عروج چند ثانیے سوچتی رہی

راہول سے بات کرنے کا کوئی فائدہ نہیں لیلیٰ سے بات کر کے دیکھتی ہوں

اس کے دماغ میں جو آیا اسے ترتیب دینے کے لئے وہ ہاں کہنے لگی جب کال ڈسکنیکٹ ہو گئی۔

عروج نے دوبارہ کال کی

دو تین بیل پر لیلیٰ نے کال رسیو کر لی۔

کہاں ملنا ہیں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے سپاٹ سی آواز میں پوچھا۔

"وہی جہاں تم سب ایک ساتھ آتے ہو۔

لیلیٰ کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ رقص کر رہی تھی۔

!!اوکے میں آرہی ہوں لیکن

عروج رکی۔

لیکن؟

"تم راہول کو نہیں بتاؤ گی میں تم سے ملی۔

"اوکے نہیں بتاؤ نگی ملتے ہیں کلب میں میں تمہارا انتظار کر رہی ہوں

لیلیٰ نے کہہ کر کال کاٹ دی۔

عروج چند پل موبائل کو دیکھتی رہی

اس کے من میں عجیب عجیب سے خیال آرہے تھے

دماغ میں طرح طرح کی سوچیں لئے وہ کلب پوہنچی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"عروج کو دیکھ لیلیٰ نے اسے اپنی طرف آنے کا اشارہ کیا۔

"ہائے اے جے ہاؤ آر یو کم سٹ ؟

لیلیٰ فریش فریش سی بولی۔۔

عروج بنا کوئی جواب دیئے خاموشی سے بیٹھ گئی۔

کیا لو گی جوس کولڈ ڈرنک بیئر وہ ڈکا اینی تھنگ ؟؟

لیلیٰ ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے بیٹھ گئی۔

"نو تھنکس۔

عروج نے نہ گواری سے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

ون پیس میں ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھی وہ عروج کو زہر لگی اس میں کوئی شک نہیں تھا لیلیٰ عروج سے زیادہ خوبصورت تھی :

"ارے ایسے کیسے کچھ تو لینا ہو گا ویٹر

لیلیٰ نے دوستانہ انداز میں کہتے ویٹر کو آواز لگائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ایک گلاس ووڈکا اور ایک گلاس مینگو جوس لے آؤ

ویٹر کے پاس آتے ہی لیلیٰ نے آرڈر دیا۔

ویٹر آرڈر لیکر چلا گیا۔

اب لیلیٰ مسکرا کر عروج کو دیکھ رہی تھی۔"تو اے جے تمھیں مجھ سے کیا پرو بلم ہیں آئی مین

وائے یو ڈونٹ لائک می؟؟

"تمھیں تو پتا ہونا چاہیے مجھے تم سے کیا پرو بلم ہیں؟

عروج نے آئی برو اٹھائے اسے دیکھا۔

اتنی دیر میں ویٹر آرڈر لیکر آگیا

www.novelsclubb.com

ویٹر نے دو ووڈکا کے گلاس لیلیٰ کے آگے رکھے اور جوس کا گلاس عروج کے آگے رکھ دیا۔۔

یہ دو گلاس ووڈکا کیوں میں نے تو ایک گلاس آرڈر کیا تھا؟

لیلیٰ نے حیرت سے کہا۔

سوری میڈم غلطی سے آگئے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ویٹر نے فورن معزرت کی۔

میں واپس لے جاتا ہوں۔

"نہیں رہنے دو اب تم جاؤ

لیلیٰ کی بات پر ویٹر جیسے آیا تھا ویسے پلٹ گیا۔

"لو نہ

لیلیٰ نے اپنا گلاس اٹھاتے عروج کو بھی جوس لینے کا کہا۔

"عروج نے بے دلی سے گلاس اٹھا کر چند اک گھونٹ بھرے

لیلیٰ معنی خیزی سے عروج کے منہ کو لگا گلاس دیکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

اور بتاؤ کیا کہہ رہی تھی تم؟

گلاس واپس ٹیبل پر رکھتے لیلیٰ نے دوبارہ سلسلہ کلام جوڑا۔

!دیکھو لیلیٰ میں اچھے سے جانتی ہو کے تم را۔۔

عروج کی بات ادھوری رہ گئی جب وہ اپنا سر پکڑ کر کراہی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اے جے آر یو او کے ؟؟

لیلیٰ نے اپنے لہجے میں فکر سموئے پوچھا۔

عروج کو تیز چکر آرہے تھے۔

!ہ۔۔۔۔ہاں میں ٹ۔۔۔ٹھیک ہوں بس چ۔۔۔۔چکر آرہے ہیں

عروج کی آواز لڑکھڑائی۔

"تم لو یہ جوس پیو۔

لیلیٰ نے جوس کا گلاس اس کے ہاتھ میں تھمایا

عروج نے ایک ہی سانس میں سارا گلاس ہلک سے نیچے اتارا

جوس کے اندر جانے کے دیر تھی عروج کو اپنے اندر ایک سرور سا محسوس ہوا وہ لڑکھڑاتے ہوئے اٹھی اور جھومنے لگی

لیلیٰ لبو پر اپنے فتح کی مسکراہٹ سجائے اسے دیکھ رہی تھی۔

"ڈرگز کا اثر شروع ہوا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیلیٰ زیرِلب بڑبڑائی۔

اس نے عروج کے جوس میں ایک خاص قسم کی ڈرگز ملائی تھی جسے پیتے ہی انسان کے پورے جسم میں ایک سرور سا دوڑ جاتا اور وہ عجیب سی حرکتیں کرنے لگتا

جھومتے جھومتے عروج ڈانس فلور پر آکر ڈانس کرنے لگی۔

موقع کا فائدہ اٹھا کر لیلیٰ نے جوس کا گلاس شراب کے گلاس کے ساتھ چینج کر دیا اور ساتھ ہی لیلیٰ نے اس کا موبائل اٹھا کر اپنی طرف سے کی گئی کال ڈیلیٹ کر دی

: عروج کی بدقسمتی کے وہ پاسورڈ نہیں لگاتی تھی

وہ پوری طرح ہوش کھو کر ڈانس کر رہی تھی

: دور ٹیبل پر بیٹھے شخص نے اس کی بربادی کی ویڈیو بنائی تھی

راہول لیلیٰ کی کال ملتے ہی فورن کلب پوہنچا۔

سامنے عروج کو بے خبر ڈانس کرتا دیکھ اسے شدید حیرت ہوئی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اچھا ہوا راہول تم آ گئے پتا نہیں اے جے کو کیا ہوا ہیں پہلے مجھے فون کر کے یہاں بلایا اور عجیب سی باتیں کرنے لگی اور پتا نہیں کیا کیا کہ رہی تھی تم راہول کو چھوڑ دو تم ایک دوسرے کو ڈیزرو نہیں کرتے اور پتا نہیں کیا کیا۔"

لیلیٰ اپنے لہجے میں پریشانی سموئے نون اسٹاپ بولی۔

راہول غصے اور پریشانی سے عروج کی طرف بڑا۔

"اے جے کیا کر رہی ہو چلو یہاں سے؟

عروج ٹس سے مس نہ ہوئی اور یونہی ڈانس کرتی رہی۔

"اے جے چلو یہاں سے

راہول نے اس کا بازو کھینچا مگر عروج نے اپنا ہاتھ چھڑا کر اسے ایک دھکا دیا راہول گرتے گرتے بچا"

راہول نے غصے سے اسے کھینچ کر اپنی طرف کیا اور تب اسے احساس ہوا عروج نشے میں تھی!

وہ بونچکا رہ گیا۔

راہول بے یقینی سے اسے دیکھ رہا تھا جو اپنی مستی میں مست تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول غصے سے اسے گھسیٹتا لیلیٰ کی طرف آیا۔

اس نے شراب پی ہیں؟؟

راہول نے لیلیٰ سے پوچھا۔

ہاں میں نے اس کے لئے جوس آرڈر کیا تھا مگر اس نے کہا میں ووڈکا پیونگی اور اپنے لئے ووڈکا منگوالی یہ دیکھو۔

لیلیٰ نے راہول کا دھیان ٹیبل کی طرف کیا۔

راہول نے بے یقینی سے ٹیبل پر پڑے دو ووڈکا کے گلاس دیکھے

ایک گلاس ٹیبل کی ایک طرف تھا اور دوسرا دوسری طرف جبکہ جوس کا گلاس ٹیبل کے بیچوں بیچ پڑا تھا!

"انبلیویبل اے جے شراب نہیں پیتی؟

وہ بے یقینی سے بڑبڑایا۔

میری بات پر یقین نہیں ہیں تو ویٹر سے پوچھ لو اس نے خود لا کر دی تھی اے جے کو شراب۔

"لیلیٰ نے آنکھوں ہی آنکھوں میں ویٹر کو نہ جانے کتنی دھمکیاں دی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول نے بے یقینی سے ویٹر کی طرف دیکھا۔

ویٹر راہول اور عروج کو اچھے سے جانتا تھا۔

یس راہول سر عروج میڈم نے خود ووڈکا آرڈر کی تھی اور میں نے انہیں پیتے ہوئے بھی دیکھا۔

ویٹر نے لیلیٰ کے رٹے رٹائے الفاظ کہے۔

راہول بنا کوئی جواب دیئے عروج کو گھسیٹتے ہوئے گاڑی تک لایا

پٹکھنے والے انداز میں اسے اندر بیٹھا کر راہول نے دروازہ لاک کر دیا

عروج مسلسل دروازہ بجا رہی تھی

"لیلیٰ نے موقعے کا فائدہ اٹھاتے راہول کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

www.novelsclubb.com

کیوں بلایا اس نے تمھیں؟؟

راہول کی آواز کسی گہرے کنویں سے آتی سنائی دی۔

اس نے مجھے کال کر کے یہاں بلایا اور کہا میں تمھیں نہ بتاؤں اور یہاں آنے پر وہ عجیب عجیب سی باتیں کرنے لگی،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سب ٹھیک تو ہیں راہول مجھے عروج کافی سٹریس میں لگی؟؟

لیلیٰ نے آنکھوں میں آنسو لائے پوچھا۔

"تم فکر مت کرو اور گھر جاؤ میں تم سے بعد میں ملتا ہوں

راہول نے اسے گلے لگائے کہا۔۔

:لیلیٰ نے اس کی بات پر سر ہلا دیا

گاڑی سٹوڈیو کے راستے گامزن تھی

اس حالت میں اسے گھر لے جانا راہول کو ٹھیک نہیں لگا

عروج مسلسل دروازہ بجاتی پاگلوں کی طرح ہنسے جا رہی تھی

www.novelsclubb.com

راہول ضبط سے گاڑی چلا رہا تھا

سٹوڈیو میں لا کر راہول نے زور سے اسے صوفے پر پٹھکا

عروج صوفے پر گری راہول کو برا بھلا بولتی نیند کی وادی میں اتر گئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول غصہ ضبط کرتا مسلسل چکر لگا رہا تھا آج اس نے عروج کو جس حالت میں دیکھا اس کے لئے یقین کرنا مشکل تھا کے یہ وہی عروج تھی جو پاکستان جانے سے پہلے تھی؟۔

اس نے نوٹس کیا تھا جب سے عروج پاکستان سے آئی تھی تب سے وہ بدلی بدلی سی تھی اور لیلیٰ سے اس کو کیا مسلہ تھا یہ بات راہول کو اندر ہی اندر کھا رہی تھی۔

کافی دیر خود کو کمپوز کرنے کے بعد وہ وہی پاس رکھے دوسرے صوفے پر بیٹھ گیا

اس نے عروج کے موبائل سے آج رات سٹوڈیو میں رکنے کا میسج رضا میر کو بھیج کر موبائل ایک *** طرف رکھ دیا

صبح عروج اٹھی تو اسے اپنا سر گھومتا ہوا محسوس ہوا

اس کے سر میں درد کی ٹھیسیں اٹھ رہی تھی

راہول سٹوڈیو میں بنے خوبصورت سے کچن میں نہ جانے کیا کر رہا تھا۔

عروج سر دونوں ہاتھوں میں تھامے اٹھنے کی کوشش کرنے لگی لیکن لڑکھڑا کر دوبارہ صوفے پر گری

کلب میں ہونے والا واقع اس کی آنکھوں کے پردوں کے سامنے گھومنے لگا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے اتنا ہی یاد تھا لیلیٰ نے اسے جوس پلایا تھا وہ یہاں کیسے آئی اسے کچھ یاد نہیں وہ حیرانی سے سٹوڈیو کو دیکھ رہی تھی

"راہول ہاتھ میں ایک گلاس تھامے کچن سے باہر آیا۔

"راہول کو دیکھ عروج کو شدید حیرت ہوئی

یہ لو پی لو۔۔

راہول نے گلاس اس کے چہرے کے آگے کیا۔

تم یہاں کیا کر رہے ہو میں یہاں کیسے آئی اور یہ کیا ہیں؟؟

عروج نے حیرت سے کئی سوال کئے۔

www.novelsclubb.com

میں یہاں تمھیں کلب سے لایا تھا جب تم شراب کے نشے میں چور ہو کر ناچ رہی تھی اور یہ نمو پانی ہیں جس سے تمہارے سر درد میں کمی آئے گی۔۔!

راہول نے لفظوں پر زور دیتے اس کے سوالوں کا جواب دیا۔

"عروج تو لفظ شراب پر ہی اٹک گئی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا بکواس کر رہے ہو میں نے شراب کب پی اور ڈانس نمو پانی یہ سب کیا ہے؟؟

عروج حیرانی سے بولی۔۔

میں بکواس کر رہا ہوں اور جو تم نے کل رات کیا وہ کیا تھا؟؟

راہول غصے سے چلایا تھا۔

"میں نے کیا کیا؟

تم نے کیا کیا؟؟؟

راہول نے طنزیہ سر جھٹکا۔

تم نے لیلیٰ کو کلب میں بلا کر کیا کہا تھا بتاؤ اور تم نے شراب بھی پی اب کہو یہ جھوٹ ہے؟۔

راہول نے بازو سے پکڑ کر اسے جھنجھوڑا۔

"راہول چھوڑو کیا بکواس لگائی ہیں میں نے اسے نہیں اس نے مجھے بلایا تھا کلب

عروج اس سے اپنا ہاتھ چھڑاتی چلائی۔

کتنا جھوٹ بولو گی اے جے تم نے اسے کلب بلایا تھا اور لیلیٰ نے مجھے خود بتایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں نے نہیں اس نے مجھے بلایا تھا اور اس نے ہی میرے جوس میں کچھ ملایا ہو گا تبھی مجھے چکر آرہے تھے"

عروج ساری بات سمجھتی بولی۔

بس کر دو اے جے!

راہول رنجیدگی سے بولا۔

میں جھوٹ نہیں بول رہی راہول اگر تمھیں یقین نہیں آتا تو میں تمھیں اس کی کال دکھاتی ہو۔

عروج اپنا موبائل ڈھونڈھنے لگی۔

اس نے صوفے سے اپنا موبائل اٹھایا اور کال لسٹ نکالی

مگر وہاں لیلیٰ کی کوئی کال نہیں آئی تھی

عروج بار بار اوپر نیچے کر کے دیکھ رہی تھی

راہول نے اس کے ہاتھ سے موبائل جھپٹا اور کال لسٹ دیکھنے لگا کل رات عروج کے موبائل سے لیلیٰ کو کال گئی تھی لیلیٰ کی کوئی کال اسے رسیو نہیں ہوئی۔

کہاں ہیں لیلیٰ کی کال؟؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول نے موبائل اس کے چہرے کے آگے لہرایا۔

"راہول میرا یقین کرو اس نے خود مجھے کال کر کے بلایا تھا۔

عروج اپنی صفائی میں بولی۔

انف اے جے کیا ہو گیا ہیں تمھیں کیوں ایسا بیہو کر رہی ہو اگر کوئی پرو بلم ہیں تو مجھے بتاؤ ہم مل کر سولو کر لینگے؟؟

راہول نے نرمی سے کہا۔

"راہول میرا یقین کرو۔

اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

کیا یقین کروں ہاں کبھی کہتی ہو لیلیٰ اچھی لڑکی نہیں ہیں کبھی کہتی ہو اس نے تمھیں کلب بلایا اور تمہاری ڈرنک میں کچھ ملا دیا واہ؟!

وہ طنزیہ ہنسی ہنسا۔

عروج صدمے کی کیفیت میں اسے دیکھ رہی تھی۔

"اے جے مجھے لگتا ہیں تمھیں کسی ڈاکٹر کی ضرورت ہیں کیونکی تم پاگل ہو رہی ہو سمجھی تم

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول غصے سے کہتا وہاں سے چلا گیا۔

وہ بے بس سی صوفے پر ڈھیر ہو گئی

وہ ہار رہی تھی

سہی ہو کر بھی غلط ٹھہرائی جا رہی تھی

کیا اس کی پندرہ سالوں کی دوستی اتنی کمزور تھی؟ کیا اس کے دوست کو اس پر یقین نہیں تھا؟ کیا وہ اس کی فطرت سے واقف نہیں تھا؟

کیا اس کی آنکھوں پر محبّت کی پٹی بندھی تھی؟ کے اسے یہ بھی خیال نہیں آیا کے ایک گلاس ووڈکا سے اسے اتنا نشہ کیسے ہو گیا؟؟

یا اسے اپنی دوستی سے زیادہ محبّت پر یقین تھا یا پھر وہ اپنی دوستی میں اتنا ہی کچا ثابت ہونے والا تھا؟

(حال)

عروج کمر پر ڈوپٹا باندھے صفائی کر رہی تھی کافی دنوں کی مصروفیت میں اسے سہی سے صفائی" کرنے کا موقع ہی نہیں ملا

آج وہ فری تھی اسی لئے اس نے صفائی کرنے کا سوچا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن نے اس کی مدد کرنی چاہی مگر عروج نے سختی سے منع کر دیا

ساری صفائی کے بعد عروج لاؤنج کی دسٹنگ کر رہی تھی جب ڈور بیل بجی۔

عروج نے نہ گواری سے دروازے کی طرف دیکھا

دروازے پر ایک ہی مخلوق آتی تھی ہمیشہ۔

عروج کمر سے دوپٹا ٹھیک کرتی دروازہ کھولنے بڑی۔

دروازہ کھولنے پر اسے زین نظر آیا جو ہاتھوں میں فریش گلاب کا گلدستہ لئے خود بھی فریش فریش سا کھڑا تھا۔

اسے دیکھ عروج کی تیوری چڑ گئی۔

www.novelsclubb.com

زین اسے دیکھ کر مسکرا کر ہاتھ ہلانے لگا۔

عروج نے سر کے اشارے سے ہی اس کے آنے کی وجہ پوچھی؟

"زین نے بھی سر ہلا دیا

منہ میں زبان نہیں ہیں کیا؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج اس کے سر ہلانے پر چڑ کر بولی۔

تمہارے منہ میں بھی زبان نہیں ہیں کیا؟

زین بھی اسی کے انداز میں بولا۔

"کیوں آئے ہو یہاں؟

عروج اس کی بات پر غصہ کنٹرول کرتی بولی۔

میں تم سے ملنے نہیں آیا۔

تو کس سے ملنے آئے ہو؟؟

"تمہاری آنٹی سے ملنے آیا ہوں

www.novelsclubb.com

زین نے اندر کا منظر دیکھتے کہا۔

تمھیں کیوں ملنا ہیں ان سے؟؟

عروج نے مشکوک نظروں سے اسے گھورا۔

میں ان کی عدایت کرنے آیا ہوں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی بات پر عروج کی ہنسی نکل گئی ساتھ ہی اس کے دل میں ایک ٹھیس اٹھی ہنستے ہی اس کی آنکھوں میں نمی اتر آئی جسے اس نے سر نیچے کر کے صاف کیا۔

ہنس کیوں رہی ہو؟

"زین نے نہ گواری سے پوچھا

تمھیں پتا ہیں عدایت کسے کہتے ہیں؟

عروج نے طنزیہ آئی برو اٹھائے استفسار کیا۔

ہاں وہ جو مریض کی کرتے ہیں۔

زین نے اطمعنان سے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

وہ تو عیادت ہوتی ہیں تم تو کسی عدایت کی بات کر رہے ہو؟؟

عروج نے اسے چڑایا۔

زین ایک دم شرمندہ ہو گیا۔

لیکن اپنی شرمندگی چھپاتا ڈھٹائی سے بول۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جو بھی ہیں میں ملنے آیا ہوں ہٹو سائیڈ پر۔

زین اسے سائیڈ پر کرتا اندر گھسنے لگا۔

"اوہ ہیلو نکلو یہاں سے امی ابھی سو رہی ہیں۔

امی؟

زین نے حیرت سے کہا۔

"ہاں امی سو رہی ہیں نکلو؟

عروج نے اسے دھکا دینا چاہا۔

اچھا وہ تمہاری امی ہو گئی اس حساب سے میں تمہارا شوہر ہوا چلو ہٹو سائیڈ پر اپنے شوہر کو اندر آنے دو۔

"زین تھکمانہ انداز میں بولا

عروج کا چہرہ غصے سے سرخ ہو گیا۔

اس سے پہلے وہ کوئی جواب دیتی پیچھے سے عدن کی آواز آئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کون ہے عروج؟

عدن کی آواز پر عروج جو پورے دروازے میں پھیلی کھڑی تھی ایک دم سیدھی ہوئی۔

اس کے کچھ کہنے سے پہلے ہی زین اسے سائیڈ پر دھکیلتا اندر داخل ہوا۔

اسلام و علیکم میرا نام زین ہیں میں آپ کے سامنے والے فلیٹ میں رہتا ہوں جس دن آپ بیہوش ہوئی تھی میں ہی آپ کو ہوسپٹل لیکر گیا تھا۔"

اندر آتے ہی زین نے پٹر پٹر بولنا شروع کر دیا۔

عدن جو اس کی یوں اندر آنے پر اسے کھری کھری سنانے لگی تھی ایک دم خوشی سے بولی۔

"وا علیکم اسلام آؤ بیٹا اندر۔

www.novelsclubb.com

عروج غصے سے دروازہ بند کرتی اندر آ گئی۔

"یہ آپ کے لئے

زین نے بکے عدن کی طرف بڑھایا۔

ارے اس کی کیا ضرورت تھی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن نے جھجھکتے بکے تھام لیا۔

ارے کیوں نہیں جب کسی کی عیادت کرنے آتے ہیں تو کچھ تو ساتھ لانا چاہیے مجھے کچھ اور نہیں سوجا تو بکے لے آیا۔"

زین عیادت پر زور دیتا عروج کی طرف دیکھ کر مسکرایا۔

ویسے آپ کو اتنا تو پتا ہونا چاہیے کے گلاب کے پھول اسے دیتے ہیں جن سے ہم محبّت کرتے ہو مریض کے لئے تو کوئی بھی رنگ لایا جا سکتا تھا؟"

عروج طنزیہ بولی۔

زین آپ لفظ پر غش غش کرنے لگا۔

کوئی بات نہیں عروج مہمان جو بھی لائے اسے خوشدلی سے قبول کرنا چاہیے"

عدن نے مسکرا کر کہا۔

عروج اس کی بات پر زبردستی مسکراتی صوفے پر بیٹھ گئی۔

جی جی بلکل مہمان تو اللہ کی رحمت ہوتی ہیں میری امی بھی یہی کہتی ہیں"

یہ تو بہت اچھی بات ہے"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن کی مسکراہٹ گہری ہوئی۔

ویسے عروج نے مجھے آپ کے بارے میں بتایا نہیں؟

عدن نے الجھ کر کہا۔

جی میں نے ہی منع کیا تھا بتانے کو میری امی کہتی ہیں نیکی کر کے جتانے سے وہ ضائع ہو جاتی ہیں

"اسی لئے میں نے منع کیا تھا آپ کو بتانے سے

زین اپنی تعریف کے پل باندھتا بولا۔

عروج منہ کھولے اس کی باتیں سن رہی تھی۔

عروج کے یوں دیکھنے پر زین دوبارہ بولا۔

www.novelsclubb.com

ویسے آپ کی بیٹی بہت اچھی ہیں اس نے آپ کے آپریشن کے لئے کیا کچھ نہیں کیا اس نے تو

!!اپنے زیو۔

آپ کافی لینگے یا چائے؟؟

عروج نے فورن اس کی بات کاٹتے لفظوں پر زور دیتے پوچھا۔

اس کی آنکھوں میں غصہ دیکھ زین کو چند پل لگے سب سمجھنے میں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"جو آپ پلا دے۔

وہ بتی سی دکھاتا شرافت سے بولا۔

عروج اسے گھورتی کچن میں چلی گئی۔

"معاف کرنا بیٹا میں باتوں ہی باتوں میں کچھ پوچھنا بھول ہی گئی

عدن نے معزرت کرتے کہا۔۔

"کوئی بات نہیں آنٹی

زین نے خوشدلی سے کہا۔

عروج نے دو کپ کافی لا کر ٹیبل پر رکھ دیئے۔

"شکریہ۔

زین نے مسکرا کر کپ اٹھا لیا۔

اس کے اندر کا انگریز مر گیا ہے جو اتنی اردو جھاڑ رہا ہے۔

عروج صوفے پر بیٹھتی بڑبڑائی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم کیا کرتے ہو بیٹا؟؟

عدن نے اپنا کپ اٹھاتے پوچھا۔

میں اسٹڈی کرتا ہوں ہم دونوں ایک ہی کالج میں پڑھتے ہیں اور ہم بہت اچھے دوست بھی ہیں۔

زین نے عروج کو دیکھتے کہا

جو اس کے جھوٹ پر اسے قہر الود نظروں سے گھور رہی تھی۔

"اوہ اچھا عجیب بات ہیں عروج نے تو کبھی ذکر ہی نہیں کیا؟

ہماری دوستی دراصل کچھ دن پہلے ہی ہوئی ہیں ورنہ پہلے تو ہم صرف کلاس میٹ تھے ہیں نہ

"زین؟

www.novelsclubb.com

عروج نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے پوچھا۔

زین نے ہاں میں سر ہلا دیا۔

ایک گھنٹے سے زیادہ دیر تک عدن اور زین بیٹھے گپے لڑاتے رہے۔

"عروج نہ گواری سے ایک طرف بیٹھی ان کی باتیں سنتی رہی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اوکے آنٹی اب میں چلتا ہوں۔

زین اپنی جگہ سے کھڑا ہوا۔

"بیٹا رک جاؤ کھانا کھا کر جانا؟

عدن نے کھانے کی پیشکش کی۔

زین ہاں کہنے ہی لگا تھا جب عروج کی خونخوار نظرے خود پر محسوس کی۔

"نہیں آنٹی پھر کبھی اب تو آنا جانا لگا رہیگا

زین عدن سے کندھے پر پیار لیتا بولا۔

ضرور آؤ تمہارا اپنا ہی گھر ہے۔

www.novelsclubb.com

عدن نے خوشدلی سے کہا۔

زین خدا حافظ کہتا وہاں سے چلا گیا مگر جانے سے پہلے عروج کو منہ چڑانا نہیں بھولا۔

عروج پیچ وتاب کھاتی رہ گئی۔

"بہت پیارا بچا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن نے مسکرا کر کہا۔۔

عروج بنا کوئی جواب دیئے خاموشی سے کپ سمیٹتی کچن میں چلی گئی

****وہ ہی جانتی تھی زین کتنا اچھا ہے

(ماضی)

"راہول گہری نیند سو رہا تھا جب اس کا موبائل بجا۔"

"ہیپی فرینڈ شپ ڈے

کال اٹینڈ کرتے ہی کان کے پردے پھاڑنے والی آواز اس کی سماعت سے ٹکرائی۔

آج کونسا فرینڈ شپ ڈے ہے؟؟

راہول نے موبائل پر ڈیٹ دیکھتے بے زاری سے کہا۔

ارے آج ہمارا فرینڈ شپ ڈے ہے بھول گئے؟؟

اکشے نے حیرت سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول یاد آنے پر فورن سیدھا ہوا۔

"ہیپی فرینڈ شپ ڈے۔

راہول نے مسکرا کر کہا۔

! یار آج ہماری دوستی کو پورے پندرا سال ہو گئے ہے

راہول کے دماغ میں بچپن کی یادیں گھومنے لگی۔

"ہاں یار وقت گزرنے کا پتا ہی نہیں چلا

راہول بھی گہرا سانس لیتا بولا

"راہول اے جے کال رسیو نہیں کر رہی باقی سب کو وش کر دیا ہیں اک وہی رہ گئی ہے ؟

اکشے کی بات پر اس کے چہرے پر غصے کے تاسرات نمودار ہوئے۔

ہمم۔

وہ اتنا ہی بولا۔

"آج شام کو ملتے ہیں سٹوڈیو میں۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے ٹائم بتاتا کال کاٹ گیا۔

راہول نے پھینکنے والے انداز میں موبائل رکھا اور دوبارہ لیٹ گیا۔

***اس کے دماغ میں عروج سے ہوا جھگڑا چل رہا تھا

اب آگے کیا کرنا ہیں؟

لیلیٰ فون پر کسی سے بات کر رہی تھی۔

کرنا کیا ہیں جب لوہا گرم ہو تو اس پر ہتھوڑا چلا دو اس سے پہلے وہ ٹھنڈا ہو جائے اور دوبارہ گرم کرنا پڑے

پہلے ہی کافی ٹائم لگا ہیں اب اور وقت نہیں ہیں مجھے جلدی سے انہیں بکھرتے دیکھنا ہے۔

www.novelsclubb.com

دوسری طرف کسی نے نفرت بھرے لہجے میں کہا۔

اور ہتھوڑا کس پر چلانا ہے؟

لیلیٰ شیطانیت سے بولی۔

آف کورس راہول پر تمہارے پیار کا بھوت تو پہلے ہی سوار ہیں اور کل جو ہوا اس سے وہ پہلے ہی غصے میں ہو گا آخری وار ہیں اور وقت بھی سہی ہیں چلا دو ہتھوڑا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"دوسری طرف سفا کی سے کہا گیا۔

تم بس دیکھتے جاؤاب میں کیا کرتی ہوں۔

لیلیٰ مکروہ ہسی ہنسی۔

"جو بھی کرنا ہیں جلدی کرواب مجھ سے اور برداشت نہیں ہوتا

دوسری طرف بے صبری سے کہا گیا۔

اوکے۔

***لیلیٰ نے کہ کر کال کاٹ دی

عروج اپنے کمرے میں بیٹھی تھی جب اس کا فون بجا۔

نمبر دیکھا اس کے آئی بروتن گئے

اس نے غصے سے کال کاٹ دی

کال دوبارہ آنے لگی

"اس نے غصے سے کال اٹینڈ کر کے موبائل کان سے لگایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا مسلا ہیں کیوں بار بار فون کر رہی من نہیں بھرا مجھے اتنا ذلیل کروا کے جو دوبارہ فون کر دیا؟

عروج غصے سے پھنکاری۔

دوسری طرف سے لیلیٰ کی مکروہ ہنسی اس کے کانوں سے ٹکرائی

"عروج کے تن بدن میں آگ لگ گئی۔

ہنس کیوں رہی ہو؟

عروج غصے سے چلائی۔

"ریلیکس اے جے ریلیکس اتنا غصہ کیوں کر رہی ہو پہلے میری بات تو سن لو

لیلیٰ اطمعنان سے بولی۔

www.novelsclubb.com

بکو کیا ہے؟

وہ کاٹ دار انداز میں بولی۔

"مل کر بتاؤ نگی۔

تمھیں لگتا ہیں جو تم نے میرے ساتھ کیا اس کے بعد میں دوبارہ تم سے ملو نگی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج دوبارہ چلائی۔

"مل لیتی تو اچھا ہوتا لیکن چلو کوئی نئ میں تمھیں یہی بتا دیتی ہوں۔

یونووٹ اے جے میں کبھی بھی ایک لڑکے کے ساتھ نہیں رہ سکتی جیسے لوگ کپڑے بدلتے ہیں

"ویسے ہی میں بوائے فرینڈ بدلتی ہوں۔

لیلیٰ خباثت سے بولی۔

عروج ضبط سے اس کی بات سن رہی تھی۔

راہول کے ساتھ ریلیشن میں ہونے کے بعد بھی میں بہت سے لڑکوں کے ساتھ ریلیشن میں

ہوں،

www.novelsclubb.com

اور یہ بات تم جانتی ہو ہیں نا؟

لیلیٰ نے کمینگی سے کہا۔

"آگے بولو۔

وہ سپاٹ سی بولی۔

"بہت جلدی ہیں سب سننے کی تو سنو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے نہ بہت مزہ آتا ہیں لڑکوں کے دل توڑنے میں جب وہ میرے سامنے گڑگڑاتے ہیں پلیز لیلیٰ

"مجھے مت چھوڑو میں تمہارے بنا مر جاؤنگا پلیز لیلیٰ پلیز پلیز پلیز۔

لیلیٰ خباثت سے ہنستے ہوئے بولی۔

اس کے انداز پر عروج کی ریڈ کی ہڈی میں سنسناہٹ دوڑ گئی۔

"تم راہول کے ساتھ بھی یہی سب کرنے والی ہو؟

عروج کی آواز میں ایک خوف تھا جو لیلیٰ سے چھپا نہیں رہا۔

"واہ تم تو بہت انٹیلیجنٹ ہو

کیوں کر رہی ہو ایسا جانتی ہو وہ تمہارے لئے کتنا سیریس ہیں پلیز اس کے ساتھ ایسا مت

!کرو۔۔

اس نے التجا کی تھی۔

کیا کروں اے جے اب دیکھو میں نے راہول کو نہیں کہا تھا میں اس سے پیار کرتی ہوں وہ ہی

میرے پیچھے پڑا تھا پھر میں کیا کرتی اسی لئے مجبوراً مجھے اس کا پرپوزل ایکسیپٹ کرنا پڑا لیکن میں

!اس سے کوئی پیار ویار نہیں کرتی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تو پھر تم اسے چھوڑ کیوں نہیں دیتی؟

عروج نے لفظوں پر زور دیتے کہا۔

ایسے کیسے ابھی تو اس کا دل بھی توڑنہ ہے۔

"تم ایک نہایت گھٹیا عورت ہو لیلیٰ۔

لیلیٰ کی بات پر عروج غصے سے چلائی۔

ہاہاہاہا۔۔

"اب کیا کروں عادت ہو گئی ہیں دوسروں کا دل توڑنے کی۔

لیلیٰ اس کی بات پر ہنستے ہوئے بول۔

www.novelsclubb.com

"راہول کو اپنی لسٹ سے نکال دو میں اسے بکھرتے ہوئے نہیں دیکھ سکتی

عروج نے تھکے سے انداز میں کہا۔

!اووو سو سویٹ اے جے تمھیں کتنا خیال ہیں نہ اپنے دوست کا آئی ایم امپریسڈ۔

لیلیٰ نے ایک قہقہہ لگاتے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پر اے جے مجھے تمہارے لہجے میں صرف فکر نہیں کچھ اور بھی دیکھائی دیتا ہے؟

لیلیٰ اصل مدعے کی طرف آئی۔

وہاٹ ڈو یو مین؟؟

عروج نے محتاط انداز میں کہا۔

آئی مین میں کبھی بھی کسی لڑکی کا دل نہیں توڑتی اور اگر تم راہول سے پیار کرتی ہو تو میں "تمہارے راستے میں نہیں آؤنگی؟

لیلیٰ نے پہلا پتا پھینکا۔

عروج اس کی بات پر سوچ میں پڑ گئی۔

www.novelsclubb.com

دوسری طرف خاموشی پر لیلیٰ دوبارہ بولی۔

"اگر تم راہول سے پیار کرتی ہو تو بتا دو میں راہول کی زندگی سے چلی جاؤنگی

عروج پھر بھی خاموش رہی۔

کافی دیر تک دونوں طرف خاموشی چھائی رہی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم سچ کہہ رہی ہو؟

عروج نے کچھ دیر سوچتے کہا۔

لیلیٰ کے لبوں پر شاطرانہ مسکراہٹ آئی۔

ہاں اگر تم واقعی راہول کے لئے سیریس ہو تو یو کین ٹیل می ایزلی آئی پرومس میں کسی کو نہیں بتاؤنگی اور راہول کی زندگی سے چلی جاؤنگی لیکن اگر ایسی کوئی بات نہیں ہیں تو جیسا چل رہا ہیں چلنے دو؟"

لیلیٰ نے اس کے گرد گھیرا تنگ کیا۔

عروج دوبارہ خاموش ہو گئی۔

ٹھیک ہیں تم سوچ لو اگر مجھ پر ٹرسٹ ہیں تو بتا دینا ورنہ!!

لیلیٰ ورنہ کو لمبا کھینچتی فون کاٹ گئی۔

عروج گم سم سی بیڈ پر بیٹھی تھی۔

اگر تمہارے ایک جھوٹ سے راہول کی زندگی تباہ ہونے دے بچ سکتی ہیں تو تمہیں یہ جھوٹ بولنا چاہیے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"دل نے کہا

پاگل ہو جو تم دوبارہ اس کی باتوں میں آ رہی ہی کیا ثبوت ہے کے تمہارے جھوٹ بولنے سے وہ راہول کی زندگی سے چلی جائیگی؟

دماغ نے اسے روکا تھا۔

کیا تمہارے اقرار سے وہ مان جائیگی پاگل مت بنو عروج اگر یہ جھوٹ تم پر ہی بھاری پڑ گیا تو؟

دماغ مسلسل اسے روک رہا تھا۔

اور اگر یہ جھوٹ کامیاب ہو گیا اور لیلیٰ راہول کی زندگی سے چلی گئی تو؟؟

دل نے اسے دلاسا دیا۔

ابھی راہول کی نئی نئی محبّت ہیں اگر اس کا دل ٹوٹ جائے تو وہ کچھ وقت میں سنبھل جائیگا مگر اگر یہ محبّت بڑ گئی تو کیا تم اپنی آنکھوں سے اسے برباد ہوتا دیکھ سکو گی بولو؟؟

"دل نے سوال کیا۔

عروج دل اور دماغ کی تکرار میں پھس کر رہ گئی تھی۔

ایک طرف راہول تھا اور ایک طرف اس کا جھوٹ۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

:آخر بہت سوچ بچار کے بادوہ ایک فیصلے پر پہنچی اور اس نے لیلیٰ کو ابھی ملنے کا میسج کیا

"اوکے

:دوسری طرف سے فورن ریپلائی آیا تھا

جگہ میں ڈیسائیڈ کرونگی۔

عروج کے ٹیکسٹ پر لیلیٰ کی آنکھیں چمکی۔

"اوکے۔

جہاں ملنا تھا عروج نے جگہ کا ایڈریس لیلیٰ کو سینڈ کر دیا۔

عروج کا میسج موصول ہوتے ہی لیلیٰ اپنے اگلے پلان کی تیاری میں جھٹ گئی آخری بازی تھی جو اسے جیتنی تھی کسی بھی قیمت پر۔

رات کا وقت تھا عروج پارک میں ایک طرف کھڑی لیلیٰ کا انتظار کر رہی تھی

وہ اضطرابت کی کیفیت میں کھڑی آس پاس لیلیٰ کی تلاش میں نظرے دوڑا رہی تھی

جب اسے لیلیٰ کا ٹیکسٹ موصول ہوا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کہاں ہو میں پہنچ گئی؟

"پارک کی بیک سائیڈ پر

عروج نے اسے میسج کر کے ایک گہرا سانس لیا۔

اس کا دل عجیب ہی نوعیت میں دھڑک رہا تھا

"ہلکی پھلکی لائیٹ میں عروج کو لیلیٰ آتی دکھائی دی۔

ہائے اے جے کیسی ہو آئی ہوپ تم ٹھیک ہو گئی؟؟

لیلیٰ نے طنزیہ کہا۔

*کام کی بات کرتے ہیں

عروج سنجیدگی سے بولی۔

بات بھی کر لینگے لیکن تم نے ملنے کے لئے یہی جگہ کیوں چوز کی؟؟

لیلیٰ نے آس پاس دیکھتے پوچھا۔

"تاکہ تم پچھلی بار کی طرح کوئی حرکت نہ کرو۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے سینے پر بازو باندھے طنزیہ کہا۔

ویری سمارٹ "لیلیٰ ہنسی۔

سو تم نے مجھے یہاں کیوں بلایا؟

لیلیٰ جانتے ہوئے بھی انجان بنی۔

تمہیں دوسروں کا دل توڑنے میں مزہ کیوں آتا ہے؟؟

عروج نے جانچتی نظروں سے اسے دیکھا جو اس کی بات پر چہرے پر درد سجائے کھڑی تھی۔

بہت پیار کرتی تھی میں اس سے لیکن اس نے مجھے دھوکہ کیا کسی اور کے لئے مجھے چھوڑ دیا۔

لیلیٰ درد اور نفرت کی ملی جھلی کیفیت میں بولی۔

www.novelsclubb.com

"تب سے مجھے نفرت ہو گئی مردوں سے اور میں اس ایک کا بدلہ سب سے لینے لگی

لیلیٰ گھسی پٹی کہانی درد بھرے انداز میں اسے سنا رہی تھی۔

تمھیں لگتا ہیں میں تمہاری بات کا یقین کر لو نگی؟۔

عروج نے مشکوک نظروں سے اسے دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم یقین کرو نہ کرو تمہاری مرضی لیکن راہول سے پہلے میں کئی لڑکوں کو اپنے بدلے کی بھینٹ چڑا چکی ہوں"

خیر تم بتاؤ کیوں بلایا مجھے یہاں؟؟

لیلیٰ بات بدلتی سپاٹ سے انداز میں بولی۔

عروج نے ادھر ادھر نظرے دوڑائی جیسے یقین کر رہی ہو آس پاس کوئی ہے تو نہیں

اس بات سے بے خبر کے لیلیٰ نے اسے سے چھپتے چھپاتے ٹائم دیکھا تھا۔

اگر میں اقرار کرتی ہوں تو تم راہول کی زندگی سے نکل جاؤ گی؟

عروج نے بات پختہ کرنی چاہی۔

www.novelsclubb.com

لیکن ثبوت بھی ہو کے واقعی تم راہول سے پیار کرتی ہو؟۔

لیلیٰ نے لاپرواہی سے کہا۔

ثبوت؟

عروج پریشان ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاں ثبوت یونہی تم کہ دو اور میں یقین کر لوں اتنی سٹوپڈ تھوڑی ہوں

لیلیٰ ایک ادا سے اپنے بال جھٹکتی ہنسی۔

تمہاری کیا گرنٹی ہیں ثبوت دینے کے بعد تم راہول کی زندگی سے نکل جاؤ گی؟؟

"تمہارے پاس کوئی دوسرا آپشن نہیں ہیں ثبوت ہے تو بتاؤ ورنہ میرا ٹائم ویسٹ مت کرو۔

کیا ثبوت چاہیے؟

عروج ارادہ کرتی سپاٹ سی بولی۔

"تم راہول سے کب سے پیار کرتی ہو اسے بتایا کیوں نہیں اسے پانے کے لئے کیا کر سکتی ہو۔

لیلیٰ نے رٹے رٹائے جملے دوہرائے۔

www.novelsclubb.com

عروج اس کی بات پر متزبزب سی ہو گئی۔

!م۔۔میں۔۔راہول۔۔س۔۔سے۔۔

اس نے بولنا شروع کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں راہول سے فرسٹ ایئر سے پیار کرتی ہوں میں نے اسے اسی لئے نہیں بتایا کے کہیں ہماری دوستی نہ خراب ہو جائے ہم بچپن سے ایک ساتھ ہیں پہلے میں اسے پسند کرتی تھی مگر کب یہ "پسندگی محبّت میں بدلی پتا ہی نہیں چلا۔

وہ سر جھکائے قدرے ٹھہرے ٹھہرے بول رہی تھی۔

میں اسے کھونے سے ڈرتی ہوں اور اسے پانے کے لئے کسی بھی حد تک جا سکتی ہوں۔

اپنی بات ختم کر کے دھڑکتے دل کے ساتھ اس نے سر اٹھایا۔

!!مگر وہ ٹھٹھکی

!لیلیٰ آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو لئے اس کی طرف دیکھ رہی تھی

:نہیں وہ عروج کی طرف نہیں اس کے پیچھے دیکھ رہی تھی

عروج کی سانس رکی۔

اس نے شدت سے دعا کی تھی کے جیسا وہ سوچ رہی ہیں ویسا نہ ہو۔

اس کا سارا وجود ایک دم بھاری ہو گیا جیسے کسی نے من بھر کا پتھر رکھ دیا ہو۔

بمشکل اس نے رخ موڑ کر اپنے پیچھے دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور وہی وہ لمحہ تھا جس لمحے دماغ کا کہا سچ ہوا تھا دل ہار گیا تھا اور شاید دل کے ساتھ عروج

*** بھی

(حال)

زین روز ہی عدن کے پاس آنے لگا۔"

!نہ جانے کونسی باتیں کرتا ہیں جو آنٹی اس کی اتنی تعریفیں کرتی ہے؟

عروج کچن میں کھانا بناتی کھڑی ساتھ ساتھ اسے کوس بھی رہی تھی۔

زین نے عدن کو بتایا تھا کے اس کا گھر کالج سے دور ہے اسی لئے وہ فلیٹ میں رہتا ہیں جس کے

چلتے عدن نے اس کا کھانا اپنے گھر سے لگا دیا روز وہ وہیں سے کھانا کھاتا

عروج نے سوچا تھا عدن سے بات کر کے زین کا چیپٹر کلوز کر دوں

یہیں سوچ کر اس نے فلیم آہستہ کیا اور کچن سے باہر نکلی۔

آنٹی یہ زین کا آنا جانا کچھ زیادہ ہی نہیں ہو گیا؟؟

عروج نے بنا لگی پٹی کے پاس بیٹھتے پوچھا۔

"سامنے ہی تو رہتا ہیں اگر روز چکر لگا بھی لے تو کیا ہوا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن اطمینان سے بولی۔

آنٹی آپ کو زین کیسا لگتا ہے؟

نہ جانے اس نے یہ سوال کیوں کیا۔

"بلکل عبداللہ جیسا اگر آج وہ یہاں ہوتا تو بلکل زین جیسا ہی لگتا۔

عدن نے افسردگی سے کہا۔

عروج اس کی بات پر خاموش ہو گئی۔

لیکن اگر تمہیں اس کا آنا اچھا نہیں لگتا تو میں اسے منع کر دونگی آنے سے؟۔

عدن نے جانچتی نظروں سے اس کا چہرہ دیکھتے کہا۔

www.novelsclubb.com

نہیں آنٹی مجھے کیوں اچھا نہیں لگے گا اگر اس کے آنے سے آپ کو اچھا لگتا ہیں تو بھلا مجھے کیا پروبلم ہو گی"

عروج نے بات ہوا میں اڑائی۔

تمھیں پتا ہیں عروج جب جب میں تمھیں دیکھتی ہوں تو ایک خواہش دل میں پیدا ہوتی ہے؟۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن نے بغور اس کا چہرہ دیکھتے محبّت سے چور لہجے میں کہا۔۔

عروج اس کی انداز پر چونکی پھر مسکرا کو بولی۔

کیسی خواہش؟

"اگر میرا عبداللہ میرے پاس ہوتا تو میں ہمیشہ کے لئے تمھیں اپنے پاس روک لیتی۔

عدن کے لہجے میں شیریں گھلی تھی۔

عدن کی بات پر عروج کے گال تپ گئے۔

یہ پہلی بار تھا اس سے کسی نے ایسی بات کی تھی اسے سمجھ نہیں آیا کیا کہے اسی لئے بہانا بناتی اٹھی۔

www.novelsclubb.com

"میں کھانا دیکھ لوں۔

عروج تیزی سے کہتی کچن میں چلی گئی۔

پیچھے عدن نے ڈھیروں بلائیں لی تھی اس کی۔

"یہ لو تمہارا مفت کا کھانا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے ٹیفن اس کی طرف بڑاتے طنزیہ کہا۔

کیا ہے اس میں ؟

زین بنا اس کی بات کا اثر لئے ٹیفن تھام کر بولا۔

ٹینڈے۔

عروج نے منہ چڑا کر کہا۔

ٹینڈے وہ کیا ہوتا ہے ؟

زین نے نہ سمجھی سے پوچھا۔

تمھیں ٹینڈوں کا نہیں پتا؟

عروج حیران ہوئی۔

"نہیں ہم امیروں کے کھانے میں ٹینڈے وینڈے نہیں ہوتے یہ تو تم غریبوں کا کھانا ہے

زین نے تحکیر بھرے لہجے میں کہا۔

تو پھر یہ ہم غریبوں کو ہی کھانے دو۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے غصے سے اس کے ہاتھ سے ٹیفن چھینا۔

"ارے میں تو مزاق کر رہا تھا لاؤ واپس دو۔

زین شرافت سے بولا۔

"کیوں تم تو امیر ہو تو یہ غریبوں والا کھانا کیوں کھاؤ گے ؟

عروج طنزیہ بولی۔

اوہیلو یہ آنٹی نے بڑے پیار سے بنا کر بھیجا ہیں میں تو یہی کھاؤ نگا۔

زین نے ڈھٹائی کا مظاہرہ کرتے اس کے ہاتھ سے ٹیفن چھینا۔

اوہیلو یہ آنٹی نے نہیں میں نے اپنے ہاتھوں سے بڑی نفرت سے بنایا ہے۔

www.novelsclubb.com

عروج لفظوں کو چبا کر اسی کے انداز میں بولی۔

جو بھی ہیں مجھے بڑی بھوک لگی ہے تو میں یہی کھاؤ نگا اب تم نکلو یہاں سے۔

زین نے کہ کر زور سے دروازہ اس کے منہ پر بند کر دیا۔

عروج غصے سے پیر پٹختی واپس چلی گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے صوفے پر بیٹھ کر ٹیفن کھولا

سامنے گرما گرم بریانی دیکھ اس کے لبوں پر بڑی خوبصورت مسکراہٹ آئی تھی۔

عروج ڈیوٹی سے لوٹی تو سامنے ہی زین کو لاؤنج میں عدن کے ساتھ بیٹھے پایا

وہ سلام کرتی ایک نہ گوار نگاہ زین پر ڈالتی اپنے کمرے میں چلی گئی

عروج فریش ہوتی واپس آکر لاؤنج میں صوفے پر بیٹھ گئی۔

عدن ٹیبل پر کھانا لگانے چلی گئی عروج نے مدد کروانی چاہی

مگر عدن نے اسے پہلے ہی تھکا ہوا کہ کر واپس صوفے پر بیٹھا دیا

عروج خاموشی سے زین کے سامنے بیٹھی تھی

www.novelsclubb.com

زین بھی پورے صوفے پر ہیرو کی طرح پھیل کر بیٹھا تھا

زین کو دیکھ عروج نے بھی ٹانگ پر ٹانگ چڑھالی

دونوں یونہی ایک دوسرے کو تنگ کرتے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کبھی کبھی زین بات کے دوران عدن کے ساتھ تمل میں شروع ہو جاتا جس کی عروج کو بلکل سمجھ نہیں آتی

اور عروج بھی پورا پورا بدلہ لیتی عدن کے ساتھ خالص اردو میں باتیں کرتے لگتی جس پر زین دل مسوس کر رہ جاتا۔

کچھ لمحے دونوں یونہی خاموش بیٹھے ایک دوسرے کو ایٹیٹوڈ دکھاتے رہے

پھر عدن نے کچن سے کھانا کھانے کی آواز لگائی۔

"چلو مفت کا کھانا کھالو۔

عروج ہاتھ جھاڑ کر اٹھتی طنزیہ بول۔

www.novelsclubb.com

زین بھی ڈھٹائی سے اپنی شرٹ جھاڑتا اٹھا۔

تینوں آمنے سامنے بیٹھے خاموشی سے کھانا کھا رہے تھے جب عروج نے اس خاموشی کو توڑا۔

کالج سے تو چھٹیاں چل رہی ہے تو تم اپنے گھر کیوں نہیں گئے؟

عروج کی بات پر عدن نے بھی زین کو دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں تمہاری بات پر مجھے یاد آیا میں کل اپنے گھر جا رہا ہوں رزلٹ آنے تک وہی رہو نگا لیکن آپ سے ملنے آتا رہو نگا۔"

زین نے بات سنبھالتے آخر میں مسکرا کر عدن سے کہا۔

ضرور آؤ تمہارا ہی گھر ہے۔

عدن نے خوشدلی سے کہا۔

عروج نے خونخوار نظروں سے زین کو دیکھا۔

رزلٹ کے بعد کا کیا پلان ہیں آئی مین کچھ کام وام کرو گے یا ویلے نکمے گھومتے رہو گے ؟؟

عروج کی زبان پر کھجلی ہوئی۔

www.novelsclubb.com

اپنے ماں باپ کا اک لوتا بیٹا ہوں ان کا سارا بزنس میرا ہی ہے رزلٹ کے بعد اپنا بزنس سنبھالو گا۔

زین نے سینہ پھلائے کہا۔

"اس کا مطلب ہیں اپنے باپ کے نام پر ہی جیو گے اپنا کچھ نہیں ؟

عروج نے پانی کا گلاس لبوں کو لگاتے طنزیہ کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج۔

عدن نے اسے پکارا۔

جس پر وہ خاموش ہو گئی۔

ماں باپ جو بھی کرتے ہیں اپنی اولاد کے لئے ہی کرتے ہیں اور جو کچھ ان کا ہوتا ہیں وہ آگے جا کر ہمارا ہی ہونا ہوتا ہیں ہیں نہ آنٹی؟

زین نے عدن کی رائے لی۔

"ہاں ہاں بیٹا بلکل سہی ماں باپ جو کچھ کرتے ہیں اولاد کے لئے ہی کرتے ہیں۔

عدن نے بھی اس کی بات کی تائید کی۔

www.novelsclubb.com

عروج نے باقی کا کھانا خاموشی سے کھایا

برتن سمیٹتے اسے تھکن دی محسوس ہو رہی تھی

وہ عدن کو گڈ نائٹ کہنے آئی۔

"آنٹی آپ کی بیٹی کافی بہت اچھی بناتی ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے گڈ نائٹ کہنے سے پہلے ہی زین فورن بولا

عدن نے مسکرا کر عروج کو دیکھا

عروج سر ہلاتی کچن میں چلی گئی

پتا نہیں کونسا منحوس دن تھا جب میری اس خبیث سے ملاقات ہوئی۔

عروج منہ ہی منہ میں بڑبڑاتی کافی کپوں میں ڈالنے لگی۔

اس نے کافی ٹیبل پر رکھی۔

"شکریہ

زین نے کافی اٹھاتے کہا

www.novelsclubb.com

****عروج کافی پیتے ساتھ دل ہی دل میں اسے مختلف القابات سے بھی نواز رہی تھی

(ماضی)

سامنے ہی چاروں سکتے کی کیفیت میں کھڑے اسے دیکھ رہے تھے"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کسی کے چہرے پر حیرت تھی تو کسی کے چہرے پر ناراضگی سب پر سے نظرے گھومتی راہول پر ٹکی جس کی آنکھیں غصے سے سرخ ہو رہی تھی۔

"را"

اس کے لب ہلے تھے۔

تو یہ وجہ تھی تمہاری لیلیٰ سے نفرت کی؟

راہول نے سرد مہری سے کہا۔

"نہیں راای۔ایسی کوئی بات ن۔۔ نہیں ہے تم لوگوں کو غلط فہمی ہوئی ہے۔

عروج نے ٹوٹے پھوٹے لفظوں میں اپنی صفائی دینی چاہی۔

www.novelsclubb.com

اس کا دل سوکھے پتے کی مانند لرز رہا تھا۔

غلط فہمی؟

راہول طنزیہ ہنسا۔

ہم نے اپنے کانوں سے سنا ہیں آنکھوں سے دیکھا ہیں اور تم اسے غلط فہمی کہ رہی ہو؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول کی سناٹے کو چیر دینے والی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی۔

"راہول ایسا کچھ نہیں ہے۔

عروج نے سہم کر کہا۔

راہول نے اس کا بازو دبوچا۔

کبھی تم کہتی ہو لیلیٰ اچھی نہیں ہیں کبھی لیلیٰ سے کہتی ہو میں اس کے قابل نہیں ہوں۔

ضبط سے اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی۔

میں نے لیلیٰ کو تمہارے بارے میں کچھ نہیں کہا اور جو میں نے لیلیٰ کے بارے میں کہا وہ سچ ہے لیلیٰ تمہیں ڈیزرو نہیں کرتی۔

www.novelsclubb.com

عروج کو اس کی انگلیاں اپنے بازو میں گھستی محسوس ہوئی۔

تو تم بتاؤ مجھے کسی لڑکی ڈیزرو کرتی ہے تمہارے جیسی؟؟

راہول نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے طنزیہ کہا۔

"راہول

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے صدمے کی کیفیت میں اسے پکارا تھا۔

اس وقت اس نے شدت سے دعا کی تھی کے زمین پھٹے اور وہ اس میں سما جائے۔

تمہارے جیسی لڑکی ڈزرو کرتا ہوں میں ہے نا اے جے؟

راہول نے زور سے اسے جھنجھوڑا۔

عروج نے زور سے اپنی آنکھیں میچ لی۔

عروج کے بازو پر اس کی گرفت سخت ہوئی

اس کے منہ سے بے اختیار ایک سسکی نکلی۔

راہول چھوڑو مجھے درد ہو رہا ہے۔

www.novelsclubb.com

عروج درد سے منمنائی۔

مگر راہول کہاں ہوش میں تھا۔

"راہول چھوڑو اسے۔

اکشے فورن راہول کی طرف لپکا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سڈاور ٹینا اپنی جگہ سے ٹس سے مس نہ ہوئے۔

راہول نے اکشے کی بات کا کوئی اثر نہیں لیا وہ آنکھوں میں سرد مہری لئے عروج کو گھور رہا تھا

"عروج کی آنکھوں سے موٹے موٹے آنسو بہنے لگے۔

"راہول میں نے کہا چھوڑو اسے

اکشے نے چلاتے ہوئے راہول کو دھکا دیا۔

راہول لڑکھڑاتے ہوئے پیچھے ہوا۔

لیلیٰ دوڑ کر راہول کے پاس پہنچی اور اس کے بازو سے سر ٹکا کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

"آئی ایم سوری راہول یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے۔

لیلیٰ مگرمچھ کے آنسو بہاتی بولی۔

"نا میں تم لوگوں کی زندگی میں آتی اور نا تم لوگ یوں جھگڑتے

راہول نے اس کی سر پر ہاتھ رکھے اس کی بالوں کو سہلایا۔

"تمہاری کوئی غلطی نہیں ہے یہاں ہی دھوکے بازیاں چل رہی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول نے عروج کو قہر برساتی آنکھوں سے دیکھتے کہا۔

ہائے کیا لمحہ تھا اس کا بازو درد سے بلبلا رہا تھا اور وہ اس دھوکے باز کے سر کو سہلا رہا تھا۔

"عروج کا دل جیسے کسی نے مٹھی میں جکڑ لیا ہو۔

"راہول ایزی ہم بیٹھ کر بھی بات کر سکتے ہیں

اکشے نے صورتِ حال کو سمجھتے نرمی سے کہا۔

"اب کیا بات کرنی باقی ہیں سب کچھ تو نظروں کے سامنے ہے۔

راہول غصے سے چلایا۔

"یو نو وہاٹ اے جے ڈیڈ سہی کہتے تھے تم مسلمان بے وفا اور دھوکے باز ہوتے ہو

www.novelsclubb.com

راہول نے لفظوں پر زور دیتے نفرت سے کہا۔

عروج پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی۔

راہول انف ہوش میں ہو کیا کہہ رہے ہو؟؟

اکشے چلایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہوش میں تو میں اب آیا ہوں

راہول سرد مہری سے بولا۔

دیکھو راہول ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہیں ہم اے جے کو بچپن سے جانتے ہیں ایسے ہی اک پل

"میں کچھ نہیں بول دیتے ٹھنڈے دماغ سے سوچو تھوڑا ریلیکس رہو

اکشے مسلسل معملے کو سنبھالنے کی کوشش کر رہا تھا۔

تم نے سب سنا پھر بھی ایسا کہہ رہے ہو پوچھو اس سے اس نے لیلیٰ کو کلب کیوں بلایا مجھے اس نے شراب کیوں پی لیلیٰ کے خلاف اور لیلیٰ کو میرے خلاف کیوں بھڑکا رہی تھی پوچھو اس سے اور آج یہ لیلیٰ سے کیا کہہ رہی تھی؟؟

راہول نے شہادت کی انگلی عروج کی طرف کئے درشتگی سے کہا۔

میں نے اسے نہیں اس نے مجھے کلب بلایا تھا اور اسی نے میری ڈرنک میں کچھ ملایا ہو گا میں نے شراب نہیں پی راہول یہ ہم سب میں غلط فہمی پیدا کر رہی ہے۔

عروج غصے سے کہتی لیلیٰ کی طرف بڑی

:راہول نے عروج کا بازو پکڑے اسے پیچھے کھینچا اور زناٹے دار تھپڑ اس کے گال پر مارا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فضا میں ایک گونج کے ساتھ کچھ ٹوٹنے کی آواز میں آئی تھی

کچھ ٹوٹا تھا اس کے اندر

ہاں شاید اس کا مان، اس کا اعتبار، اس کی دوستی، اس کا دل، اس کا سب کچھ کرچی کرچی ہو کر اس سمیت ہی زمین پر گرا تھا۔

جو جہاں تھا وہی جم گیا۔

عروج بے یقین سی منہ پر ہاتھ رکھے زمین پر گری تھی کچھ محسوس ہوا تھا اسے اپنے ہونٹ پر اس نے ہاتھ بڑھا کر چھوا وہ خون تھا جو اس کے ہونٹ کو چیر کر جگہ بنا کر باہر بہ رہا تھا۔!

خبردار جو لیلیٰ کو ہاتھ لگایا۔

سب کے سکتے کو راہول کی آواز میں توڑا

جو شہادت کی انگلی اٹھائے اسے تنبیہ کر رہا تھا۔

اکشے ہوش میں آتا تیزی سے عروج کی طرف بڑا۔

"راہول ہوش میں ہو تم اپنی دوست پر ہاتھ اٹھایا وہ بھی ایک کل کی آئی لڑکی کے لئے؟

اکشے لیلیٰ کو نفرت بھری نظروں سے دیکھ چلایا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خبر دار جو لیلیٰ کو کچھ کہا اور اس نے جو کیا وہ تمھیں دکھائی نہیں دیتا جو مجھ پر اکڑ دکھا رہے ہو؟۔

"میں کسی پر اکڑ نہیں دکھا رہا میں تم سے زیادہ اور اس لڑکی یہ زیادہ اپنی دوست پر یقین کرتا ہوں

...کیا تھا اس کے لفظوں میں...یقین اعتبار

عروج اپنی جگہ سے اٹھی۔

"اے جے تم ٹھیک ہو؟

اس کے ہونٹ سے نکلتا خون دیکھ اکشے گھبرا کر بولا۔

راہول کی نظرے عروج کے ہونٹ پر پڑی تو اسے اپنی غلطی کا احساس ہوا۔

تم خود کو سمجھتے کیا ہو؟

وہ آپے سے باہر ہوتی راہول پر چلائی۔

بولو کیا ہو کیا تم تمھیں پتا ہیں تم کیا ہو ایک کمزور انسان جو اعتبار کرنے میں اتنا کمزور ہیں جسے اپنی دوست پر نہیں ایک کل کی آئی لڑکی پر یقین ہے۔

عروج ہلک کے بل چلائی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بکواس بند کرو اپنی۔

راہول کے دل میں چند لمحے پہلے جو احساس جاگا تھا وہ کہیں دور جا سویا۔

!! عروج دعا کرو کہیں مجھے تم سے نفرت نہ ہو جائے ورنہ

وہ اپنی بات کو ادھورا چھوڑتا اسے بہت کچھ باور کروا کر لیلیٰ کو لئے وہاں سے چلا گیا۔

عروج تو ہونق بنی لفظ عروج پر ہی اٹک گئی تھی۔

عروج کی نظر سڈ اور ٹینا پر گئی جو آنکھوں میں ناراضگی لئے اسے ہی دیکھ رہے تھے۔

ٹینا تم جانتی ہو نہ کے میں راہول کے بارے میں کبھی غلط نہیں سوچ سکتی سڈ سڈ تمھیں تو پتا ہیں نہ۔"

www.novelsclubb.com

وہ گڑگڑاتی انہیں اپنا یقین دلانے کی کوشش کر رہی تھی۔

میں نے تم سے پہلے ہی پوچھا تھا اے جے اگر تم راہول کے لئے سیریس ہو تو میں تمہاری مدد کر سکتا ہوں اگر اس وقت تم مجھے بتاتی تو ہم مل کر کوئی حل نکالتے مگر یوں ان دونوں میں غلط فہمی کریٹ کرنا آئی ڈونٹ بلیو۔" سڈ نے ناراضگی سے کہتے منہ موڑا۔

عروج کی رہی سہی ہمت بھی جواب دے رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے جو لگا تھا سڈ اور ٹینا اسے سمجھے گے وہ غلط ثابت ہوئی تھی ٹھیک ہے راہول لیلیٰ کے پیار میں اندھا تھا مگر یہ دونوں ان دونوں کو تو میری بات سمجھنی چاہیے۔۔

عروج لڑکھڑا کر گرنے لگی جب اکشے نے اسے تھاما۔

"اے جے

اس کے منہ سے بے اختیار نکلا تھا۔

تمھیں لیلیٰ اور راہول سے معافی مانگنی چاہیے شاید وہ تمھیں معاف کر دے اور سب پہلے جیسا ہو جائے میں نہیں چاہتی تمہاری وجہ سے ہماری دوستی خراب ہو۔

ٹینا سپاٹ سی بولی۔

ٹینا میں ان سے معافی نہیں مانگو گی میری کوئی غلطی نہیں ہیں میں نے جو کہا سچ کہا لیلیٰ اچھی لڑکی "نہیں ہے۔

عروج زور سے چلائی۔

تم نے ایسا کیا دیکھا اس میں ہمیں بھی تو بتاؤ؟؟

سڈ نے تیکھی نظروں سے اسے دیکھتے پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور یہی عروج کی زبان کو قفل لگ گیا۔

بولو اے جے کیا دیکھا؟

"میں نہیں بتا سکتی

اس نے نظرے چرائی۔

کیوں نہیں بتا سکتی؟؟

"نہیں بتا سکتی بس

"اگر کچھ ہوتا تو بتاتی۔

ٹینا نے طنزیہ کہا۔

عروج نے لب بھینچے۔

" تمھیں ان سے معافی مانگنی ہو گی اگر اس دوستی کو بچانا ہیں تو

ٹینا دوٹوک کہتی وہاسے الٹے پاؤں مڑی۔

سڈ بھی اس کے ساتھ ہی پارک سے نکلا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"عروج گم سم سی کھڑی رہ گئی۔

"اے جے

اکشے نے دھیرے سے اسے پکارا۔

ہاں؟

عروج چونکی۔

اس کی خالی خالی نگاہیں اکشے پر ٹک گئی

یہ بھی انہی میں سے ہے تو پھر اس کو مجھ پر یقین کیوں؟

اے جے تم ٹھیک ہو؟

www.novelsclubb.com

عروج کی خالی خالی نگاہیں دیکھ اکشے گھبرایا۔

"جاؤ یہاں سے

وہ نظرے پھیرتی ٹھنڈی ٹھار لہجے میں بولی۔

"نہیں میں تمہیں اکیلا چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤنگا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے فکر مند سا بولا۔

"کیوں نہیں جاؤ گے جاؤان کی طرح تم بھی جاؤ جاؤ یہاں سے۔

وہ آپے سے باہر ہوتی چلائی۔

انھیں تم پر یقین نہیں ہے لیکن مجھے ہے۔

ہائے وہ ایک لفظ عروج جہاں تھی وہی جم گئی۔

کیوں ہیں تمھیں مجھ پر یقین تم نے ابھی سب دیکھا نہ پھر بھی ایسا کہ رہے ہو؟

اس کی آنکھوں میں بے یقینی تھی۔

کیونکہ میں جانتا ہوا ے جے کیسی ہے میں جانتا ہوا ے جے کسی کو دھوکہ نہیں دے سکتی۔

وہ نرمی سے بولا۔

نہیں میں ایسی ہی ہوں میں دھوکے باز ہو میں نے جو کہا وہ سچ تھا میں راہول سے پیار کرتی ہوں

"اور اسی لئے میں نے ان دونوں میں غلط فہمیاں پیدا کرنی چاہی ہاں میں ایسی ہی ہوں۔

وہ ہزیاتی انداز میں چلائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں تمھیں تم سے زیادہ جانتا ہوں اے جے۔

وہ ایک جملہ کتنی سچائی تھی اس میں۔

مجھے نہیں چاہیے تمہارا یقین جاؤ یہاں سے مجھے کچھ وقت کے لئے اکیلا چھوڑ دو پلیز جاؤ یہاں سے۔۔

وہ گڑگڑاتی گھٹنو کے بل زمین پر بیٹھ گئی۔

اکشے کو لگا اس کا دل پھٹ جائیگا

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا وہاں سے چلا گیا۔

عروج زمیں پر بیٹھی چیخ چیخ کر رو رہی تھی۔

!!آج اے جے مر گئی تھی مر گئی تھی اے جے

نہ جانے کتنے ہی وقت وہ زمین پر بیٹھی روتی رہی

اس کے موبائل پر مسلسل رضامیر کی کال آ رہی تھی

عروج اپنی آنکھیں بے دردی سے مسلتی اٹھی پاس پڑا موبائل اٹھایا اور چھوٹے چھوٹے قدم لیتی اپنی کار کی طرف بڑی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں نے تمھیں پہلے ہی کہا تھا ایسا مت کرو پر تم نے میری بات نہیں مانی

دماغ نے کہا۔

"وہ تمہارے دوست ہیں تم نے ان کے لئے جو کیا وہ ایک نہ ایک دن سمجھ جائینگے۔

دل نے کہا۔

کس دن سمجھے گے تمہارے اتنے سالوں کی دوستی پر انہیں یقین نہیں اور تم ان کے لئے رو رہی ہو؟

دماغ نے کہا۔

"دوستی میں ایسے جھگڑے ہوتے رہتے ہیں دیکھنا ایک دن سب تم سے معافی مانگ لینگے

www.novelsclubb.com

دل نے کہا۔

کیا فائدہ اگر وہ معافی بھی مانگے؟

دماغ نے کہا۔

جانتی ہو آج کیا دن ہے؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دماغ کی بات پر اس کے دروازہ کھولتے ہاتھ رکے۔

ان سب میں وہ بھول چکی تھی کے آج فرینڈ شپ ڈے ہے ان کا فرینڈ شپ ڈے

آج ہی وہ ملے تھے اور آج ہی وہ بچھڑ گئ۔

وہ کار سے سر ٹکا کر دوبارہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

"آئی ایم سوری راہول یہ سب میری وجہ سے ہوا ہیں نا میں بہت گلٹی فیل کر رہی ہوں؟

لیلیٰ مگر مچھ کے آنسو بہاتی معصومیت سے بولی۔

لیلیٰ تمہاری کوئی غلطی نہیں ہیں تم نے ہمیں وہاں بلا کر بہت اچھا کیا اگر آج میں وہاں نہ آتا تو مجھے سب کیسے پتا چلتا۔

www.novelsclubb.com

راہول نے ڈرائیونگ سے نظرے ہٹا کر لیلیٰ کو دیکھا۔

"بٹ راہول اے جے نے ایسا کیوں کیا وہ تو تمہاری اتنی اچھی فرینڈ تھی پھر کیوں؟

"یہی سمجھ نہیں آ رہا وہ ایسا کیسے کر سکتی ہے۔

راہول نے دوبارہ نظر ڈرائیونگ پر مرکوز کر لی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شاید اس لئے کے میں تم سے دور چلی جاؤاور وہ تمھیں حاصل کر لے ؟۔

لیلیٰ نے چالاکی سے کہا۔

راہول نے اس کی بات پر سختی سے لب بینچے۔

لیلیٰ کو گھر ڈراپ کر کے اب وہ اپنے گھر کی طرف جا رہا تھا سوچوں کا ایک تسلسل تھا جو اس کے ساتھ ساتھ تھا

وہ سخت رنجیدہ ہوا تھا عروج کے رویئے پر

****ایک آنسو چپکے سے اس کی آنکھ سے گرا شاید عروج پر ہاتھ اٹھانے کی وجہ سے

راہول کے جانے کے بعد لیلیٰ وہی کھڑی تھی جب ایک کار آکر اس کے سامنے رکی

لیلیٰ کی نظرے کار میں بیٹھے لڑکے سے ٹکرائی

دونوں کے لبوں پر فتح کی مسکراہٹ آئی تھی

لیلیٰ آکر کار میں بیٹھ گئی۔

"کونگریز چولیشنز یو آر داونر روکی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیلیٰ نے مکروہ ہنسی ہنستے کہا۔

"ابھی آخری مزہ تو باقی ہے۔

***روکی نے خباثت سے کہہ کر کار آگے بڑھالی

عروج مرے مرے قدم اٹھاتی گھر میں داخل ہوئی"

وہ آس پاس سے بے خبر سیڑیاں چڑنے لگی جب رضامیر کی آواز پر

!!عروج ٹھٹھکی وہ اتنی رات تک جاگ رہے تھے

عروج خاموشی سے چلتی لاؤنج میں آئی

اس نے دیکھا رضامیر شولہ باری آنکھوں سے اسی کو گھور رہے تھے سعدیہ بی پریشان سی پاس کھڑی تھی

عروج کو کسی انہونی کا احساس ہوا ایک بار پھر اس کی دھڑکن بڑی تھی۔

"جی بابا؟

ان کی خاموشی پر اس نے خود ہی انہیں مخاطب کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا ہے یہ؟

رضامیر نے تقریباً چلاتے ہوئے پاس پڑے موبائل کی طرف اشارہ کیا۔

عروج ان کے چلانے پر سہم گئی اس نے آج سے پہلے رضامیر کو اتنے غصے میں نہیں دیکھا تھا۔

اس نے کانپتے ہاتھوں سے موبائل کو اٹھایا اور اسی سمے اسے لگا جیسے فضا میں آکسیجن یخ لخت ختم ہو گئی ہو۔

ایک بیٹی کے لئے اس سے شرم کی بات اور کیا ہو گی کے اس کا باپ اس کی ناچنے کی ویڈیو دیکھے؟

وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے موبائل میں چل رہی ویڈیو کو دیکھ رہی تھی جس میں وہ آس پاس سے بے نیاز ڈانس کرنے میں مگن تھی

"عروج کا ڈانس اور اس کی لڑکھڑاہٹ دیکھ یہ صاف پتا چلتا تھا کے وہ نشے میں ہے

موبائل عروج کے ہاتھ سے چھوٹ کر گر گیا۔

میں نے پوچھا کیا ہے یہ؟؟

رضامیر دھاڑے۔

بابا یہ میں۔۔!

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے الفاظ گلے میں ہی اٹک گئے۔

"ایسی تربیت کی تھی میں نے تمہاری کے تم شراب پی کر کلبوں میں ناچتی پھرو؟

"بابا میں نے شراب نہیں پی۔

آنسوؤں کا پھندا اس کے گلے میں اٹک گیا۔

"جھوٹ مت بولو پری مجھے خود راہول نے بتایا ہے

عروج کو لگا اس نے کچھ غلط سنا ہے۔

کیا؟؟

اس نے تصدیق کے لئے دوبارہ پوچھا۔

مجھے خود راہول نے بتایا ہے کے تم نے شراب پی تھی اور وہی تمھیں کلب سے سٹوڈیو لیکر گیا تھا۔

رضا میر شدید غصے کے عالم میں بولے۔

عروج اپنا توزن کھوتی زمین پر گر گئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مجھے تم سے ایسی امید نہیں تھی پری۔

رضامیر نے تاسف سے سر ہلایا

"بابا میں نے شراب نہیں پی آپ کو یقین کیوں نہیں آتا؟

وہ دوبارہ اٹھتی چلائی۔

!اس کے یوں چلانے پر رضامیر نے غصے سے اس کے منہ پر ایک تماچہ رسید کیا

عروج کے منہ سے ایک سسکی نکلی ابھی پہلا زخم تازہ تھا کے ایک اور مل گیا وہ منہ پر ہاتھ رکھے اپنے جان سے عزیز بابا کو دیکھ رہی تھی۔

شرم آرہی ہے تمھیں اپنی بیٹی کہتے ہوئے کتنے ناز و سے پالا تھا تمھیں کتنی اچھی تربیت کی تھی اور تم نے مجھے میری ہی نظروں میں گرادیا کبھی سوچا نہیں تھا اپنی بیٹی کو یوں کلبوں میں ناچتا دیکھوں !گا۔۔

رضامیر سخت رنجیدہ ہوئے اور وہی صوفے پر ڈھیر ہو گئے۔

"بابا۔

عروج ان کی طرف بڑی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"دور ہو جاؤ میری نظروں سے

رضامیر نے اسے ہاتھ کے اشارے سے اپنے پاس آنے سے روکا

عروج قدم قدم پیچھے لیتی یک دم بھاگتی سیڑیاں چڑھ گئی

سعدیہ بی نے نم آنکھوں سے اسے جاتا دیکھا تھا:

رضامیر ہونک بنے اپنے ہاتھ کو دیکھ رہے تھے جسے انہوں نے اپنی لاڈلی بیٹی پر اٹھایا تھا

سعدیہ بی نے انہیں پانی دینا چاہا مگر انہوں نے انکار کرتے کہا۔

مجھے کچھ دیر اکیلا رہنا ہے۔

سعدیہ بی ان کی بات پر خاموشی سے اوپر آ گئی۔

www.novelsclubb.com

عروج بیڈ پر اوندھی لیٹی ہچکیوں سے رو رہی تھی جب سعدیہ بی اس کے پاس آئی۔

"عروج۔

انہوں سے پیار سے اسے پکارا۔

عروج نے سر اٹھا کر انہیں دیکھا اور روتے ہوئے ان سے لپٹ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"دادی میں نے کچھ نہیں کیا میری کوئی غلطی نہیں ہے مجھے نہیں پتا یہ سب کیسے ہوا۔

!میں جانتی ہوں میری بچی

سعدیہ بی نے آنسو بہاتے کہا۔

عروج نے حیرت سے سر اٹھا کر انہیں دیکھا۔

"تم میری تربیت ہو اور مجھے میری تربیت پر پورا یقین ہے۔

سعدیہ بی نے اس کی حیرانی دور کی۔

بابا بھی تو اس تربیت میں حصے دار ہیں تو پھر انہیں مجھ پر یقین کیوں نہیں ہے؟

عروج دوبارہ رونے لگی۔

www.novelsclubb.com

کیونکی وہ تمہارا باپ ہیں

دنیا کا کوئی بھی باپ اپنی بیٹی کو اس حالت میں دیکھ ایسا ہی رد عمل ظاہر کریگا

"ابھی وہ غصے میں ہے صبح تک ٹھیک ہو جائیگا پھر دیکھنا کیسے تمہیں منائیگا۔

سعدیہ بی نے اسے بہلانے کی کوشش کی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں دادی آج سے پہلے کبھی انہوں نے مجھ پر ہاتھ نہیں اٹھایا اگر آج انہوں نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا "تو اس کا مطلب ہے انہیں مجھ پر یقین نہیں رہا۔

عروج زار و قطار رونے لگی۔

نہیں میری بچی ایسا نہیں ہے وہ باپ ہیں تمہارا اتنا غصہ تو بنتا ہے ؟۔

ان کے دل میں ہول اٹھ رہے تھے عروج کو ایسے روتا دیکھ۔

دادی سب ختم ہو گیا سب کو لگتا ہے میں غلط ہوں سب مجھ سے نفرت کرنے لگے ہیں میری "خوشیوں کو کسی کی نظر لگ گئی ہے دادی۔

عروج ان کی گود میں سر ٹکا گئی۔

ایسا نہیں بولتے سب تم سے پیار کرتے ہیں تمھاری خوشیوں کو کسی کی نظر نہیں لگی کیا اناب "شناب بولے جا رہی ہو۔

سعدیہ بی نے اسے ڈپٹا۔

"اچھا اب رونا بند کرو اور آرام کرو سب ٹھیک ہو جائیگا بس اللہ پر بھروسہ رکھو

سعدیہ بی نے اسے پچکارتے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دادی آپ کہتی ہیں اللہّ اچھے لوگوں کے ساتھ ہوتا ہیں اور جو دوسروں کا پردہ رکھتا ہیں وہ کبھی رسوا نہیں ہوتا پھر میں کیوں رسوا و ذلیل ہو گئی دادی؟؟

عروج آنسو پونچھتی سنجیدگی سے بولی۔

کیا بول رہی ہو اللہّ سے شکوہ نہیں کرتے اور جو ہوا یا ہو رہا ہیں اس میں ضرور کوئی بہتری ہو گی تم دیکھنا سب ٹھیک ہو جائیگا انسان کے ساتھ جو بھی ہوتا ہے اچھے کے لئے ہی ہوتا ہے"

عروج کو منہ کھولتا دیکھ سعدیہ بی دوبارہ بولی۔

اب چپ بلکل چپ اب مزید کوئی سوال نئ آنکھیں صاف کرو اپنی مجھے ہے نہ تم پر یقین اور اللہّ بھی تمہارے ساتھ ہے اگر تم نے کچھ نہیں کیا تو اللہّ تمہاری مدد ضرور کریگا کیا تم نے سنا نہیں عزت ذلت اللہّ کے ہاتھ میں ہے اب بس سو جاؤ آرام کرو۔"

سعدیہ بی کہتے ساتھ سے اٹھی جب ان کی نظر عروج کے ہونٹ پر گئی جہاں اب خون جم چکا تھا۔

ارے کتنی زور سے مارا خون نکل آیا"

سعدیہ بی نے پریشانی سے کہتے اپنے ڈوپٹے کا پلو اس کے ہونٹ پر رکھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج بس خاموشی سے انہیں دیکھ رہی تھی جو یہ سمجھ رہی تھیں کے یہ رضا میر کے تھپڑ سے ہوا ہے

سعدیہ بی نے اس کا ہونٹ صاف کیا اور اس کے سر پر شفقت بھرا ہاتھ رکھ کر کمرے سے نکل گئی۔

عروج گم سم سی بیٹھی سعدیہ بی کی باتیں سوچ رہی تھی نہ جانے کتنے ہی لمحے وہ ایک ہی کیفیت میں بیٹھی رہی چند لمحوں میں ہی اس نے ایک فیصلہ کیا تھا؟

وہ اٹھ کر اپنے رائیٹنگ ٹیبل تک آئی

اس نے ایک پین اور ڈائری اٹھائی

اور وہی بیٹھ کر ڈائری سے چھ پیج الگ کئے اور ان پر کچھ لکھنے لگی

لکھنے کے بعد اس نے چھ پیج فولڈ کر کے ان پر چھ نام لکھے

پین ٹیبل پر رکھ کر اس نے اپنا سامان پیک کرنا شروع کر دیا

چند ایک جوڑے اپنے بیگ میں رکھے کیش کے نام پر کچھ پیسے اپنی الماری سے نکالے ساتھ ہی ایک مخملی ڈبی نکال کر اپنے بیگ میں رکھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اپنا پاسپورٹ آئی ڈی کارڈ، کریڈٹ کارڈ، آدھار کارڈ، سب چیزیں ٹیبل پر رکھی جب اس کی نظر ایک دوسری ڈائری پر پڑی۔

عروج نے ہاتھ بڑھا کر ڈائری اٹھائی

وہ اکثر ڈائری لکھتی تھی

چند لمحے ڈائری کو بلاوجہ دیکھتے اس نے کچھ سوچ کر اسے واپس اپنی جگہ رکھ دیا۔

سب سامان پیک کر کے اس نے گھڑی کی طرف دیکھا جو رات کے دو بجا رہی تھی

اپنے کمرے پر ایک آخری نگاہ ڈال کر وہ سامان سمیت اپنے کمرے سے نکلی

میر مینشن میں سناٹا تھا۔

www.novelsclubb.com

: عروج نے باری باری دونوں کے کمرے کا دروازہ کھول کر ایک آخری نگاہ ان پر ڈالی تھی

وہ اپنا بیگ گھسیٹ کر گھر سے باہر نکلی

چوکیدار فکر مندی سے اس کے پاس آیا۔

بی بی جی آپ اس وقت یہاں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چوکیدار اس کا سامان دیکھ پریشانی سے بولا۔

عروج نے بنا کچھ کہے ہاتھ میں پکڑے لیٹر انہیں دیئے۔

صبح سب کو یہ دے دیجیے گا

"جہاں جس کا نام ہیں اسے وہی دیجیے گا۔

"اور میری اک ریکویسٹ ہے آپ سے۔

آخر میں عروج نے بہت امید سے انہیں دیکھا۔

چوکیدار نہ سمجھی سے کبھی اسے تو کبھی ہاتھ میں پکڑے لیٹر کو دیکھتا۔

ابھی کسی کو مت بتایئے گا میں یہاں سے گئی میری آپ سے التجا ہے۔

عروج نے دونوں ہاتھ ان کے آگے جوڑے۔

یہ کیا کر رہی ہے یہ؟

چوکیدار بوکھلا گیا۔

آپ کسی کو نہیں بتائینگے نہ؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے آس سے پوچھا۔

"نہیں بتاؤ نگا آپ کی بات رکھو نگا۔

چوکیدار کی بات پر عروج افسردہ سا مسکراتی اپنا سامان لئے آگے بڑی جب چوکیدار کی آواز پر اس کے قدم رکے۔

آپ واپس کب آئینگی؟؟

وہ پلٹی۔

"شاید کبھی نہیں

وہ نم آنکھوں سے کہتی چوکیدار کو گنگ چھوڑ کر میرج مینشن سے نکل گئی۔

www.novelsclubb.com

وہ کیا کرنے جا رہی تھی شاید اس کا اندازہ اسے خود بھی نہیں تھا

ایک ٹیکسی روکے وہ اس میں سوار ہو گئی

سوچوں کا نہ ختم ہونے والا سلسلا اس کے ساتھ ساتھ تھا۔

میڈم آپ کو کہاں جانا ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ڈرائیور نے اسے خاموش دیکھ خود ہی پوچھا۔

"حیدر آباد

وہ غائب دماغی سے بولی۔

ڈرائیور چونکا۔

میڈم جی وہ تو یہاں سے بہت دور ہے؟

ڈرائیور نے حیرت سے کہا۔

"عروج اس کی بات پر ہوش میں آتی خود بھی حیران ہو گئی

وہ کوئی بھی شہر کہ سکتی تھی حیدر آباد کیوں؟ وہ کبھی حیدر آباد نہیں گئی پھر کیوں؟؟

"ریلوے اسٹیشن چلو

وہ سر جھٹکتی بولی۔

رات کے اس پہر ریلوے سٹیشن پر اکا دکا لوگ ہی تھے

عروج ٹکٹ کاؤنٹر پر آئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جی میڈم کہاں کی ٹکٹ چاہیے آپ کو؟؟

لڑکا جو آف کا بورڈ لگانے والا تھا عروج کو دیکھ رک کر پوچھنے لگا۔

پہلی ٹرین کہاں کی ہے؟

اس نے سوال کیا۔

لڑکے غور سے پہلے اسے اور پھر اس کے سامان کو دیکھ کر ایک ریجسٹر کھولنے لگا۔

عروج اس کی نظروں کا مفہوم سمجھ گئی تھی۔

"میڈم پہلی ٹرین حیدر آباد کی ہے۔

لڑکے نے رجسٹر سے نظرے ہٹاتے کہا۔

www.novelsclubb.com

دوبارہ حیدر آباد کے نام پر عروج چونکی تھی۔

"ٹھیک ہے ایک ٹکٹ دے دیں

ٹرین آنے میں ابھی وقت ہیں آپ وہاں بیٹھ سکتی ہیں۔

لڑکے نے ٹکٹ اسے دیتے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج پیسے دیتی بینچ پر بیٹھ گئی

دماغ پھر سے انہی سوچوں کے ارد گرد گھومنے لگا تین ہی دنوں میں یہ کیا ہو گیا تھا پاکستان سے آئے ہوئے ابھی دس دن بھی نہیں ہوئے تھے ابھی تو اس کی پیکنگ بھی پوری نہیں کھلی تھی اور ایک بار وہ پھر گھر سے نکل آئی:

چند آنسو اس کی آنکھوں سے گرے تھے جب اسے اپنا سانس رکتا محسوس ہوا اور اس بار صرف محسوس ہی نہیں واقعی اس کا سانس رکا تھا۔

عروج بینچ سے اٹھ کر پٹڑی پر اتر آئی اور لمبے لمبے سانس لینے لگی

ٹکٹ کاؤنٹر پر بیٹھا لڑکا جو اپنی سائیکل پر بیٹھ کر جانے لگا تھا رک کر حیرت سے اسے دیکھنے لگا۔

تازہ ہوا میں سانس لیتے اس کی حالت کچھ بہتر ہوئی اس نے نظر ے گھما کر لڑکے کو دیکھا لڑکا اس کے دیکھنے پر فورن پیڈل پر پاؤں گھماتا آگے بڑ گیا۔

عروج واپس آکر بینچ پر بیٹھ گئی۔

***اب اسے ٹرین کا انتظار تھا بنا یہ جانے کے اس کا اگلا سفر کیسا رہے گا؟

"تم نے میری بہت مدد کی ہے لیلیٰ تھنک یو سو مچ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

روکی بیئر کا کین اس کی اور بڑھاتا بولا۔

"نو نیڈ تمہاری فرینڈ ہوں اتنا تو کر ہی سکتی ہوں

لیلیٰ نے کین تھامتے ایک ادا سے کہا۔

ویسے تم نے بتایا نہیں تمہیں ان سے کیا پرو بلم تھی جو تم نے اتنا بڑا پلان بنایا؟

لیلیٰ نے تھوڑا حیرانگی کا مظاہرہ کیا۔

"پورے کالج کے سامنے اس نے ہاتھ اٹھایا تھا مجھ پر بدلہ تو بنتا تھا۔

روکی زہر اگلتا بولا۔

"اور اس عروج سے تمہاری کیا دشمنی تھی سب سے برا تو اس بیچاری کے ساتھ ہی ہوا ہے۔

لیلیٰ نے تعجب سے پوچھا۔

اس کی وجہ سے ہی اس کے اس سو کولڈ دوست نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا تھا عزت سے اسے اتنی بار

"پرپوز کیا مگر اس نے ہر بار میرا مذاق بنایا میری انسلٹ کی

روکی نے تیش کے عالم میں کہتے مکا بنا کر ٹیبل پر مارا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیکن اگر تم اسے پسند کرتے ہو تو اس کے ساتھ ہی ایسا کیوں کیا آئی مین دوستوں میں دراڑ تک تو ٹھیک ہے مگر اس کے گھر والوں کو اس میں انوولو کرنے کی کیا ضرورت تھی؟؟

لیلیٰ الجھی۔

جب وہ سب سے کٹ کر تنہا ہو گی ٹوٹی بکھری سی تب اس پر وار کرنا بہت آسان ہو گا تب میں بہت آسانی سے اسے اپنی مٹھی میں قید کر لونگا"

رو کی ہاتھ کی مٹھی بنائے چبا کر بولا۔

وہ کیسے ؟

لیلیٰ کو ابھی بھی سمجھ نہیں آیا۔

جب میں اس کے پاس جاؤنگا تب اس کے دوست اس کی مدد کے لئے نہیں ہونگے اسے زبردستی اپنے قریب کرنا آسان ہو گا۔"

رو کی خباثت سے ہنستا بولا۔

واورو کی تم تو بہت انٹیلجنٹ ہو"

لیلیٰ نے مکروہ ہنسی ہنستے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہاری فلائیٹ کب کی ہے؟

روکی نے سنجیدگی سے پوچھا۔

"کل رات کی

لیلیٰ نے کین منہ کو لگاتے کہا۔

میرے جانے کے بعد اس مجنو کا کیا ہو گا جو اس لیلیٰ کے پیچھے پاگل ہے؟

لیلیٰ ایک ادا سے بولی۔

"وہی جو دیوداس کا پارو کے بغیر ہوا تھا۔

دونوں کی گھٹیا ہنسی ایک ساتھ گونجی۔

www.novelsclubb.com

وہ لیٹر تیار ہے جو میں نے لکھنے کا کہا تھا؟

روکی نے لیلیٰ کے پاس آتے پوچھا۔

لیلیٰ نے اپنے پرس سے ایک لیٹر نکال کر پڑھنا شروع کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول میں خود کو تمہاری دوستی کے ٹوٹنے کی وجہ مانتی ہوں یہ گلٹ مجھے جینے نہیں دے رہا اسی لئے میں واپس جا رہی ہوں ہمیشہ کے لئے میرے جانے کے بعد تم اور اے جے ایک ہو جانا یہی میری خواہش ہے میں تم سے بہت پیار کرتی ہوں راہول مگر اب میں تمہارے ساتھ اس گلٹ کو لیکر نہیں رہ سکتی گڈ بائے راہول۔!

لیلیٰ نے شیطانیت سے سارا لیٹر پڑھ کر سنایا۔

اس لیٹر کے بعد راہول دوبارہ کبھی عروج کی شکل نہیں دیکھے گا۔

روکی کمینگی سے بولا تبھی اس کا فون بجا۔

نمبر دیکھ اس کی آنکھوں میں ایک چمک سی آئی تھی۔

www.novelsclubb.com

ہیلو کچھ پتا چلا؟

فون اٹھاتے ہی اس نے اضطرابیت کی کیفیت میں پوچھا۔

دوسری طرف کا جواب سن کر اس کے چہرے پر مایوسی چھائی تھی روکی نے خاموشی سے فون کاٹ دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس وقت اس شیطان صفت انسان کے چہرے پر بھی کرب کے آثار صاف دیکھے جا سکتے تھے ****

سفر کیسے کٹا اسے کچھ ہوش نہیں حیدر آباد پہنچ کر اس نے آس پاس نظرے دوڑائی"

سینکڑوں لوگوں کی بھیڑ میں وہ اکیلی تھی

وہ یہاں آ تو گئی تھی مگر آگے کیا کرنا تھا اسے کچھ خبر نہیں ایک بار تو خیال آیا واپس لوٹ جائے

یہ خیال آتے ہی اس کا ہاتھ بے اختیار اپنے ہونٹ سے ہوتے گال پر گیا ایک دم سے گال آگ کی مانند جھلسنے لگا آنکھیں بھیگی اس نے بے دردی سے اپنی آنکھیں مسلی اور اپنا سامان اٹھائے آگے بڑی۔

عروج نے ایک ٹیکسی پکڑی اور اسے کسی سستے سے ہوٹل چلنے کا کہا

ہوٹل کا کمرہ گزارے لائک ہی تھا عروج گہرا سانس لیتی ایک خستہ حال کرسی پر بیٹھ گئی اس کا ذہن بلکل ماؤف ہو رہا تھا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچھ دیر یونہی خالی الذہنیت کی کیفیت میں بیٹھے رہنے کے بعد وہ فریش ہونے کے لئے چلی گئی فریش ہو کر وہ سونے کی غرض سے بیڈ پر لیٹ گئی آنکھیں بند کرتے ہی سارا منظر کسی فلم کی طرح آنکھوں کے بند پپوٹوں پر چلنے لگا عروج گھبرا کر اٹھی اور اس کے بعد سب کی طرح نیند "بھی اس سے روٹھ گئی

دو دن ہو گئے تھے اسے ہوٹل میں پڑے۔

اگر یونہی ہوٹل میں رہی تو پیسے جلد ختم ہو جائیگے "یہی سوچ کر اس نے ایک ٹیکسی لی اور ڈرائیور کو نارمل سے کالج چلنے کے کہا۔

عروج نے ایک نارمل سے کالج میں داخلہ لے لیا اس کے اچھے گریڈز اور پوزیشن کی وجہ سے اسے داخلہ باآسانی مل گیا اس کے ساتھ ہی ہوسٹل میں رہنے کا بندوبست بھی ہو گیا۔

ہوسٹل شفٹ ہونے کے بعد عروج نے اپنے لمبے گھنے بالوں کو کاٹ کر چھوٹا کر لیا

کوئی بھی اسے دیکھ یہ نہیں کہ سکتا تھا کے یہ لڑکی ایک بہت بڑے بزنس مین کی اک لوتی بیٹی ہے اس کی کل جائیداد کی اک لوتی وارث۔

کالج کے ساتھ اسے ایک ہوٹل میں ویٹرس کی جاب بھی مل گئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

صبح کالج اور شام میں ہوٹل یہی اس کا معمول بن گیا تھا مگر ان سب میں وہ ایک بار بھی انہیں نہیں بھولی جن کی وجہ سے وہ آج یہاں تھی :

اکثر اسے اپنا سانس رکتا محسوس ہوتا لیکن عروج اسے اگنور کرتی رہتی مگر ایک دن جب یہ سب حد سے بڑا تو وہ ڈاکٹر کے پاس گئی اور ڈاکٹر نے جو اسے دیا وہ سن رہ گئی؟

اس دن انہلر کو ہاتھ میں پکڑے وہ روتی رہی۔

کیا یہ میری مخلصی کا انعام ہے؟؟

انہلر کو ہاتھ میں پکڑے اس نے کرب سے سوچا

وہ سانسوں کی محتاج ہو گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

وقت گزرتا گیا اور یونہی چھ مہینے بیت گئے۔

وہ گم سم سی رہتی کسی سے بات نہیں کرتی اگر کوئی اس کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھاتا تو وہ خالی خالی نگاہیں اس پر ٹکا کر ہنس دیتی"

کالج میں کئی سٹوڈنٹس اسے پاگل کہتے تو کوئی مغرور سب اس کے بارے میں کچھ نہ کچھ کہتے رہتے مگر عروج ان باتوں کا کوئی اثر نہیں لیتی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کوئی اگر اس کی ریگنگ کرتا وہ خاموشی سے سہتی رہتی۔

کوئی اسے کچھ کام کہتا وہ بنا انکار کئے کرتی رہتی۔

کسی کو نوٹ چاہیے تو عروج سے لے لو وہ خاموشی سے دے دیتی۔

کوئی واپس لوٹا دیتا کوئی نہ دیتا وہ کچھ نہیں کہتی۔

کسی کو اپنی اسائیمنٹ بنانی ہوتی عروج کو دے دو وہ خاموشی سے بنا دیتی۔

کالج کے سٹوڈنٹس اس کا بھرپور فائدہ اٹھاتے

کوئی کلاس میں ٹیچر کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرتا سر کے پوچھنے پر عروج کا نام لگا دیتے کسی اور کی غلطی کی سزا اسے کلاس سے باہر نکال کر دیتے۔

www.novelsclubb.com

"اگر میرے اپنے میرے ساتھ ایسا کر سکتے ہیں تو غیروں سے کیا شکوہ

وہ یہی سوچ کر سب سہتی۔

اور پھر ایک دن اس کی زندگی میں زین عباسی آیا اور پھر عروج رضا میر اس کا ٹارچر سہنے لگی۔

سب کے سامنے نظرے جھکا کر اور آواز نیچے کر کے بات کرنے والی لڑکی زین عباسی کے سامنے دونوں چیزیں اونچی رکھتی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

****زین کے ٹارچر سے بچنے کے لئے وہ ہوسٹل سے گئی تھی اور پھر وہاں اسے عدن ملی تھی

(چھ مہینے پہلے)

(دہلی)

سعدیہ بی ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھی دونوں کا انتظار کر رہی تھی جب رضامیر وہاں آئے۔"

سعدیہ بی پری نہیں آئی؟

رضامیر نے چیئر پر بیٹھتے پوچھا۔

ناراض ہو گی نہ مجھ سے؟؟

سعدیہ بی کے کچھ کہنے سے پہلے وہ خود ہی بولنا شروع ہو گئے۔

"کل رات کچھ زیادہ ہی غصہ کر دیا غصہ کیا ہاتھ بھی اٹھایا تھا اس پر ناراض تو ہو گی؟

وہ اپنے ہاتھ کو دیکھتے دکھ اور پچھتاوے کی ملی جلی کیفیت میں بولے۔

پر کیا کرو سعدیہ بی انجانے میں اس پر ہاتھ اٹھ گیا کچھ سمجھ ہی نہیں آیا پر میں اسے منا لو نگا مان جائیگی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رضامیر خود کو دلاسا دیتے نم آنکھوں سے مسکرا رہے تھے۔

سعدیہ بی نے دکھ سے انہیں دیکھا۔

"سدرہ

رضامیر نے ملازمہ کو آواز لگائی۔

سدرہ بوتل کے جن کی طرح فورن حاضر ہوئی۔

جاؤ پری کو بولو بابا بلا رہے ہیں اور اگر نہ آئے تو کہنا بابا کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے پھر دیکھنا کیسے بھاگتے ہوئے آئیگی۔"

رضامیر ہنس کر بولے۔

سعدیہ بی ان کی حالت پر بمشکل آنسو روکے ہوئے تھی وہ جانتی تھی باہر سے مسکرا رہا شخص اپنی بیٹی پر ہاتھ اٹھانے کی وجہ سے اندر سے کتنی تکلیف میں ہو گا۔

سدرہ سر ہلاتی سیڑیاں چڑھ کر عروج کے کمرے میں گئی۔

ایک بار دروازہ بجانے پر اندر سے کوئی جواب نہیں آیا سدرہ نے اس بار زور سے دروازہ بجایا تب اسے احساس ہوا دروازہ کھلا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج میڈم؟۔

سدرہ نے سر اندر کر کے اسے آواز لگائی۔

مگر کوئی جواب نہ پا کر وہ پوری کی پوری اندر آ گئی۔

"عروج میڈم

کمرے کی بکھری حالت دیکھ سدرہ کو تشویش نے آ گیر۔

اس نے واشروم سمیت پورا کمرہ چیک کیا مگر عروج وہاں ہوتی تو ملت

سدرہ گھبرائی ہوئی نیچے آئی۔

صاحب جی عروج میڈم تو اپنے کمرے میں نہیں ہے اور ان کے آدھے کپڑے بھی غائب ہے۔

تیز تیز سیڑیاں اترنے کی وجہ سے سدرہ کی سانسیں اتھل پتھل ہوئی۔

کیا مطلب اپنے کمرے میں نہیں ہے؟

رضا میر اور سعدیہ بی گھبراتے ہوئے اپنی جگہ سے اٹھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جی صاحب جی میڈم اپنے کمرے میں نہیں ہے اور ان کا سامان بھی مجھے لگتا ہیں میڈم گھر چھوڑ کر چلی گئی ہے۔

سدرہ نے بوکھلائے کہا۔

"یا اللہ"

سعدیہ بی کا ہاتھ بے اختیار اپنے سینے پر گیا۔

رضامیر دوڑتے ہوئے عروج کے کمرے میں گئے مگر وہ وہاں ہوتی تو ملتی رضامیر بوکھلائے سے چوکیدار کے پاس آئے چوکیدار انہیں دیکھتے ہی سارا ماجرا سمجھ گیا۔

تم نے پری کو گھر سے باہر جاتے دیکھا؟

"جی صاحب جی

چوکیدار نے نظریں چرائی۔

تم نے اسے جانے کیسے دیا مجھے کیوں نہیں بتایا؟؟

رضامیر دھاڑے۔

'کیسے بتاتا میڈم نے ہاتھ جوڑے تھے میرے سامنے؟

www.novelsclubb.com

چوکیدار روہانسا ہوا۔

رضامیر کو لگا جیسے ان کی کمر پر ڈھیروں بوجھ پڑ گیا ہو

وہ لڑکھڑا کر گرنے لگے جب چوکیدار نے انہیں تھام کر کرسی پر بیٹھایا۔

سدرہ فون پر ان چاروں کو ساری صورتِ حال بتا چکی تھی چاروں ہوا کی تیزی سے اپنے گھروں سے نکلے۔

رضامیر چوکیدار کے کواٹر سے ایک دم گھر کی اور بھاگے

"میں پولیس کو فون کرتا ہوں وہ ڈھونڈ لینگے پری کو۔

اس سے پہلے رضامیر فون کرتے چاروں وہاں پہنچے۔

کیا ہوا انکل اے جے کہاں ہے؟؟

اکشے نے پریشانی سے پوچھا۔

رضامیر جواب دینے کی بجائے ڈھ سے گئے۔

سڈنے بروقت انہیں سہارا دیکر صوفے پر بیٹھایا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"چلی گئی وہ اپنے بابا سے خفا ہو کر

رضامیر روتے ہوئے بولے۔

کہاں چلی گئی؟

سب کا دل ڈوبا۔

"پتا نہیں

رضامیر نے ہاتھوں کے اشارے سے کہا۔

کل رات میں نے اس پر ہاتھ اٹھایا تھا مجھ سے ناراض ہو کر چلی گئی۔

"آپ نے اس پر ہاتھ اٹھایا لیکن کیوں؟

سڈنے حیرانی سے پوچھا۔

راہول خود کو ان سب کا قصوروار سمجھ رہا تھا

:نہ وہ رضامیر کو بتاتا اور نہ آج وہ گھر چھوڑ کر جاتی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رضامیر جواب دینے کی بجائے بس روتے رہے جب چوکیدار نے وہاں آکر انہیں وہ لیٹرز دیئے۔

"یہ عروج میڈم نے آپ سب کے لئے چھوڑے ہیں۔

چوکیدار نے سب کو ان کے نام کا لیٹر پکڑا دیا۔

سب نے کانپتے ہاتھوں نے لیٹر پکڑے۔

پہلا لیٹر رضامیر نے کھولا۔

سب انہیں ہی دیکھ رہے تھے۔

بابا آپ کی جگہ کوئی اور باپ ہوتا تو وہ بھی یہی کرتا ایسا دادی نے مجھے کہا پر بابا آپ کوئی اور نہیں تھے بابا آپ تو میرے بابا تھے مجھے جانتے تھے کیا آپ کو لگتا ہے آپ کی بیٹی کوئی ایسا کام کر سکتی ہے جس سے اس کا باپ اپنی ہی نظروں میں گر جائے نہیں بابا میں نے تب بھی کہا تھا اب بھی "کہ رہی ہو میں نے شراب نہیں پی آپ نے کہا تھا دور ہو جاؤ لیں میں ہو گئی

رضامیر کا دل جیسے کسی نے مٹھی میں جکڑ لیا ہو۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بابا آپ جیسے پہلے رہتے تھے اب بھی ویسے ہی رہیے گا میں وہاں رہنے کی کیفیت میں نہیں تھی اسی لئے جا رہی ہوں نہیں پتا کب لوٹو نگی مجھے وقت چاہیے ان سب سے نکلنے کے لئے اگر کبھی مجھ میں حوصلہ ہوا واپس آنے کا تو ضرور کوشش کرو نگی مجھے معاف کر دے اور مجھے ڈھونڈھنے کی کوشش مت کریئے گا یہ میری گزارش ہے آپ سے فقط آپ کی پری!!

رضامیر کے ہاتھ سے لیٹر چھوٹ کر گر گیا

انہیں لگا جیسے آج ان کے جینے کا مقصد ختم ہو گیا ہو۔

سعدیہ بی نے اپنے ہاتھ میں پکڑا لیٹر کھولا۔

دادی آپ رو رہی ہیں پلیز مت روئے اگر آپ ایسے رو ئینگی تو مجھے تکلیف ہو گی دادی آپ نے مجھے ہمیشہ سمجھایا کچھ باتیں مجھے سمجھ آئی اور کچھ نہیں کل رات آپ کی باتوں سے مجھے تسلی نہیں ہوئی اسی لئے جا رہی ہوں آپ کے ہوتے ہوئے مجھے کبھی ماما کی کمی محسوس نہیں ہوئی آپ نے ہمیشہ میرا بہت خیال رکھا میرے بعد اپنا بہت سا خیال رکھئے گا اور ہاں میرے لئے دعائیں کرتی رہا کرے مجھے ضرورت ہیں دعاؤں کی"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سعدیہ بی آنسو پونچھتی صوفے پر بیٹھ گئی ان کا دل پھٹ رہا تھا مگر عروج کی بات رکھنے کے لئے اپنے آنسوؤں کو ضبط کرنے کی کوشش کرنے لگی۔

چاروں اپنے ہاتھوں میں لیٹر پکڑے کھڑے تھے کسی میں بھی ہمت نہیں تھی اسے کھولنے کی آخر سڈ نے ہمت کر کے لیٹر کھولا۔

ڈیئر سڈ تم نے مجھ سے پوچھا تھا کے کیا میں راہول سے پیار کرتی ہوں میں نے تب بھی نہ کہا تھا اور اب بھی کہ رہی ہوں نہیں میں راہول سے پیار نہیں کرتی وہ صرف میرا دوست تھا پر تم نے میرا یقین نہیں کیا مجھے بہت افسوس ہوا میرا دل کٹ گیا راہول تو لیلیٰ سے پیار میں اندھا تھا لیکن تم؟ جا رہی ہوں میری وجہ سے اپنی دوستی میں کوئی دراڑ مت آنے دینا ہمیشہ خوش رہنا اور ٹینا کو اپنے دل کا حال ضرور بتانا:

www.novelsclubb.com

"سڈ کا دل ڈوب گیا

نم آنکھوں سے اس نے ایک گہری سانس لی۔

"آئی ایم سوری اے جے۔

اس کے لب ہلے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا نے سعدیہ بی کے پاس بیٹھ کر اپنا لیٹر کھولا۔

ٹینا تم نے کہا تھا اگر مجھے اپنی دوستی بچانی ہیں تو مجھے سوری بولنا ہو گا دوستوں کے آگے سوری بولنا کوئی بڑی بات نہیں ہیں لیکن میں غلط نہیں تھی یار ایک راز کی بات بتاؤن سڈ تم سے بہت پیار کرتا ہے تمہارا بہت خیال رکھے گا اس کا دل مت توڑنا اور میری وجہ سے اپنی دوستی میں کوئی دراڑ مت آنے دینا"

ٹینا نے بے یقینی سے کئیں بار لیٹر پڑا اس نے سر اٹھا کر سڈ کو دیکھا جو نم آنکھیں لئے ہاتھ میں پکڑے لیٹر کو دیکھ رہا تھا :

میر مینشن میں بہت سے لوگوں کے ہوتے ہوئے بھی وہاں سناٹے کا راج تھا۔

کس کے لیٹر میں کیا لکھا تھا کسی نے جاننے کی کوشش نہیں کی

راہول لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے چلا گیا اس کا دم گھٹ رہا تھا وہاں اپنے ہاتھ میں پکڑے لیٹر کو پڑھنے کی اس میں ذرا ہمت نہیں تھی۔

اکشے نے ہمت کر کے اپنا لیٹر کھولا۔

"اوئے اکشے کے بچے رو رہے ہو شرم کرو مرد ہو کر روتے ہو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے کے چہرے پر افسردہ سی مسکراہٹ آگئی۔

جہاں کسی نے میرا یقین نہیں کیا وہاں تم تھے اکشے میرا یقین کرنے والے اگر کوئی مجھ سے پوچھے کے سچا دوست کسے کہتے ہیں تو میں کہوں اکشے کو سوری کل ڈانٹ دیا میری وجہ سے اپنی دوستی میں کوئی دراڑ مت آنے دینا اور اپنا خیال رکھنا خاص کر راہول کا جب وہ ٹوٹ جائے تب اسے سنبھالنا ہمیشہ پہلے کی طرح ہنستے اور ہنساتے رہنا تمہاری دوست اے جے:

"اب پہلے جیسا کہاں رہیگا اے جے؟

اکشے نے لیٹر بند کرتے دل میں اسے پکارا تھا۔

راہول روڈ پر گاڑی بھگاتا اپنے اندر اٹھتے وبال کو کم کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

راہول نے یک دم بریک لگائی۔

چند لمحے یونہی ہاتھ میں پکڑے لیٹر کو دیکھتے رہنے کے بعد اس نے اسے کھولا۔

تمہارا مارا گیا تھپڑ میں کبھی نہیں بھولونگی جانتے ہو میں کیوں جا رہی ہوں تاکہ جو درد مجھے ہوا اس کا احساس تمھیں بھی ہو میں غلط نہیں تھی پر تم نے مجھے غلط سمجھا اور اس غلط فہمی میں مت رہنا کے میں تم سے پیار کرتی ہوں عروج رضا میر کبھی بھی راہول اگروال سے محبّت نہیں کر سکتی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کبھی نہیں تم نے بابا کو بتایا میں نے شراب پی جب کے ایسا کچھ نہیں تھا تمہاری وجہ سے بابا نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا اگر وہاں رہتی تو یہ کبھی بھول نہیں پاتی خیر بھول تو یہاں بھی نہیں پاؤ نگی لیکن کم از کم تم لوگوں سے دور تو ہو نگی جا رہی ہوں کبھی نہ آنے کے لئے ہمیشہ خوش رہو دھوکے باز بے وفا اے جے:

لیٹر پڑ کر اس کی آنکھیں پتھرا گئی نہ جانے وہ کس کیفیت میں تھا۔

سب کچھ تو تمہارے خلاف ہیں اے جے پھر تم سہی کیسے ہوئی میں کیسے مان لوں تم سہی ہو؟

****وہ سر سٹیئرنگ پر رکھے بڑبڑایا تھا

روکی نے ہاتھ میں پکڑی شراب کی بوتل سامنے شیشے پر دے ماری

عروج کے گھر چھوڑ جانے کی خبر اسے مل چکی تھی۔

نہیں نہیں نہیں تمہیں پانے کے لئے اتنا کچھ کیا اور تم یونہی چلی گئی۔

روکی غصے سے چلاتا کمرے کی ہر چیز تہس نہس کر رہا تھا۔

روکی ریلیکس کیا ہو گیا ہے کالم ڈاؤن؟

لیلیٰ نے اسے ریلیکس کرنا چاہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیسے ریلیکس رہو جسے پانے کے لئے میں نے اتنا کچھ کیا وہ ہی دور چلی گئی؟

روکی شدید غصے کے عالم میں چلایا تھا۔

"کہاں گئی ہو گی ایک نہ ایک دن واپس تو آئیگی نہ

لیلیٰ نے اسے سمجھاتے کہا۔

اور اگر نہ آئی تو؟

نو چانس اپنے گھر والوں سے کب تک دور رہیگی۔

لیلیٰ نے سوچتے کہا۔

"آئی کانٹ ویٹ کتنی بے صبری سے اسے پانے کا انتظار کر رہا تھا اور وہ

روکی کو کسی پل چین نہیں مل رہا تھا۔

"روکی تم صرف اسے پسند ہی کرتے ہو یا پھر؟

لیلیٰ نے کچھ اور ہی اندازہ لگایا۔

وہاٹ ڈو یو مین؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

روکی نے تپش کے عالم میں پوچھا۔

آئی مین جیسے تم ریئیکٹ کر رہے ہو اسے دیکھ مجھے یہی لگ رہا ہے کے تم اسے پسند نہیں کرتے بلکہ پیار کرتے ہو۔

لیلیٰ نے اپنے اندازے کے مطابق کہا۔

"وہاٹ میں اور پیار نیور

روکی ہنسا۔

"بٹ آئی تھنک یو آر ان لوو دہر

لو؟

روکی بڑبڑایا۔

یس لووا گر تم صرف اسے پسند کرتے تو ایسا بیہو نہیں کرتے تمھیں دیکھ میں نے یہی اندازہ لگایا۔"

لیلیٰ نے لاپرواہی سے کہا۔

روکی گنگ کھڑا رہ گیا سارا غصہ ایک ہی پل میں ہوا ہوا تھا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے بوتل سے وہسکی گلاس میں ڈال کر لبوں کو لگالی۔

عروج گئی تو گئی لیکن راہول سے تمہارا بدلہ تو پورا ہو گیا کیا حال ہو گا اس کا اس وقت جب اسے پتا "چلیگا کے عروج بے قصور تھی؟

لیلیٰ شیطانیت سے بولی۔

اسی حال میں ہی تو اسے دیکھنا تھا تمہارے جاتے ہی اس کے سر پر بم پھوڑ ونگا۔

روکی مکروہ ہنسی ہنسا۔

****لیلیٰ نے اپنے پرس سے لیٹر نکال کر پھاڑ دیا کیونکی اب اس کی کوئی ضرورت نہیں تھی

راہول کئی دنوں سے لیلیٰ کا نمبر ٹرائی کر رہا تھا مگر اس کا نمبر مسلسل اوف جا رہا تھا۔"

www.novelsclubb.com

"لیلیٰ پک اپ دا فون ڈیمڈ

راہول بے چینی سے چکر کاٹتا بڑبڑا رہا تھا جب اس کا موبائل بلنک ہوا۔

کوئی میسج تھا؟

راہول نے لیلیٰ کا میسج سمجھ کر اسے جلدی سے اوپن کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!کسے فون کر رہے ہو لیلیٰ کو وہ تو کب کا چلی گئی؟

میسج دیکھ راہول حیران ہوا۔

کون ہو تم لیلیٰ کہاں ہے؟

راہول ٹیکسٹ کر کے جواب کا بے صبری سے انتظار کرنے لگا۔

صرف تمہیں ہی نہیں تمہارے ان دوستوں کو بھی بتاؤنگا میں کون ہوں۔

کچھ دیر بعد میسج آیا۔

میسج پڑھ کر راہول کی پیشانی پر بل پڑ گئے۔

اگر یہ کوئی مذاق ہے تو اس کا انجام بہت برا ہو گا۔

راہول نے غصے سے کہا۔

"انجام ہاہاہاہا انجام تو تمہارا برا ہو گا حقیقت جان کر

ٹیکسٹ پڑھ کر راہول کو تشویش نے آگیرا۔

کیسا سچ؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کہاں نہ تمہارے ساتھ تمہارے ان دوستوں کو بھی بتاؤ نگا بس انتظار کرو۔

راہول نے دوبارہ کئی میسج کئے مگر کوئی جواب نہیں آیا۔

اس نے کچھ سوچ کر سڈ کو کال لگائی۔

سڈ تمھیں کوئی ٹیکسٹ آیا؟

اس کے فون اٹینڈ کرتے ہی راہول نے بے صبری سے پوچھا۔

ہاں کوئی عجیب سی باتیں کر رہا تھا مجھے لگا کوئی مذاق کر رہا ہو گا اسی لئے دھیان نہیں دیا تمہیں بھی

"وہی ٹیکسٹ آیا کیا؟

آخر میں سڈ نے حیرانی سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

ہاں پتا نہیں کون ہے۔

راہول نے پیشانی مسلتے کہا۔

"ایک کام کرو تم ٹینا سے پوچھو میں اکشے کو کال کرتا ہوں

راہول نے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے کال اٹینڈ نہیں کریگا بہت ناراض ہیں وہ ہم سے اسے لگتا ہے اے جے کے گھر چھوڑ کے جانے کی وجہ ہم لوگ ہیں۔"

سڈ نے اداسی سے کہا۔

راہول نے ایک گہرا سانس لیا۔

اچھا تم ٹینا کو کال کر کے پوچھو میں اکشے کا نمبر ٹرائی کرتا ہوں۔

راہول نے کہہ کر بنا اس کی سنے کال کاٹ دی۔

اکشے نے اس کا فون نہیں اٹھایا

دس منٹ بعد سڈ کا ٹیکسٹ آیا سڈ کا آیا ٹیکسٹ پڑھ کر راہول پریشان ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

!ٹینا کو بھی سیم میسج

راہول کا پورا دن پریشانی میں گزرا شام کو اسے ایک اور میسج موصول ہوا۔

آج رات نو بجے اسی جگہ پر جہاں تم نے اپنی پیاری سی دوست پر ہاتھ اٹھایا تھا" میسج کے لاسٹ میں ایک ہنسنے والا ایموجی بھی تھا۔

یہ سب تم کیسے جانتے ہو کون ہو تم؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب سہی معنوں میں راہول کی جان ہوا ہوئی۔

"کہاں نہ مل کر بتاؤ نگا

راہول پریشان سا موبائل پر آئے میسج پر نظرے جمائے کھڑا تھا جب سڈ کا ٹیکسٹ آیا۔

تمھیں ملا میسج؟

"ہاں

اس نے مختصر کہا۔

آٹھ بجے ہی راہول نے سڈ کو کال کی۔

اکشے سے رابطہ ہوا؟

نہیں میری کال اٹینڈ نہیں کر رہا۔

اور ٹینا کی؟

نہیں اس کی بھی کال اٹینڈ نہیں کر رہا۔

کیا اسے ٹیکسٹ ملا ہو گا؟

www.novelsclubb.com

راہول نے سوچتے کہا۔

"اگر ہم تینوں کو ملا ہے تو اسے بھی ملا ہو گا اور اگر ملا ہے تو نو بجے وہ وہاں ہو گا

سڈ نے کہا۔

او کے میں نکل رہا ہوں تم بھی پہنچو۔

"او کے

:رابطہ کٹ گیا

راہول پارک پہنچ چکا تھا۔

راہول کے پہنچتے ہی سڈ اور ٹینا بھی پہنچ گئے

ان کے آنے کے چند لمحو بعد اکشے بھی وہاں پہنچا۔

تم سب لوگ یہاں کیا کر رہے ہو؟

اکشے نے حیرت سے پوچھا۔

"ہمیں بھی وہی میسج ملا جو تمھیں ملا تھا

www.novelsclubb.com

ٹینا نے پریشانی سے کہا۔

ہے کون وہ اور کون سا سچ؟

سڈ نے فکر مندی سے کہا۔

"دیکھتے ہیں

راہول نے ادھر ادھر نظرے دوڑائی پارک بلکل خالی تھا چند لمحے یو نہی نظرے دوڑانے کے بعد انہیں کوئی اپنی طرف آتا دکھائی دیا۔

ٹینا ڈر کے مارے سڈ سے چمٹ گئی۔

وہ جو بھی تھا اندھیرے میں کھڑا تھا جہاں چاروں میں سے کوئی بھی اس کا چہرہ نہیں دیکھ سکتا تھا۔

www.novelsclubb.com

"ویلکم تم لوگ تو بڑی جلدی پہنچ گئے

ایک جانی پہچانی آواز ان کے کانوں سے ٹکرائی۔

کون ہو تم اور ہمیں یہاں کیوں بلایا ہیں لیلیٰ کہاں ہے؟

راہول نے ایک ساتھ کئی سوال کئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاہاہاہا۔۔

"لیلی، لیلیٰ، لیلیٰ

راہول تمہیں لیلیٰ کا خیال ہے اپنی اس دوست کا نہیں جو جانے کہاں دھکے کھا رہی ہو گی بیچاری نہ جانے کتنا کچھ کیا اس نے تمہارے لئے اور تم نے کیا صلا دیا اس کی دوستی کا چھی، چھی۔ چھی ویری بیڈ!

روکی نے مذاق اڑانے والے انداز میں کہا۔

کیا بکواس کر رہے ہو ہو کون تم؟

راہول یک دم غصے سے چلایا۔

روکی اندھیرے سے نکل کر روشنی میں آ کر کھڑا ہو گیا۔

"روکی

چاروں کی حیرت میں ڈوبی ملی جھلی آواز آئی۔

کیسا لگا مجھ سے مل کر؟

روکی نے دونوں ہاتھ پھیلائے دوستانہ لہجے میں بولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بکواس بند کرو اور بتاؤ ہمیں یہاں کیوں بلایا ہے۔

سڈ نے لفظ چبا چبا کر پوچھا۔

"سڈ اتنی بھی کیا جلدی ہے بتاتا ہوں یہاں بتانے کے لئے ہی تو آیا ہوں۔

رو کی اطمینان سے بولا۔

اے جے نے جو کہا وہ سچ تھا لیلیٰ تمہاری؟۔۔

اکشے بات کے درمیان رکا۔

ایک پل میں اسے سارا معملہ سمجھ آیا تھا۔

"واہ اکشے بڑے انٹیلجنٹ ہو بلکل اپنی فرینڈ کی طرح

تینوں نے نہ سمجھی سے دونوں کو دیکھا۔

اکشے اپنا سر تھام کر رہ گیا

! یہاں ہو کیا رہا ہے کوئی بتائیگا؟

ٹینا چلائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر اتنی ہی جلدی ہے تو سنوں۔

روکی ہوڈی کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے تھوڑا آگے آیا۔

"تمہاری دوست بلکل سہی تھی مگر افسوس تم اسے سمجھ نہیں پائے۔

روکی نے افسوس سے سر ہلایا۔

"لیلیٰ میری فرینڈ تھی اور میں نے ہی اسے تم لوگوں کے پاس بھیجا تھا

روکی کے انکشاف پر سب بوکھلا کہ رہ گئے۔

کیا بکواس ہے یہ؟

راہول کو اپنی آواز کسی کنویں سے آتی سنائی دی۔

www.novelsclubb.com

بکواس نہیں حقیقت بتا رہا ہوں لیلیٰ کو میں نے ہی تم لوگوں میں غلط فہمی پیدا کرنے کے لئے بھیجا تھا اور دیکھو اس نے کر دی یہ سب میرا پلان تھا۔۔!

روکی نے خود کو داد دی۔

"میں تمہاری جان لے لونگا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول دھاڑتے اس کی طرف بڑا۔

روکی نے جیب سے گن نکال کر اس کے قدم وہی روک دیئے۔

گن دیکھ سب کے اوسان خطا ہوئے۔

"تمہیں کیا لگتا ہے میں خالی ہاتھ ہی منہ اٹھا کر چلا آؤنگا تمہارے ہاتھوں دوبارہ مار کھانے؟

روکی نے زہر بھرے خنڈ میں کہا۔

کیوں کیا تم نے؟

راہول نے ضبط سے پوچھا۔

"اب آئے نہ مدعے پر

تم نے اس دن پورے کالج کے سامنے مجھ پر ہاتھ اٹھایا پرنسیپل سے تمہاری وجہ سے باتیں سننی پڑی اتنا بدلہ تو بنتا ہے۔"

روکی طنزیہ بولا۔

اے جے کا کیا قصور تھا اس میں؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کا قصور یہ تھا کے اس نے مجھے ٹھکرایا پلان تو میرا کچھ اور ہی تھا مگر آخر میں سب بگڑ گیا جسے پانے کے لئے یہ سب کیا وہ ہی یہاں سے چلی گئی"

روکی نے افسوس سے کہا۔

"تم ایک گھٹیا انسان ہو روکی"

ٹینا نے نفرت سے کہا۔

ہاہاہاہا۔۔

تم لوگوں سے زیادہ گھٹیا نہیں ہوں تم لوگوں نے تو اپنی دوست پر یقین نہیں کیا تو گھٹیا کون ہوا میں یا تم؟

www.novelsclubb.com

روکی استہزائیہ ہنسا۔۔

تمھیں پتا ہے راہول جس لیلیٰ سے تم پیار کرتے ہو جس کے لئے تم نے اپنی دوست پر اعتبار نہیں کیا وہ لیلیٰ تم سے پیار نہیں کرتی وہ تو بس میرے کہنے پر تمہارے ساتھ کھیل رہی تھی۔"

راہول کو لگا وہ سانس نہیں لے پائیگا۔

کیا ہوا صدمہ لگا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

روکی ہنسا۔

وہ تو واپس چلی گئی کبھی نہ آنے کے لئے اور پتا ہے؟

روکی نے خباثت سے کہا۔

"اس نے کتنی راتیں میرے ساتھ گزاری۔

روکی کی بات کے مکمل ہونے سے پہلے ہی راہول اسے گریبان سے پکڑ چکا تھا۔

ریلیکس راہول سچ برداشت نہیں ہوا نہ تکلیف ہوئی سن کر عروج کو میں پسند کرتا تھا تمہاری وجہ سے میں اسے حاصل نہیں کر پایا کتنا تڑپا میں اس کے لئے اتنا کھیل رچایا اسے پانے کے لئے اور وہ پھر سے چلی گئی"

www.novelsclubb.com

روکی اس وقت کسی سائیکو سے کم نہیں لگ رہا تھا۔

راہول غضب ناک آنکھوں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

"گریبان چھوڑو میرا ورنہ جتنی گولیاں اس گن میں ہے ساری تمہارے بھیجے میں اتار دونگا۔

روکی نے تیش کے عالم میں کہا۔

راہول ٹس سے مس نہ ہوا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سڈ نے آگے بڑھ کر اس کے ہاتھوں سے روکی کا گریبان چھوڑایا۔

روکی نے گریبان ٹھیک کرتے راہول کو ایک جلا دینے والی مسکراہٹ پاس کی۔

بہت سکون مل رہا ہے تمھیں اس حالت میں دیکھ کر تمہاری دوست نے تمھیں بچانے کے لئے جھوٹ بولا کے وہ تم سے پیار کرتی ہے یہ بات میں تمھیں اس لئے بتا رہا ہوں تاکہ تم کسی غلط فہمی میں نہ رہو کے وہ تم سے پیار کرتی ہے۔

روکی جانے کے لئے مڑا۔

" آہ ہاں ایک بات اور

روکی دوبارہ پلٹا۔

www.novelsclubb.com

جانتے ہو میری اور تمہاری دوستی میں کیا فرق ہے؟

"لیلیٰ نے میری دوستی میں تمھیں برباد کیا اور عروج نے تمہاری دوستی میں خود کو۔

:گڈ بائے

روکی انہیں زلزلوں کی زد میں چھوڑ کر جیسے آیا تھا ویسے ہی چلا گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول کو سمجھ نہیں آرہا تھا کس بات پر سوگ منائے لیلیٰ کی بے وفائی اور اس کے دھوکے کا یا عروج کے دور جانے کا اسے غلط کہنے کا اس پر ہاتھ اٹھانے کا؟

"میں نے کہا تھا وہ غلط نہیں ہے

سب کے سکتے کو اکشے کی سرد آواز نے توڑا۔

راہول مڑا۔

اس کی آنکھیں اکشے کی آنکھوں سے ٹکرائی اس نے بے اختیار نظرے چرائی۔

مل گیا سکون کیا کہا تھا تم نے اے جے کو دھوکے باز بے وفا ہاں بولو کون ہے بے وفا؟؟

اکشے اس کی اور بڑا۔

www.novelsclubb.com

سڈاور ٹینا سر جھکائے کھڑے تھے۔

بولو کون ہے بے وفا میں بتاؤں؟

تم لوگ ہو بے وفا دھوکے باز جن کی دوستی تو صرف نام کی تھی ارے اصلی دوستی تو اس نے

"نبھائی تم تو صرف نام کے ہی دوست تھے

اکشے راہول کو گریبان سے پکڑے چلا رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہاری وجہ سے وہ یہاں سے چلی گئی تم نے اس کے بابا کو بتایا کے اس نے شراب پی ان میں پھوٹ ڈلوائی؟

"نہیں

راہول بے اختیار بولا۔

تم نے دلوائی ان میں پھوٹ وہ کہتی رہی اس نے شراب نہیں پی پر تم نہیں مانے وہ کہتی رہی اس کی ڈرنک میں کچھ ملایا گیا ہے تم نہیں مانے وہ کہتی رہی لیلیٰ اچھی لڑکی نہیں ہے تم نہیں مانے تمہارے سر پر تو اس کے پیار کا بھوت سوار تھا تمھیں تو اس لڑکی کے سوا کچھ دکھائی ہی نہیں دیا "اے جے کی آنکھوں کا درد اس کی سچائی کچھ بھی نہیں

بات کرتے کرتے اکشے کی آواز بھرا گئی۔

تم لوگ اسے اتنے سالوں سے جانتے تھے پھر بھی اس پر یقین نہیں کیا کیوں راہول کیوں؟؟

وہ پوچھ رہا تھا۔

!اکشے ہم نے جو دیکھا اس پر۔۔

سڈ کچھ کہنے لگا جب اکشے نے اس کی بات بیچ میں کاٹی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم چپ رہو تم بھی اس کے جیسے ہو تم نے بھی اس پر یقین نہیں کیا تم لوگوں کے آگے بھی "گڑگڑائی تھی وہ تم دونوں نے بھی اسے غلط سمجھا

وہ سچائی اگل رہا تھا اور کسی میں بھی ہمت نہیں تھی اسے چپ کروانے کی اس کے الفاظ سب کے دلوں پر چھریاں چلا رہے تھے۔

اب کیوں رو رہی ہو ٹینا اس نے تمھیں بھی اپنی سچائی کا یقین دلانے کی کوشش کی تھی تم نے بھی یقین نہیں کیا کیا کہا تھا اس سے اگر دوستی بچانی ہے تو معافی مانگنی ہو گی دوستی تو وہ بچا رہی تھی "توڑی تو تم لوگوں نے ہے

ٹینا کے رونے پر اکشے نے طنزیہ کہا۔

کسی میں بولنے کی ہمت نہیں تھی۔

"نہ جانے کہاں ہو گی کہاں دھکے کھا رہی ہو گی صرف تم لوگوں کی وجہ سے

وہ رو رہا تھا۔

جانتے ہو اس نے لیٹر میں کیا لکھا تھا؟ سب کا خیال رکھنا میری وجہ سے اپنی دوستی میں کوئی دراڑ مت آنے دینا اور راہول کو سنبھالنا جب وہ ٹوٹ جائے اس کا ساتھ مت چھوڑنا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے روتے ہوئے انکی روح کو جھنجھوڑ رہا تھا۔

راہول کی آنکھ سے ایک آنسو نکلا،

ٹینا کے رونے میں تیزی آگئی،

سڈ کی آنکھیں بھی بھر اگئی،

تمہاری وجہ سے وہ چلی گئی۔

وہ ہچکیوں سے رو رہا تھا۔

راہول بوجھل قدم اٹھائے اس کے قریب آیا۔

"اکشے۔

اس نے بھیگی آواز میں اسے پکارا۔

اکشے نے نظرے پھیری۔

راہول نے دھیرے سے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا

اکشے نے ایک کندھا جھکا کر اس کا ہاتھ جڑکا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ چلی گئی میری وجہ سے اگر تو بھی یوں نظرے پھیرے گا تو میں مر جاؤ نگا یار میں نے اسے کھو دیا تم میں سے کسی کو کھونے کی ہمت نہیں ہے مجھ میں"

راہول نے روتے روتے اس کا رخ موڑا۔

اکشے نے زور سے اسے گلے لگایا۔

"آئی ایم سوری۔

راہول اس کے گلے لگے کہ رہا تھا۔

ٹینا ایک طرف کھڑی ہچکیوں سے رو رہی تھی جب سڈ نے اسے کندھوں سے تھام کر اپنے ساتھ لگایا

www.novelsclubb.com

****چاروں کی آنکھوں میں پچھتاوے کے آنسو تھے

جاری ہے

قسط#6

وہ پانچ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

(حال)

رات کے بارہ بج تھے تھے عروج تیز تیز قدم اٹھاتی بس اسٹاپ کی اور جا رہی تھی آج ہوٹل "

میں کام کرتے اسے وقت کا اندازہ ہی نہیں ہوا۔

اتنا وقت ہو گیا پتا نہیں بس بھی ملے گی کے نہیں؟

پریشانی سے سوچتے اس نے اپنے قدموں کی رفتار مزید تیز کر دی

آسمان پر بدل چھائے تھے ہر طرف حبس کا سما تھا

دور دور تک کوئی ٹیکسی یا آٹو بھی دکھائی نہیں دے رہا تھا جب

!اس کے قریب ایک کار آ کر رکی

عروج کی نظر کار میں بیٹھے شخص پر پڑی۔

کیا بلا ہے یہ؟

وہ بڑبڑائی۔

زین کار سے نکل کر ایک جست میں اس تک پہنچا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم اس وقت یہاں کیا کر رہی ہو؟

زین نے انجان بنتے سوال کیا۔

"واک کر رہی ہوں

عروج تیوری چڑھا کر بولی۔

"واہ اتنے اچھے موسم میں واک کرنے کا اپنا ہی مزہ ہے۔

زین نے آسمان کی طرف منہ کئے دونوں ہاتھ پھیلائے کہا۔

اوہیلو دکھائی نہیں دے رہا کام سے گھر جا رہی ہوں؟۔

عروج نے چڑ کر کہا۔

www.novelsclubb.com

"آؤ میں گھر چھوڑ دوں

زین نے پیشکش کی۔۔

"جی نہیں میں خود چلی جاؤ نگی

عروج انکار کرتی آگے بڑی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیوں میرے ساتھ کیوں نہیں جانا؟؟

"زین نے ایسے پوچھا جیسے روز اسے پک اینڈ ڈراپ کا کام وہی کرتا ہو۔

"کیا مطلب کیوں نہیں جانا میری مرضی

عروج نے ماتھے پر بل ڈالے کہا۔

دیکھ لو رات کا وقت ہے بارش بھی ہونے والی ہے اور اوپر سے سنسان روڈ پر ایک لڑکی اکیلے جا رہی ہے کچھ بھی ہو سکتا ہے!!

زین نے ڈرانے کی کوشش کی۔

اگر کچھ ہوا بھی تو میرے ساتھ ہو گا تمہیں اس سے کیا؟

www.novelsclubb.com

وہ بنا ڈرے بولی اور تیز تیز قدم اٹھانے لگی زین بھی اس کے ساتھ چل رہا تھا تقریباً دوڑ رہا تھا۔

"گاڑیوں اور بسوں کی سٹرائیک ہے تمھیں کوئی ٹیکسی یا بس نہیں ملے گی

زین نے اس کے سر پر بم پھوڑا۔

عروج چلتے چلتے رکی!

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین رک کر گھٹنوں پر ہاتھ رکھے سانس لینے لگا۔

اسی لئے کوئی ٹیکسی یا آٹو دکھائی نہیں دے رہا؟

عروج نے پریشانی سے سوچا۔

"صبح تک تو کوئی سٹرائیک نہیں تھی؟

عروج نے اپنا ڈر چھپاتے کہا۔

"میں نے کر دی

زین نے منہ چڑھایا۔

اور ویسے بھی میں یہاں اپنی مرضی سے نہیں آیا تمہاری اس منہ بولی ماں نے بھیجا ہے تمہیں لینے

"پریشان ہو رہی ہو تمہارے لئے۔

زین نے لہجے میں نرمی پیدا کی۔

اب بتا دو جانا ہے میرے ساتھ یا نہیں ورنہ میں جاؤں؟؟

اسے خاموش دیکھ زین نے زچ ہوتے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹھیک ہی اگر آنٹی نے بھیجا ہے تو چلی جاتی ہوں تمہارے ساتھ۔۔

عروج نے جتانے والے انداز میں کہا۔

کبھی امی کبھی آنٹی؟

زین حیرانی سے بڑبڑایا اور گردن موڑ کر پیچھے دیکھا۔

"کار کئی دور رہ گئی تھی

چلتی ہے یا اڑتی ہے؟

زین دوبارہ بڑبڑایا۔

کچھ کہا؟

عروج نے اس کے یوں بڑبڑانے پر پوچھا۔

"نہیں چلو۔

تم جاؤ گاڑی یہی لے آؤ اب مجھ میں اتنی دور چل کے جانے کی ہمت نہیں ہے۔

عروج نے انگڑائی لیتے کہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین کا من کیا اسے کھری کھری سنائے مگر پھر کچھ سوچ کر کار لینے چلا گیا۔

چار کے قریب آتے ہی عروج شان بے نیازی سے چلتی کار میں آ کر بیٹھ گئی

اس کے کار کا دروازہ کھولتے وقت زین کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ نے رقص کیا تھا جسے !!اگر اس وقت عروج دیکھ لیتی تو کبھی بھی اس کے ساتھ جانے کی غلطی نہیں کرتی

اس کے بیٹھتے ہی زین نے کار آگے بڑھالی۔

عروج نے اپنا بیگ سامنے ڈیش بورڈ پر رکھا اور باہر دیکھنے لگی

دونوں کے درمیان مکمل خاموشی تھی۔

دونوں میں چھائی خاموشی کو زین کی آواز نے توڑا۔

www.novelsclubb.com

ویسے تمہیں کار چلانے آتی ہے؟

"تمھیں اس سے کیا؟

عروج نے نہ گواری سے کہا۔

"ہاں مجھے اس سے کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے لاپرواہی سے کندھے اچکائے۔

تم پاگل واگل تو نہیں ہو؟

عروج نے تیوری چڑھائے پوچھا۔

"فلحال تو نہیں پر لگتا ہیں آہستہ آہستہ ہو رہا ہوں

زین شوخ سا بولا۔۔

"تم فلرٹ کر رہے ہو میرے ساتھ؟

عروج یک دم غصے سے بولی۔

"فلرٹ اور تمہارے ساتھ اتنا لو سٹینڈرڈ نہیں ہے میرا

www.novelsclubb.com

زین نے نخوت سے سر جھٹکتے کہا۔

عروج بس اسے گھور کر رہ گئی۔

زین نے کار میں ایک لو سونگ لگا دیا اور ساتھ ہی ساتھ گنگنانے لگا

عروج سارے دن کی تھکن کی وجہ سے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پر سکون سی ہو کر سیٹ کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ گئی اور بیٹھے بیٹھے ہی اس کی آنکھ لگ گئی۔

ابھی اسے سوئے کچھ لمحے ہی ہوئے تھے جب اسے محسوس ہوا کے گاڑی ہچکولے کھا رہی ہے

عروج کچی نیند میں کسمسائی۔

وہ دوبارہ نیند کی وادی میں جانے لگی جب گاڑی نے زور سے ہچکولا کھایا عروج بوکھلا کر اٹھی۔

اور باہر کا منظر دیکھ اس کی ریڈ کی ہڈی میں سنسناہٹ دوڑ گئی۔

گاڑی ایک جنگل کے کچے راستے پر دوڑ رہی تھی چاروں اور گپ اندھیرا تھا اور اس اندھیرے میں جنگل میں لہلہاتے بڑے بڑے درخت اور پودے ایک خوفناک منظر پیش کر رہے تھے۔

!یہ کونسا راستہ ہے کہاں لیکر جا رہے ہو مجھے ؟

www.novelsclubb.com

عروج تک دم چلائی۔

زین بنا جواب دیئے خاموشی سے کار آگے بڑھا رہا تھا۔

میں نے پوچھا کہاں لیکر جا رہے ہو گاڑی روکو؟؟

زین کے اطمینان پر عروج ڈر اور غصے سے چلائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین کے دوبارہ جواب نا دینے پر عروج کے ڈر کے مارے ہاتھ پاؤں پھولنے لگے

!اسے شدت سے کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا تھا

"زین عباسی میں نے کہا گاڑی روکو

اس بار اس کی آواز میں لڑکھڑاہٹ تھی۔

زین نے ایک جھٹکے سے گاڑی روکی اور گردن موڑ کر اس کے خوفزدہ چہرے کو دیکھنے لگا۔

"اترو کار سے

اس نے سرد لہجے میں کہا۔۔

عروج نے بمشکل تھوک نگلتے آس پاس نظرے دوڑائی

چاروں اور ہولناکی کا سما تھا۔

"اترو ورنہ آگے جو ہو گا اس کی زمیدار تم خود ہو گی۔

زین نے کڑی نظروں سے گھورتے اسے وارن کیا۔

"تم ایک گھٹیا انسان ہو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج دکھ اور غصے کی ملی جھلی کیفیت میں کہتی ہمت جمع کر کے کار سے نیچے اتری۔

اس سے پہلے وہ اپنا بیگ اٹھاتی زین کار زن سے آگے بڑھا لے گیا

عروج ہکا بکا دور جاتی کار کو دیکھ رہی تھی۔

آج ساری اکڑ نکلے گی تمہاری جب ساری رات جنگل میں رہو گی تب پتا چلیگا زین عباسی سے پنگا لینے کا انجام"

زین آنکھوں میں شیطانیت لئے بولا۔

عروج کی حالت سوچ زین دل ہی دل میں خوش ہو رہا تھا۔

عروج کانپتے وجود کو سنبھالتی آس پاس دیکھ رہی تھی

www.novelsclubb.com

چاروں اور وہشت اور حبس کا سما تھا

دور کہیں کسی جانور کی گراہٹ اس کے کانوں سے ٹکرائی

وہ یک دم سہم گئی

اس وقت وہ اس کچی پکی سڑک کے بیچوں بیچ کھڑی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چاند نہ ہونے کی وجہ سے کچھ بھی ڈھنگ سے دکھائی نہیں دے رہا تھا

عروج آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی آگے بڑنے لگی جب دوبارہ کسی جانور کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی اس بار آواز قدرے نزدیک سے آئی تھی

عروج کی ہمت جواب دینے لگی

آنکھوں سے بھر بھر کر آنسو گرنے لگے

دڑ کے مارے اس نے تیز تیز چلنا شروع کر دیا جب کسی چیز سے ٹھوکر لگی اور وہ لڑکھڑا کر منہ کے بل گری

آنکھوں پر لگا چشمہ دور جا گرا

اس کے منہ سے ایک سسکی نکلی اس کی ٹھوڑی ذخمی ہوئی تھی

عروج یونہی گری سسکار ہی تھی جب اسے اپنے پاؤں پر کسی نرم سی چیز کا لمس محسوس ہوا

وہ یک دم گبھرا گئی

اندھیرے میں دیکھ پانا مشکل تھا وہ کیا چیز ہے

وہ چیز اس کے پاؤں پر رینگتی ہوئی آگے بڑ رہی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے رینگنے کے انداز سے عروج نے یہی اندازہ لگایا کے وہ سانپ ہے

اسی سوچ کے آتے ہی عروج کا تنفس بگڑنا شروع ہوا

سانپ اس کے پاؤں سے رینگ کر آگے بڑ گیا

وہ لمبے لمبے سانس لیتی اٹھنے کی کوشش کرتی دوبارہ پیٹھ کے بل گرے جس کی وجہ سے اس کے سر پر گہری چوٹ آئی۔

"بابا

اس کے لب ہلے تھے۔

دور کہیں میلوں کے فاصلے پر میر مینشن میں بیٹھے باپ کے دل کو کچھ ہوا تھا اور اس کے منہ سے بے اختیار نکلا تھا۔

(پری)

زین گنگنا تا کار چلا رہا تھا جب عروج کے بیگ میں پڑا موبائل بجا

زین نے عروج کے بیگ کو دیکھا پھر

کار کی سپیڈ سلو کرتے اس نے عروج کا بیگ اٹھا کر اندر سے موبائل نکالا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

باہر ہلکی ہلکی بوندا باری شروع ہو چکی تھی

عروج کے چھوٹے سے موبائل کی چھوٹی سی سکرین پر عدن کا نام جگمگا رہا تھا

عدن کی کال دیکھ زین نے موبائل سائیلنٹ پر ڈالتے جیسے اٹھایا تھا ویسے ہی رکھنے لگا جب اس کی نظر ایک چیز پر پڑی!!

اس نے ہاتھ بڑھا کر اس چیز کو اٹھایا تھا

:انہلر کو ہاتھ میں تھامے اس کے دماغ میں ایک جھماکا ہوا تھا

"اوہ نو

اس نے لبوں سے بے اختیار نکلا جتنی سپیڈ سے اس نے کار آگے بڑھائی تھی اس سے دگنی سپیڈ پر :کار ریورس کر کے وہ واپس پلٹا تھا

ہلکی ہلکی بوندا باری اب بارش کا روپ لے چکی تھی

زین کے دل میں کئی خدشے آئے

تیز بارش کی وجہ سے باہر سہی سے کچھ دکھائی نہیں دے رہا تھا

کار کی ہیڈ لائٹس میں اسے زمین پر کوئی ہیولہ گرا دکھائی دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین کار وہی رو کے تیزی سے نیچے اتر کر اس کی طرف بڑا

عروج زمین پر گری لمبے لمبے سانس لے رہی تھی

سر سے بہتا خون اور آنکھوں سے نکلتے آنسو بارش کے ساتھ ہی زمین میں جزب ہو رہے تھے

زین دوڑ کر اس کے قریب پہنچا۔

"یہ لو تمہارا انہلر۔

زین نے انہلر ہلا کر اس کے ہاتھ میں تھمایا

عروج نے کانپتے ہاتھوں سے انہلر استمال کیا

انہلر استمال کرتے ہی عروج کا بازو ایک طرف لڑھک گیا

زین اسے دیکھ بوکھلا گیا

اس نے پھرتی سے عروج کی نبض چیک کی جو چل رہی تھی

اس نے گہرا سانس لیتے اسے اٹھایا ساتھ ہی اس کی نظر اس کے چشمے پر پڑی جسے اس نے تیزی سے اٹھا کر اپنی جیب میں رکھا اور عروج کو کار میں ڈالا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کار ایک بار پھر سپیڈ سے آگے بڑھ رہی تھی

زین بار بار گردن گھوما کر پیچھے بیہوش پڑی عروج کو دیکھتا۔

"کتنی بڑی غلطی ہونے والی تھی مجھ سے

اس نے پیشانی پر آئے گیلے بالوں کو پیچھے کرتے سوچا۔

اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا یہ ہو جائیگا۔

کار جنگل کے راستے سے نکل کر مین روڈ پر آئی

زین نے پہلے ہوسپٹل جانے کا سوچا مگر ہوسپٹل وہاں سے کافی دور تھا

****پھر کچھ سوچ کر اس نے اپنے فیملی ڈاکٹر کو فون کیا اور کار اپنے گھر کے راستے پر موڑ لی

(ماضی)

کالج دوبارہ سٹارٹ ہو چکے تھے مگر کسی میں بھی ہمت نہیں تھی عروج کے بغیر اس جگہ قدم"

رکھنے کی میر مینشن جہاں ہر وقت رونقے لگی رہتی تھی اب سنسان سا لگنے لگا تھا رضا میر اور

سعدیہ بی عروج کے جانے سے ٹوٹ گئے تھے

راہول سڈیٹنا اکشے سب بکھر سے گئے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول جسے سمجھ نہیں آتی تھی کس کا غم منائے؟

عروج کا؟

"یا

لیلیٰ کا؟

چاروں کے پیرنٹس انہیں کالج جانے کے لئے فورس کرنے لگے۔

اکثر جب انسان کوئی غلطی یا گناہ کرتا ہے تو اس کی سزا صرف اسے ہی نہیں اس کی ذات سے جڑے ہر شخص کو ملتی ہے

ایسے ہی اکشے بھی تھا

www.novelsclubb.com

"جو کسی غلطی یا گناہ کے باوجود بھی اس سزا سے گزر رہا تھا

سڈ سٹوڈیو کی بالکنی میں کھڑا تھا جب ٹینا اس کے مقابل آ کر کھڑی ہوئی۔

تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ٹینا نے مین روڈ پر نظرے ٹکائے شکوہ کیا

سٹوڈیو مین روڈ کے بلکل سامنے تھا

"سارا دن وہاں سے گاڑیوں کا گزر رہتا

"سڈ نے گردن گھوما کر اسے دیکھا

"کیا نہیں بتایا؟

اس کی آواز بہت دھیمی تھی۔

"یہی کے تم مجھ سے پیار کرتے ہو۔

تمہیں کس نے بتایا؟

سڈ نے بنا کوئی تاصر کے پوچھا۔

"اے جے نے لیٹر میں لکھا تھا

"سڈ چونکا

کیا لکھا تھا؟

www.novelsclubb.com

!!یہی کے تم مجھ سے پیار کرتے ہو میں تمہارا دل کبھی نہ توڑوں

ٹینا نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا۔

سڈ نے دوبارہ گردن موڑ کر نظر ے آتی جاتی گاڑیوں پر ٹکا دی۔

اور تم کیا کرو گی؟

"وہی جو اے جے نے کہا۔

سڈ کے لبوں پر افسردہ سی مسکراہٹ بکھر گئی

اس نے اپنا رخ ٹینا کی طرف کیا۔

"تم نے مجھے خود کیوں نہیں بتایا؟

www.novelsclubb.com

ٹینا بھی آنکھوں میں شکوہ لئے اس کی طرف رخ کر گئی۔

"ڈر لگتا تھا کہیں تم منع نہ کر دو کہیں ہماری دوستی نہ خراب ہو جائے

سڈ کی آواز رند گئی۔

"اور یہ نہیں سوچا اگر میں ہاں کر دیتی تو؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا نے نم آنکھوں سے اس کے خوبصورت چہرے کو دیکھا۔

"نہیں کیونکی مجھے پتا ہے اچھا کام تو تم نے کبھی کیا ہی نہیں۔

ٹینا مسکرا دی۔

"ٹینا

سڈ نے اتنے چاہت سے اسے پکارا ٹینا کا دل بے اختیار دھڑکا۔

! میں اپنی ساری زندگی تمہارے ساتھ گزارنا چاہتا ہوں صرف دوست بن کر نہیں؟

سڈ نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے محبّت سے چور لہجے میں کہا۔

"میں بھی صرف دوست بن کر نہیں۔

www.novelsclubb.com

ٹینا نے نظرے جھکائے دھیمے سے کہا۔

سڈ کے چہرے پر مسکراہٹ چھا گئی

ٹینا بھی شرمائی شرمائی سی مسکرا دی۔

دونوں دوبارہ باہر دیکھنے لگے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اگر اے جے یہاں ہوتی تو مجھ سے زیادہ خوشی تو اسے ہونی تھی۔

سڈ نے اداسی سے کہا۔

کیا سب ٹھیک نہیں ہو سکتا وہ واپس لوٹ آئے ہمیں معاف کر دے؟

ٹینا نے روتے ہوئے اس کے کندھے سے سر ٹکا دیا۔

کاش"۔"

سڈ کے اندر سے آواز آئی تھی۔

اکشے اور راہول نیچے سٹوڈیو میں گھومتے ہر چیز کو غور سے دیکھ رہے تھے

ہر چیز سے عروج کی یادیں وابستہ تھی۔

www.novelsclubb.com

"یہی پہلی بار جھگڑا ہوا تھا ہمارا۔

اکشے ایک جگہ نظرے ٹکائے بولا۔

راہول چلتا ہوا اس کے مقابل آ کر کھڑا ہو گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں نے اس سے اس کی ایک وش پوچھی اور اس نے کہا ہم سب مسلمان ہو جائے تب بھی پہلا جھگڑا تمہارے ساتھ ہوا تھا"

اکشے نے غائب دماغی سے کہا۔

"اس نے کہا تھا ہمارا دھرم جھوٹا ہے اسی لئے غصہ آیا"

راہول نے اپنی صفائی دی۔

اس نے ایسا کیوں کہا تھا؟

کیا مطلب راہول نے نہ سمجھی سے اسے دیکھا۔

ہم اتنے پرانے دوست ہیں لیکن آج تک اس نے کبھی ہماری دوستی میں ایسی کوئی بات نہیں کی"

پھر اس دن کیوں؟

اکشے نے کسی نکتے پر نظرے ٹکائے پوچھا۔

"آج سے پہلے ہم نے اس سے ایسی کوئی خواہش نہیں پوچھی تھی اسی لئے"

راہول نے اپنی سمجھ کے مطابق کہا۔

لیکن اس نے یہ بھی کہا تھا ہمارا دھرم غلط ہے اس کا اسلام سچا ہے یہ بات پنڈت بھی جانتے ہے؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سڈ اور ٹینا بھی وہاں آ چکے تھے۔

آریو گائیز کریزی اس نے غصے میں کچھ بھی بول دیا اور تم لوگ یہاں پھر سے وہی بات لے کر بیٹھ گئے؟"

سڈ نے تاسف سے سر جھٹکا۔۔

ہم نے آج تک اپنے دھرم اور عروج کے دین کے بارے میں جاننے کی کوشش نہیں کی کیا غلط اور کیا سہی"

ایک منٹ ایک منٹ!!

سڈ نے راہول کی بات کاٹ۔

تم لوگ اب اپنے دھرم اور دین پر ریسرچ کرنے کا تو نہیں سوچ رہ؟

راہول نے اکشے کی طرف دیکھا دونوں نے آنکھوں ہی انکھوں میں کوئی اشارہ کیا پھر ایک ساتھ بولے۔

ہاں اے جے نے کیوں کہا ہمارا دھرم جھوٹا ہے؟"

پاگل مت بنو جو چل رہا ہیں چلنے دو۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سڈ نے غصے سے کہا۔

اگر واقعی اللہ ایک ہے تو اس نے خود ہمیں اسلام میں پیدا کیوں نہیں کیا؟؟

سڈ نے زچ آتے کہا۔

سڈ کی بات پر سب چند پل خاموش ہو گئے۔

"نو سڈ مجھے جاننا ہے کیا سچ ہے کیا جھوٹ

راہول نے حتمہ لہجے میں کہا۔

"اور مجھے بھی۔

اکشے بھی راہول کے ساتھ جڑ کر کھڑا ہو گیا۔

اب ان دونوں کی نظرے سڈ اور ٹینا پر تھی

ٹینا بھی خاموشی سے چلتی ان کے ساتھ جا کر کھڑی ہو گئی۔

"پاگل مت بنو ختم کرو اس بات کو تم لوگ ایڈوانس جنریشن میں ہو

سڈ نے انہیں سمجھانا چاہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مجھے جاننا ہے۔

اکشے نے ہاتھ پھیلایا۔

دونوں نے اس کے پھیلی ہتھیلی پر اپنے ہاتھ رکھ دیئے اب تینوں کی نظرے سڈ پر تھی۔

سڈ مرتا کیا نہ کرتا آگے بڑا اور ہاتھ پر ہاتھ رکھ دیا۔

گائیز آئی تھنک دس از آبیڈ آئیڈیا ایسے تو ہندو دھرم کے بارے میں نکالے گے تو بھی بہت کچھ نکل آئیگا۔

سڈ نے کہا۔

ہم اسلام کے بارے میں سرچ کرینگے ہندو دھرم کے بارے میں نہیں اور ایسے تو کرسچن دھرم کے بارے میں نکالینگے تو وہاں بھی بہت کچھ نکل آئیگا"

راہول نے سڈ کی دلیل خارج کی۔

!!چاروں صوفے پر آمنے سامنے بیٹھے تھے کسی کو نہیں پتا تھا کہاں سے شروع کرنا ہ

اکشے اٹھا اور لیپ ٹاپ لے آیا

اکشے نے لیپ ٹاپ ٹیبل پر رکھا اور خود گھٹنو کے بل بیٹھ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا سرچ کروں؟

اکشے نے گوگل آن کر کے پوچھا۔

"لکھوں اے جے نے ایسا کیوں کہا۔

سڈ نے سنجیدگی سے کہا۔

"مذاق کا وقت نہیں ہے

اکشے چڑ کر بولا۔

!وہی تو مذاق کا وقت نہیں ہے اسلام کے بارے میں سرچ کرنا ہے؟

سڈ نے بھی اسی کے انداز میں کہ۔

!اکشے نے انفرمیشن اباؤٹ اسلام سرچ کیا

یہاں تو کافی کچھ لکھا ہے۔

اکشے نے پریشانی سے کہا۔

راہول صوفے سے اٹھ کر اس کے ساتھ آ کر بیٹھ گیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہاں تو اسلام کے بارے میں بہت کچھ لکھا ہے ہم کہاں سے شروع کرے اکشے تم یہ سرچ کرو

"وہاٹ از آ اسلام۔

اکشے نے راہول کی بات پر عمل کرتے لکھا۔

یہاں بھی بہت کچھ ہے۔

اکشے نیچے آتا گیا۔

"یہاں کلک کرو

راہول نے ایک جگہ انگلی رکھی۔

!اسلام دنیا کا سچا دین ہے

www.novelsclubb.com

راہول نے اونچی آواز میں پڑا۔

"اب تم ہندو دھرم کا سرچ کرو وہاں بھی یہی لکھا آئیگا

سڈ نے لاپرواہی سے کہا۔

"شٹ اپ سڈ۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا نے اسے جھڑکا۔

سڈ منہ بسور کر بیٹھ گیا۔

!آئی تھنک پہلے ہمیں خود کو مینٹلی تیار کرنا چاہیے

اکشے نے لیپ ٹاپ بند کیا۔

یہاں پر بہت کچھ ہے اسے سمجھنا آسان نہیں ہے ہمیں انٹرنیٹ کے ساتھ بہت سی اسلامک بکس

"بھی چاہیے اور انہیں پڑنے کا حوصلہ بھی۔

اکشے کی بات سے سب متفق ہوئے۔

"تم لوگوں نے کالج کا سوچا میرے گھر والوں نے میرا دماغ چاٹ لیا ہے کالج کالج کرتے؟

www.novelsclubb.com

سڈ نے ان کا دھیان بھٹکایا۔

میرے گھر میں بھی یہی ہے پر مجھ میں اتنی ہمت نہیں ہے کے کالج جاؤ۔۔

ٹینا نے اداسی سے کہا۔

ماحول یک دم رنجیدہ ہو گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آخری سال ہے دل پر پتھر رکھ کر ہمیں جانا ہی ہو گا

اکشے نے گہرا سانس لیتے کہا۔

راہول سر جھکائے بیٹھا تھا۔

ٹینا نے اکشے کو آنکھوں ہی آنکھوں میں کوئی اشارہ کیا اکشے ٹینا کا اشارہ سمجھتا سر ہلا کر راہول کی طرف متوجہ ہوا۔

راہول اے جے کو اچھا لگے گا اگر ہم اپنی اسٹڈی ادھوری چھوڑ دیں؟۔

اکشے نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھے اسے سمجھایا۔

راہول نے سر اٹھا کر نم آنکھوں سے اسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"راہول ہمیں ہمت کرنی ہو گی۔

اکشے نے دلاسا دیتے کہا۔۔

"سب میری وجہ سے ہوا ہے میں خود کو کبھی معاف نہیں کر پاؤنگا

راہول کے منہ سے مری مری آواز نکلی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہیں رایہ سب ایسے ہی لکھا تھا

ٹینا نے رندی ہوئی آواز میں کہا۔

راہول ہمیں کل کالج جانا ہے میں نہیں چاہتا ہمارا آخری سال خراب ہو اور اے جے نے مجھ سے کہا تھا میں سب کا خیال رکھو خاص کر تمہارا اور اگر وہ کل آئے اور مجھ سے پوچھے تو میں کیا جواب دونگا؟!

اکشے نے نرمی سے کہا۔

"وہ واپس نہیں آئیگی

راہول کی بات پر سب چونکے۔

تمھیں کس نے کہا؟؟

اکشے نے حیرت سے پوچھا۔

"اس نے لیٹر میں لکھا تھا۔

"پر میرے لیٹر میں تو ایسا کچھ نہیں لکھا تھا

ٹینا حیران سی بولی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!اور میرے لیٹر میں بھی ایسا کچھ نہیں تھا

سڈ بھی حیرت کی اتھاگہرایوں میں تھا۔

!میرے بھی

اکشے کی دھیمی سی آواز راہول کے کانوں سے ٹکرائی۔

تم لوگوں کے لیٹر کہاں ہیں؟

راہول اپنی جگہ سے کھڑا ہوا۔

"گھر پر

تینوں کے منہ سے ایک ساتھ نکلا۔

تم لوگوں نے رضا انکل کا لیٹر پڑھا؟

"نہیں

"تمہارے لیٹر میں نہیں لکھا پھر میرے لیٹر میں کیوں؟

راہول رنجیدہ ہوا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"وہ تم سے ناراض تھی اسی لئے اس نے ایسا لکھا ہو گا

ٹینا نے اپنی سمجھ کے مطابق کہا۔

"راہول کا دل ڈوبا تھا

رضا انکل کے گھر چلتے ہیں۔

راہول کار کیز اٹھا کر سٹوڈیو سے نکل گیا۔

پر وہاں کیوں؟

سڈ صوفے سے اٹھا۔

"ان کا لیٹر پڑھنے شاید اس میں کچھ لکھا ہو۔

اکشے جواب دیتا باہر نکل گیا۔۔

پانچوں صوفوں پر بیٹھے رضا میر کا انتظار کر رہے تھے جب وہ وہاں آئے

انہیں دیکھ چاروں چونکے

کچھ ہی دنوں میں وہ اپنی عمر سے کئی زیادہ بڑے نظر آ رہے تھے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول انہیں دیکھ بے انتہا شرمندہ ہوا۔

رضامیر افسردہ سے مسکراتے صوفے پر بیٹھ گئے

سلام دعا کے بعد راہول نے بات شروع کی۔

انکل کیا ہم اے جے کا لکھا لیٹر پڑھ سکتے ہیں؟

"وہ کمرے میں پڑا ہے

انہوں نے بناوجہ پوچھے بتایا۔

تم جا کر لے آؤ ٹیبل پر پڑا ہے۔

رضامیر نے راہول سے کہا۔

www.novelsclubb.com

راہول سر ہلاتا خاموشی سے اٹھ کر لیٹر لینے چلا گیا

لیٹر ٹیبل پر پڑا تھا راہول نے وہی لیٹر کھول کر پڑھا

لیٹر پڑھتے پڑھتے اس کے چہرے کے تاثرات بدلتے گئے

وہ بوجھل قدموں سے لیٹر اٹھائے واپس آیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے نے تیزی سے اٹھ کر اس کے ہاتھ سے لیٹر لیکر پڑھا

لیٹر پڑھ کر اس نے ٹینا کو پکڑا دیا

ٹینا سے ہوتا ہوا وہ لیٹر سڈ کے پاس پہنچا۔

کیا ہوا؟

رضامیر نے اس کے یوں لیٹر پڑھنے پر پریشانی سے پوچھا۔

"کچھ نہیں انکل بس اے جے کا لیٹر پڑھنا تھا

ٹینا نے بات بنائی۔

کیا کوئی اپنے باپ سے ناراض ہو کر یوں جاتا ہے وہ کیوں چلی گئی؟؟

رضامیر ٹوٹے بکھرے لہجے میں بولے۔

"وہ آپ کی وجہ سے نہیں گئی انکل۔

راہول ان کے گھٹنو پر ہاتھ رکھے ان کے سامنے ٹخنو کے بل بیٹھ گیا۔

"وہ میری وجہ سے گھر چھوڑ کر گئی ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا؟؟

رضامیر کو لگا انہوں نے کچھ غلط سنا ہے۔

ہاں انکل سب میری غلطی ہے یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے مجھے معاف کر دے میری وجہ سے

"آپ کی بیٹی آپ سے دور ہوئی۔

راہول نے ان کے آگے دونوں ہاتھ جوڑ دئے۔

کیا کہ رہے ہو؟؟

رضامیر نے اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ضعیف ہاتھوں میں تھام لیا۔

راہول نے ساری بات ان کے گوش گزار دی۔

www.novelsclubb.com

رضامیر ساکت آنکھوں سے اسے دیکھ رہے تھے

سب کی آنکھیں نم تھی

ایک طرف سعدیہ بی اپنے منہ پر ہاتھ رکھے کھڑی اپنے آنسوؤں کا گلہ گونٹ رہی تھی۔

"آئی ایم سوری انکل

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول نے روتے ساتھ ان کے گھٹنے پر سر ٹکا دیا۔

رضامیر نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا۔

پری کو تم لوگ بہت عزیز ہو اور اس کی طرح مجھے بھی مجھے لگتا تھا اس سب کا قصوروار میں ہوں

"مگر تم نے یہ بات بتا کر میرے دل سے کم از کم اس بات کا بوجھ تو کم کیا

رضامیر آنسوؤں کے درمیان بولے۔

اس نے کہا تھا وہ لوٹ آئیگی میں اس کا انتظار کرونگا وہ میری بیٹی ہے اسے پتا ہے اس کا بابا اس کے

"بنا نہیں رہ سکتا وہ لوٹ آئیگی۔

رضامیر ایک آس سے کہہ رہے تھے۔

وہاں بیٹھے کسی بھی شخص نے اپنے آنسو چھپانے کی کوشش نہیں کی تھی

راہول وہاں سے اٹھ کھڑا ہوا

!رضامیر خود کو سنبھالتے اپنے کمرے میں چلے گئے

سعدیہ بی بھی الٹے قدموں مڑی تھی۔

اس نے تمہارے لیٹر میں ایسا کیوں لکھا کے وہ واپس نہیں آئیگی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا نے راہول کے قریب آتے پوچھا۔

"تاکہ جو درد اسے ہوا ہے وہ مجھے بھی محسوس ہو

نو وہ تمھیں درد نہیں دینا چاہتی تھی اگر ایسا تھا تو اس نے میرے لیٹر میں ایسا کیوں لکھا کے میں تمہارا خیال رکھوں؟۔

اکشے راہول کی بات سے انکاری تھا۔

اس نے اس لئے کہا تھا میں واپس نہیں آؤنگی تاکہ میں اس پچھتاوے کی آگ میں لمحہ لمحہ جلوں"۔

راہول نے کرب سے آنکھیں میچی

www.novelsclubb.com

اسے احساس ہو رہا تھا عروج کے درد کا۔

شام میں سب اپنے اپنے لیٹر لیکر سٹوڈیو آنا:

وہ آنکھیں صاف کرتا وہاں سے چلا گیا۔

*****اس کے جانے کے بعد ٹینا اٹھ کر عروج کے کمرے میں آئی تھی

(حال)

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آنکھ کھلنے پر اس نے خود کو ایک کمرے میں پایا"

بیٹھنے کی کوشش کرتے اس کے منہ سے ایک سسکی نکلی اور اس کا ہاتھ بے اختیار اپنے سر کے پچھلی سائیڈ پر گیا جہاں پٹی بندھی تھی

عروج نے سر گھوما کر آس پاس کا جائزہ لیا وہ اس وقت ایک عالشان کمرے میں بیٹھی تھی۔

نظرے گھومتی اس کی ایک لڑکی پر جا ٹکی جو اسے جاگتا دیکھ چکی تھی اور اب تمل میں کچھ کہ رہی تھی

عروج کو کچھ سمجھ نہیں آیا وہ انجان نظروں سے اسے دیکھتی گئ

عروج کے یوں دیکھنے پر لڑکی خجل سی ہوتی کمرے سے نکل گئ

www.novelsclubb.com

عروج حیران پریشان بیڈ سے اٹھنے کی کوشش کرنے لگی جب دروازہ دوبارہ کھلا

ایک عورت اندر داخل ہوئی اس کے پیچھے وہی لڑکی ہاتھ میں ٹرے پکڑے کمرے میں داخل ہوئی تھی۔

"ارے اٹھ کیوں رہی ہو آرام سے لیٹ جاؤ ابھی تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہوئی

عورت نے شگفتگی سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج جہاں تھی وہی جم کر انجان نظروں سے انہیں دیکھنے لگی

عورت بیڈ کی پائینتی پر ٹک گئی اور لڑکی کو ہاتھ کے اشارے سے ٹرے ٹیبل پر رکھنے کو کہا۔

عروج تھوڑا کسمسا کر پیچھے ہوئی۔

اس کے یوں پیچھے ہونے پر عورت مسکرادی

اس کی مسکراہٹ بہت خوبصورت اور دلکش تھی عروج کو لگا اس نے یہ مسکراہٹ پہلے بھی کہیں دیکھی ہے!!

اس نے بغور عورت کا جائزہ لیا

سر پر سلیکے سے ڈپٹا لئے ہاتھوں میں سونے کے کنگن ایک خوبصورت سادہ سا لباس پہنے وہ عورت کافی خوبصورت دکھائی دے رہی تھی۔

"میرا نام طیّبہ عباسی ہیں اور میں زین کی ماں ہوں۔

طیّبہ نے اپنا تعرف کروایا۔۔

عروج کے دماغ میں جھماکا ہوا

وہ زین عباسی کے گھر پر تھی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے ماتھے پر شکنے نمودار ہوئی۔

مجھے زین نے سب بتایا میں معذرت خواہوں جو اس نے تمہارے ساتھ کیا مجھے اس کا دکھ اور افسوس ہے۔"

طیّبہ نے شرمندگی سے سر جھکائے کہا

عروج ہونک بنی بیٹھی اسے دیکھ اور سن رہی تھی۔

اس نے جو کیا وہ معافی کے لائک تو نہیں ہے مگر ہو سکے تو میرے بیٹے کو معاف کر دو۔۔

طیّبہ نے عروج کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے نرمی سے کہا۔

عروج خاموش رہی۔

www.novelsclubb.com

میرا بیٹا دل کا برا نہیں ہے بس اس کے باپ کے لاڈ پیار نے اسے بگاڑ دیا ہے میں اس کے روایئے کی طرف سے شرمندہ ہو تم سے"

نہیں آپ شرمندہ مت ہوں"

عروج نے خود کو کہتے سنا۔

تم بہت اچھی لڑکی ہو مجھے زین نے تمہارے بارے میں سب بتایا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

طیّبہ کھل کر بولی

عروج حیران بیٹھی تھی۔

اچھا تم کھانا کھاؤ ورنہ ٹھنڈا ہو جائیگا۔

طیّبہ نے لڑکی کو اشارہ کیا لڑکی نے ٹرے اٹھا کر عروج کے سامنے رکھ دی

عروج کو بھوک لگی تھی اسی لئے وہ بنا کسی جھجھک کے پوری رغبت سے کھانا کھا رہی تھی اس کے دماغ میں ایک ہی بات تھی؟

"اگر وہ میرے گھر کا کھانا کھا سکتا ہے تو میں کیوں شرماؤں۔

طیّبہ عروج کے کھانا کھانے تک وہی بیٹھی رہی اس کے کھانا کھانے کے بعد لڑکی برتن لیکر کمرے سے چلی گئی۔

"اگر کسی چیز کی ضرورت ہو تو ملازمہ سے کہنا اسے اپنا ہی گھر سمجھو

طیّبہ نے پیار سے کہا۔

"تم آرام کرو میں آتی ہوں

طیّبہ اس کے سر پر ہاتھ پھیرتی کمرے سے نکل گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج بیڈ سے اٹھ کر ڈریسنگ ٹیبل کے پاس آئی

اس نے شیشے میں اپنا چہرہ دیکھا

ٹھوڑی پر بڑا سا نیل پڑا تھا

عروج نے ہاتھ بڑھا کر اسے چھوا درد کے مارے اس کے منہ سے ایک سسکی نکلی ہاتھ ٹھوڑی سے ہوتا سر پر بندھی پٹی پر گیا

وہ اپنے چہرے کے ہر نقش کو بہت غور سے دیکھ رہی تھی

اسے لگا کچھ مسنگ ہے؟

!!چشمہ

www.novelsclubb.com

یاد آتے ہی اس نے ادھر ادھر نظر دوڑائی مگر اسے اس کا چشمہ کہیں دکھائی نہیں دیا۔

ایک گہرا سانس خارج کرتی وہ کمرے میں بنی ایک عدد کھڑکی پر آگئی۔

عروج نے سر جھکا کر نیچے دیکھا جہاں ایک خوبصورت سا گارڈن تھا

!!وہ چونکی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے اوپر کون لایا تھا؟

اس سوچ کے آتے ہی وہ الجھ گئی۔

کیا زین؟

اس نے جھرجھری لی۔

مالی پودوں کو پانی دینے میں مصروف تھا

عروج کی نظر ے گارڈن میں رکھے جھولے پر گئی جہاں ایک سولہ سترا سالہ لڑکی بیٹھی جھول رہی تھی۔

زین عروج کے کمرے کے باہر کھڑا چکر لگا رہا تھا اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کیسے عروج کو فیس کرے شاید زندگی میں پہلی بار وہ اس سچویشن میں آیا تھا

ہاتھ میں عروج کا چشمہ لئے پکڑے خود میں ہمت جمع کر رہا تھا

زین نے چشمہ چہرے کے سامنے کیا چشمے پر جگہ جگہ مٹی کے نشان تھے

اس نے اپنی جیب سے رومال نکال کر چشمہ صاف کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چشمہ صاف کرنے کے بعد اس نے تین چار پھونک مار کر چشمے کا جائزہ لیا جو پہلے کی نسبت کافی صاف لگ رہا تھا

نہ جانے چشمہ دیکھتے اس کے دل میں کیا سمائی اس نے چشمہ آنکھوں پر لگایا

!!!اور اسی پل وہ چونکا تھا

عروج گارڈن دیکھنے میں مصروف تھی جب دروازے پر دستک ہوئی

اس نے گردن موڑ کر دیکھا

دروازہ بند تھا

اتنی دیر میں دوبارہ دستک ہوئی

"آجائے۔

عروج نے ذرا تزبزہوتے کہا۔۔

زین آواز پر دروازہ کھول کر اندر آیا۔

"زین کو دیکھ اس کے اندر غصے کی لہر دوڑ گئی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آج اس کے چہرے پر کوئی تاثر نہیں تھا۔

زین عروج سے تھوڑے فاصلے پر رکا

عروج نے چہرہ موڑ لیا

اس کا یوں منہ موڑنہ زین کو برا لگا تھا نہ جانے کیوں؟

چند لمحے دونوں میں کوئی بات نہیں ہوئی۔

"آئی ایم سوری

عروج نے طنزیہ ہنستے اس کی طرف دیکھا۔

!مجھے تمہارے ساتھ ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا

بلکہ اس سے بھی برا کرنا چاہیے تھا ہے نا؟؟

عروج نے اس کی بات میں اپنی بات گھسا کر طنزیہ کہا۔

"نہیں

زین نے نفی میں سر ہلایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے افسوس ہے آئی ایم ریلی سوری۔

زین نے شرمندگی سے کہا۔

"مجھے گھر جانا ہے

وہ اس کی بات نظر انداز کرتی سرد مہری سے بولی۔

"پہلے مجھے معاف کر دو۔

زین نے بھی اس کی بات کو نظر انداز کیا۔

تم بڑے لوگ ہم جیسے چھوٹے لوگوں سے معافی مانگتے اچھے نہیں لگتے ایسا سٹینڈرڈ تو نہیں ہے نہ

"تمہارا؟

www.novelsclubb.com

عروج نے ترچھی نظروں سے اسے دیکھتے طنز کیا۔

! میں نے جو کہا وہ سب ایک مذاق

مذاق تم اس سب کو مذاق کہتے ہو تمہاری نظر میں یہ سب مذاق ہے ؟؟

عروج نے اس کی بات درشتگی سے کاٹی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پہلے کسی کا بھروسہ جیتو پھر اسے کسی سنسان سڑک پر پھینک دو تاکہ سانپ اسے سڑک سمجھ کر اس پر سے گزرے!

آخر میں عروج روہانسی ہوئی۔

زین نے نظرے اٹھا کر اسے دیکھا۔

"تمھیں پتا ہے وہاں سانپ تھا وہ میرے پیر پر سے گزرا؟

عروج چھوٹے بچے کی طرح روتی اسے بتا رہی تھی۔

زین بے اختیار مسکرایا۔

عروج نے اس کی مسکراہٹ دیکھی اسے یاد آیا اس نے طیّبہ جیسی مسکراہٹ کہاں دیکھی تھی؟۔

تم ہنس رہے ہو؟

عروج غصے سے بولی۔

"نہیں

زین فورن سنجیدہ ہوا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!!آئی ایم سوری میری وجہ سے تمھیں سانپ کے ساتھ۔

زین کی ہنسی نکل گئی۔

"تم ایک گھٹیا انسان ہو

"عروج گرجدار آواز میں بولی

"سوری

اس نے نچلا ہونٹ دانتوں تلے دباتے کہا۔

"مجھے گھر جانا ہے ابھی

اس کا غصہ ساتویں آسمان پر تھا۔

www.novelsclubb.com

"ابھی نہیں جاسکتی۔

کیوں؟

وہ حیران ہوئی۔

"جب تک امی نہ کہے تم کہیں نہیں جاؤ گی

زین نے کندھے اچکائے کہا۔

"ٹھیک ہے اپنی امی کو بتادو کے میں جارہی ہوں۔

عروج اٹل لہجے میں بولی۔

وہ تمھیں ابھی نہیں جانے دیگی میری وجہ سے تمھیں اتنی مشکل ہوئی اس بات کا میری امی کو

"بہت افسوس ہے

جو بھی ہے مجھے گھر جانا ہے۔۔

عروج نے اس کی بات کو نظر انداز کیا۔

"ٹھیک ہے میں امی کو بھیجتا ہوں تم ان سے خود بات کرلو

www.novelsclubb.com

زین کہ کا جانے لگا جب کچھ یاد آنے پر رکا۔

"یہ لو تمہارا چشمہ۔

عروج نے جھپٹا مار کر اپنا چشمہ کھینچا۔

!!اس کے انداز نے زین کو کسی سوچ میں مبتلہ کیا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ بنا کچھ کہے کمرے سے جانے لگا جب اس کے کانوں سے عروج کی آواز ٹکرائی۔

" کمینہ انسان

:زین کے لبوں پر ایک دلکش مسکراہٹ آئی اور اسی مسکراہٹ سمیت وہ کمرے سے نکل گیا

زین کے جانے کے دو منٹ بعد طیّبہ دوبارہ اس کے کمرے میں آئی۔

یہ کیا بات ہوئی تم اتنی جلدی ہی واپس جانا چاہتی ہو ہمارے گھر کی مہمان ہو ایک دو دن تو

"رہو؟

طیّبہ نے آتے ہی شکوہ کیا۔

وہ مجھے اپنے کام پر بھی،

www.novelsclubb.com

"ایک دو دن سے تمہارے کام کا کوئی حرج نہیں ہو گا

طیّبہ نے اس کی بات کاٹی

"اور فکر مت کرو میں نے عدن سے بات کر لی ہے

طیّبہ کی بات پر وہ چونکی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اسے بھی تمہارے یہاں رہنے پر کوئی مسلا نہیں ہے

طیّبہ نے اسے مزید چونکا دیا۔

آپ عدن آنٹی کو کیسے جانتی ہیں؟

بتاؤ نگی بعد میں پہلے میری بات سن لو تم کہیں نہیں جاؤ گی۔

طیّبہ نے پیار سے اسے پچکارتے کہا۔

عروج کو سمجھ نہیں آرہا تھا یہ سب کیا ہو رہا ہے؟

"تم فریش ہو جاؤ میں تمہارے لئے کپڑے بھجواتی ہوں

طیّبہ پیار سے کہتی کمرے سے چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

پیچھے عروج سبھی سوچوں کے ہمراہ فریش ہونے چلی گئی

فریش ہونے کے بعد انہی کپڑوں میں وہ باہر آگئی

بیڈ پر نظر پڑتے وہ ٹھٹھکی!

ایک خوبصورت سی سولہ سترا سالہ لڑکی بیڈ پر پاؤں پسارے بیٹھی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کو دیکھ لڑکی نے ایک خوبصورت سی مسکان پاس کی

!وہی سیم مسکراہٹ۔۔۔

یہاں کیا سب کی مسکراہٹ ایک جیسی ہے؟

عروج نے بھی جواباً مسکراہٹ پاس کرتے سوچا۔

"اسلام وعلیکم میرا نام آیت عباسی ہے

آیت نے اپنی میٹھی سی آواز میں تعرف کروایا۔

زین نے تو کہا تھا وہ اک لوتا ہے پھر یہ؟

عروج نے الجھ کر اسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"واعلیکم اسلام میں عروج

عروج الجھن میں مسکراتی شیشے میں دیکھنے لگی۔

یوسے یا اے سے؟؟

آیت کی بات پر وہ مزید الجھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میرا مطلب ہے فرسٹ لیٹر یوسے ہے یا اے سے؟

آیت نے اس کی الجھ دور کی۔

"یوسے

عروج نے گڑبڑا کر کہا۔

" بہت تیز ہے یہ

اس نے شیشے میں سے اس کا عکس دیکھتے سوچا۔

کوئی سرنیم نہیں ہے آپ کا؟؟

آیت نے منہ بسور کر پوچھا۔

عروج کو وہ بہت کیوٹ لگی۔

"عروج عروج رضا میر۔

!عروج نے مسکرا کر کہا پھر اپنی غلطی کا احساس ہوا اسے اپنا پورا نام نہیں بتانا چاہیے تھا

"بہت پیارا نام ہے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت نے خوشی سے کہا۔

عروج زبردستی مسکرائی۔

"یہ امی نے کپڑے بھجوائے تھے آپ کے لئے

آیت نے اس کے قریب آکر کپڑے اسے دیئے۔

"جزاک اللہ۔

عروج نے کپڑے تھام لئے۔

"ارے آپ تو بلکل امی جیسا شکریہ ادا کرتی ہیں

آیت کو خوشگوار حیرت ہوئی۔

www.novelsclubb.com

عروج اس کی بات پر مسکرادی

ایسے شکریہ ادا کرنا اس نے بھی عدن سے سیکھا تھا۔

"آپ چینج کرلے

آیت کہتی جا کر واپس بیڈ پر بیٹھ گئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے ہاتھ میں پکڑا جوڑا دیکھا جو بلکل نیا تھا اور اس کے سائز کا بھی۔

عروج تھوڑا حیران ہوئی؟

"امی نے منگوائے ہیں زین بھائی سے کہ کر آپ کو پورے ہونگے

آیت نے اس کی حیرانی دور کی۔

عروج خاموشی سے چینج کرنے چلی گئی

واپس آنے پر آیت کو وہی بیٹھے پایا۔

"ماشااللہ بہت پیاری لگ رہی ہیں

آیت نے کھل کر اس کی تعریف کی۔

www.novelsclubb.com

عروج جھینپ کر مسکرا دی۔

عروج نے خود کو شیشے میں دیکھا سر پر لگی پٹی بھیگ چکی تھی

بلیک کلر کا سوٹ پہنے وہ واقعی بہت پیاری لگ رہی تھی۔

اسے کالے رنگ کے علاوہ کوئی اور رنگ نہیں ملتا کیا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے خود کو شیشے میں دیکھتے سوچا۔

"چلے نیچے چلتے ہیں

آیت بیڈ سے اٹھی۔

عروج خاموشی سے اس کے ساتھ چل دی۔

آیت اسے لئے سیڑیوں سے نیچے آئی جہاں ایک طرف بنے لاؤنج میں طیّبہ اور زین بیٹھے تھے

آیت اسے لئے لاؤنج میں آگئی۔

"آؤ بیٹا میرے پاس۔

طیّبہ نے اسے دیکھتے ہی پیار سے کہا۔

عروج خاموشی سے جا کر ان کے ساتھ بیٹھ گئی

زین نے ایک نظر اسے دیکھا ٹھوڑی پر ڈلا نیل سر پر بھیگی پٹی اسے بے اختیار شرمندگی محسوس ہوئی۔

"بہت پیاری لگ رہی ہو ماشااللہ۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

طیّبہ نے اسے ساتھ لگائے کہا۔

طیّبہ کی بات پر زین نے دوبارہ اس کا جائزہ لیا۔

گندمی رنگت پر کالا رنگ خوب جچ رہا تھا

زین ٹکٹکی باندھے اسے دیکھنے لگا

آیت نے گلا کھنکھار کر اس کا دھیان اپنی طرف کیا

زین خجل سا ہو کر دوسری طرف دیکھنے لگا۔

"بھائی شرم کرے دشمن ہے آپ کی

آیت نے اس کے قریب بیٹھ کر اس کے کان میں سرگوشی کی۔

www.novelsclubb.com

آیت کی بات پر زین نے اسے گھورا۔

"آئی ایم سوری بیٹا زین کی وجہ سے تمھیں اتنی مشکل کا سامنا کرنا پڑا

طیّبہ نے اس کی ٹھوڑی پر پڑے نیل کو دیکھ شرمندگی سے کہا۔

"اٹس اوکے آنٹی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے دھیمی آواز میں کہا۔

"زین ڈاکٹر کو فون کرو عروج کی پٹی چینج کروانی ہے دیکھو ساری بھیگ گئی ہے

طیّبہ نے کہا۔

نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے میں ویسے بھی اسے ریموو کرنے والی تھی۔

عروج نے فورن انکار کیا۔

زین کا جیب میں جاتا ہاتھ رکا جہاں اس کا موبائل تھا۔

اتنی جلدی ابھی تو زخم ہرا ہے؟۔

طیّبہ نے فکر مندی سے کہا۔۔۔۔

نہیں مجھے عادت ہے زخم کھانے کی

عروج کی آنکھوں کے سامنے کئی چہرے ایک ساتھ لہرائے

گال پر ایک دم تپش کا احساس ہوا

عروج کی بات پر وہاں بیٹھے سبھی شرمندہ ہو گئے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج ان کی شرمندگی بھانپتی بات بدلتی بولی۔

میں آپ کا گھر دیکھ لوں؟

"ہاں ہاں کیوں نہیں آیت تمھیں دکھادے گی

طیّبہ نے خوشدلی سے کہا۔

عروج آیت کے ساتھ گارڈن میں آگئی

گارڈن میں لگے رنگ برنگے پھول دیکھ عروج کا موڈ کافی بہتر ہو گیا۔

"یہ سب زین بھائی نے اپنی نگرانی میں لگوائے ہیں انہیں پھول بہت پسند ہے۔

آیت کی بات پر عروج جی جان سے حیران ہوئی۔

www.novelsclubb.com

"آئیں میں آپ کو گھر کی بیک سائیڈ دکھاتی ہوں

آیت کی بات پر عروج سر ہلاتی اس کے ساتھ چل دی۔

گھر کے پیچھے بنے لاؤن میں سوائے چیئرز کے اور کچھ نہیں تھا۔

"شام میں سب یہاں بیٹھ کر چائے پیتے ہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت کی بات پر عروج مسکرادی۔

کیا ہوا میں نے کچھ غلط کہا؟

آیت تھوڑا پزل ہوئی۔

"عموماً گھر میں بنے لاؤن میں چائے ہی پی جاتی ہے۔

آیت تھوڑی شرمندہ سی ہوتی واپس مڑی۔

عروج کو آیت پسند آئی تھی۔

"تم نے دیکھا اس بچی کے چہرے پر کتنے نشان ہیں؟

عروج کے باہر جاتے ہی طیّبہ زین پر برسی۔

"میں نے تمہاری تربیت ایسی تو نہیں کی تھی کے تم یوں دوسروں کو تکلیف پہنچاتے پھرو امی کل رات سے کتنی بار آپ مجھے یہ سنا چکی ہیں میں مانتا ہوں میری غلطی ہے اور میں نے سوری "بھی کہا ہے اسے۔

زین اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھتا بولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور اس نے تمہارا سوری ایکسیپٹ کیا؟

طیّبہ نے گھور کر اسے دیکھا۔

"وہ تو ابھی تک نہیں کیا

زین نے نظرے چراتے کہا۔

: پہلے اس سے سوری ایکسپٹ کرواؤ پھر ہی میں تم سے بات کرونگی

طیّبہ کہتی ناراضگی سے اٹھ کر وہاں سے چلی گئی۔

زین نے گہرا سانس لیا۔

دونوں گارڈن میں پڑے جھولے پر بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

"آپ کو اپنا کمرہ میں بعد میں دکھاؤنگی

آیت نے جھولا جھولتے کہا۔

عروج نے سر ہلا دیا۔

آپ کیا کرتی ہیں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں جاب کرتی ہوں اور ساتھ ہی اسٹڈی بھی آخری سال تھا اب رزلٹ کا انتظار ہے کچھ ہی

"دنوں میں وہ بھی آجائیگا

عروج نے ساری تفصیل بتائی۔

اور پیپرز کے بعد کیا کرینگی آئی مین فیوچر؟؟

کہیں اچھی جاب کرونگی اور ساتھ ہی نیٹ کا ایگزیم بھی۔۔

آپ بھی ڈاکٹر بننا چاہتی ہیں؟؟

آیت نے اس کی بات کاٹی۔

"ہاں

www.novelsclubb.com

میں بھی ڈاکٹر بننا چاہتی ہوں لیکن۔۔

لیکن کیا؟

"میں ہر سال نیٹ کے ایگزیم میں فیل ہو جاتی ہوں

آیت نے افسردگی سے بتایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"سیڈ

عروج نے افسوس کیا۔

"کوئی بات نہیں شاید اگلی بار تم پاس ہو جاؤ۔

عروج نے اسے اداس دیکھ دلاسا دیا۔

آپ نے دیانیٹ کا ایگزیم؟

آیت نے اپنی اداسی بھلائے پوچھا۔

"نہیں ابھی نہیں رزلٹ کے بعد دو نگی سکالرشپ پر

عروج نے نظرے گارڈن پر ٹکائے کہا۔

www.novelsclubb.com

اور اگر سکالرشپ آپ کو نہ ملی تو؟

آیت نے حیرت سے پوچھا۔

" پھر میں کسی اچھی سی کمپنی میں جاب کرو نگی اور پیسے جمع کر کے سیدھا داخلہ لو نگی

عروج نے سرسری سا بتایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ایسے تو بہت سال لگے گے ؟

آیت نے حیرانی سے کہا۔

"ہمم سال تو لگے گا

عروج نے گارڈن سے نظرے ہٹائے اسے دیکھا۔

"میری دعا ہے آپ کو سکالرسپ مل جائے۔

"آیت ن چہک کر کہا

زین نے ان کے قریب آکر گلا کھنکھارا۔

کیا باتیں ہو رہی ہیں ؟

زین آیت کے سر پر پہنچ کر پوچھنے لگا۔

عروج نے نہ گوار نظروں سے اسے دیکھا۔

!آپ کو کیوں بتائے ہماری اپنی باتیں ہیں ؟

آیت نے منہ چڑا کر کہا۔

www.novelsclubb.com

"آج کل بہت زبان چلتی ہے تمہاری؟

زین نے اس کا کان پکڑا۔

میں نے ایسا کیا کہا؟؟

آیت نے کان چھوڑانے کی کوشش کرتے پوچھا۔

"چلو جاؤ امی بلا رہی ہیں

زین نے اس کی بات نظر انداز کرتے اس کا کان چھوڑا۔

آیت تیزی سے دور ہوئی۔

"سیدھی طرح کہیں مجھے اندر بھیجنا ہے

آیت کہہ کر تیزی سے اندر بھاگی۔

"پاگل

زین بڑبڑا کر مسکرایا۔

عروج خاموشی سے گارڈن میں لہلہاتے پھولوں کو دیکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم نے بتایا نہیں میرا سوری ایکسپٹ کیا کے نہیں؟

زین نے گہری نظروں سے اسے دیکھتے پوچھا۔

!میں نے کہا تھا ہم چھوٹے لوگوں سے سوری بولنا آپ بڑے لوگوں کا سٹینڈرڈ نہیں ہے۔۔۔

عروج نے ٹھنڈے ٹھار لہجے میں کہا۔

!کیا تعنو سے ہی مارو گی اندر امی اور باہر تم؟

زین نے گہرا سانس لیا۔

"جیسے تمہارے کام ہے تمھیں شوٹ کرنا چاہیے میں تو صرف طنز کر رہی ہوں

عروج نے لفظو پر زور دیتے کہا۔

"تم چاہو تو شوٹ کر لینا لیکن ابھی معاف کر دو ورنہ امی مجھ سے بات نہیں کرینگی

زین نے مسکین سی شکل بنائے کہا۔

پہلی بات تمھیں مار کر میں اپنے ہاتھ گندے کیوں کروں اور دوسری بات میرے معاف نہ

"کرنے سے تمہاری امی تم سے بات کیوں نہیں کرینگی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں اپنی امی کی کوئی بات نہیں ٹالتا انہوں نے کہا ہے جب تک تم مجھے میری غلطی کے لئے معاف نہیں کرو گی تب تک وہ مجھ سے بات نہیں کرینگی اور اگر بات کی بھی تو صرف طنز کریگی "اسی لئے پلیز میرا سوری ایکسیپٹ کر لو۔

زین نے التجا کی۔

عروج حیران ہوئی۔

"ایسے حیرانی سے کیا دیکھ رہی ہو اتنا بھی برا نہیں ہوں میں

زین نے منہ بسور کر کہا۔۔

!بولو

کیا؟

"سوری

"آئی ایم ریلی سوری فور ایوریتھنگ

زین نے ایسے کہا جیسے کوئی سبق سنا رہا ہو۔

"اٹس اوکے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج جھولے سے کھڑی ہوئی۔

زین نے سکون کا سانس خارج کیا۔۔

"ایک بار امی کے سامنے بھی کہہ دینا تاکہ انہیں یقین آجائے۔

کیوں تمہاری امی کو بھی تم پر یقین نہیں ہے؟

عروج نے طنزیہ کہا۔

"زین نے اس کی بات پر ہونٹ بینچے لئے

ویسے مجھے حیرت ہو رہی ہے یہ گارڈن تم نے سجایا ہے اور یہ پھول بھی تم نے لگوائے ہیں۔

عروج نے گارڈن پر نظرے ٹکائے کہا۔

www.novelsclubb.com

"حیرت کیوں ہر کسی کی اپنی پسند ہوتی ہے جیسے مجھے پھول پسند ہے؟

زین نے ہونٹ سکڑ کر کہا۔

پھولوں کو پسند کرنے والو کے دل بھی نرم ہوتے ہیں ان کی طرح نہ کے پتھر دل۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آج اس کے منہ سے طنز کے انبار نکل رہے تھے۔

تمھیں لگتا ہے میرا دل پتھر کا ہے؟

زین نے آئے برو اٹھائے پوچھا۔

کوئی شک؟؟

عروج نے کندھے اچکائے۔

زین بنا کچھ کہے خاموشی سے وہاں چلا گی۔

سارا دن عروج کا آیت کے ساتھ گزرا

ایک ہی دن میں اس کی آیت سے کافی دوستی ہو گئی تھی

شام میں سب لاؤن میں بیٹھے تھے جب پورچ میں آکر ایک کار رکی۔

"ڈیڈ آ گئے

آیت نے خوشی سے کہا۔

عروج نے دیکھا ایک سوٹڈ بوٹڈ آدمی ہاتھ میں ایک بیگ پکڑے ان کی طرف آیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کو بے اختیار رضامیر کی یاد آئی تھی وہ بھی ایسے ہی آتے تھے۔

"ڈیڈ

آیت ان سے لپٹ گئی۔۔

ان کے قریب آتے ہی عروج نے سب کی طرح انہیں سلام کیا۔

عباسی صاحب سے شفقت سے اسے سر پر ہاتھ رکھا

زین اٹھ کر ان کے گلے ملا

عباسی صاحب وہی ایک چیئر پر بیٹھ گئے۔

"آپ لوگ تو ایسے ملتے ہیں جیسے صدیوں بعد مل رہے ہو

طیّبہ نے مسکرا کر کہا۔

امی آپ کو سمجھ نہیں آئیگی یہ ہمارا پیار ہے۔

آیت چیئر پر بیٹھتی شرارت سے بولی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی بات پر سب ہنس دیئے سوائے عروج کے وہ خود کو وہاں پر غیر ضروری محسوس کر رہی تھی۔

تو آپ ہیں وہ جنہوں نے ہمارے صاحب زادے کو کھری کھری سنائی؟

عباسی صاحب یک دم عروج کی طرف متوجہ ہوئے

عروج گھبرا گئی۔

کیا کر رہے ہیں آپ بچی کو پریشان کر دیا۔

طیّبہ نے انہیں آنکھیں دیکھائی۔

ارے بھئی ہم تو بس یونہی پوچھ رہے تھے، جسے آج تک ہم قابو نہیں کر پائے اسے اس نے کیسے قابو کر لیا؟

عباسی صاحب فورن بولے۔

"ویسے تم نے بہت اچھا کام کیا ہے اس نالائک کو ایسے ہی کھری کھری سنانی چاہیے

عباسی صاحب نے آگے جھک کر عروج کے کان میں سرگوشی کی۔

عروج پھیکا سا مسکرا دی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آئی ایم سوری بیٹا زین نے جو کیا اس کی طرف سے میں معافی مانگتا ہوں اس کی ماں سہی کہتی ہے میں نے اسے بگاڑ رکھا ہے۔

عباسی صاحب نے معذرت کرتے آخر میں زین کو گھورا۔

"نہیں انکل آپ سب بڑے ہیں معافی مانگ کر مجھے شرمندہ نہ کرے۔

عروج نے فورن کہا۔

اس کی بات پر عباسی صاحب سمیت طیّبہ بھی مسکرادی

اسی دوران اذانوں کی آواز سنائی دینے لگی۔

"چلے نماز کا وقت ہو گیا ہے ہم آتے ہیں

عباسی صاحب اپنی جگہ سے اٹھے ساتھ ہی زین بھی

دونوں پیدل ہی گھر سے نکلے

!! عروج حیرت سے گنگ انہیں جاتا دیکھ رہی تھی اسے یقین نہیں رہا تھا زین نماز بھی پڑھتا ہے

عروج کو یہی لگتا تھا زین کی فیملی بھی اس کی طرح پیسے پر غرور کرنے والی ہو گی مگر یہاں آکر اسے جھٹکے پر جھٹکا مل رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"چلو بیٹا ہم بھی نماز پڑھ لے

طیبہ نے اپنی جگہ سے اٹھتے عروج سے کہا عروج خاموشی سے سر ہلاتی ان کے ساتھ چل دی

نماز سے فارغ ہو کر طیّبہ اور آیت کچن میں چلی گئی

عروج یونہی ادھر ادھر دیکھتی لاؤنج میں بیٹھی تھی جب تنگ آ کر وہ بھی کچن میں چلی آئی۔

ارے بیٹا تم یہاں؟

"جی وہ میں بور ہو رہی تھی اسی لئے یہاں آ گئی

عروج نے تھوڑا خجل ہوتے کہا۔۔

اچھا کوئی بات نہیں یہاں بیٹھ جاؤ۔

www.novelsclubb.com

طیّبہ نے کچن میں پڑے بڑے سے ڈائنگ ٹیبل کی طرف اشارہ کیا۔

"نہیں میں ٹھیک ہوں کیا میں آپ کے ساتھ کچھ کام کرواؤ؟

عروج ان کے نزدیک جاتی بولی۔

آیت ایک طرف کھڑی سوں سوں کرتی پیاز کاٹ رہی تھی ملازمہ دوسرا کام کر رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہیں کیسی باتیں کر رہی ہو تم مہمان ہو اس گھر کی اور مہمانوں سے کوئی کام نہیں کرواتے۔

طیّبہ نے پیار سے اسے ڈپٹا۔۔

! صبح تو آپ کہہ رہی تھی میں اسے اپنا ہی گھر سمجھوں؟

عروج نے کہہ تو دیا مگر بعد میں اسے اندازہ ہوا اس نے کیا کہا

عروج دل ہی دل میں خود کو ڈانٹنے لگی

طیّبہ اس کی بات پر مسکرائی تھی۔

"ہاں یہ تمہارا بھی گھر ہے

طیّبہ نے پیار سے کہا۔

عروج پھیکا سا مسکرا دی۔

"آپ کو کھانا بنانا آتا ہے؟

آیت نے سوں سوں کرتے پوچھا۔

"ہاں۔"

www.novelsclubb.com

عروج اسے دیکھ مسکرائی۔

کیا کیا بنا لیتی ہیں آپ؟

آیت پر جوش ہوتی پوچھنے لگی۔

"سب کچھ

سب سے اچھا کیا آتا ہے؟

: بریانی

واہ بریانی تو سب کی فیورٹ ہے آپ نے کبھی حیدر آباد کی بریانی کھائی ہے یہاں کی بریانی سب سے بیسٹ ہے؟"

www.novelsclubb.com

آیت پیاز چھوڑ اس سے باتیں کرنے لگی۔

"نہیں یہاں کی نہیں کی کھائی

عروج کی بات سن آیت کا سارا جوش ہوا ہوا۔

کیا آپ حیدر آباد میں رہتی ہیں اور ابھی تک حیدر آبادی بریانی ٹرائی نہیں کی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت منہ بسور کر بولی۔

عروج نے نفی میں سر ہلا دیا۔

"اچھا اب باتیں بند کرو اور پیاز دو مجھے

آیت کو پٹر پٹر بولتا دیکھ طیّبہ نے اسے ڈپٹتے کہا۔

آیت برا سا منہ بناتی انہیں پیاز پکڑانے لگی۔

آپ بریانی بنائیگی مجھے آپ کے ہاتھ کی بریانی ٹرائی کرنی ہے؟

آیت نے عروج کے کان میں سرگوشی کی۔

"تمہاری امی بنانے دینگی؟

www.novelsclubb.com

عروج نے بھی سرگوشی بھرے انداز میں پوچھا۔

"ہاں اگر آپ کہینگی تو پہلے منع کرینگی لیکن پھر دوبارہ کہینگی تو مان جائینگی

"اوکے۔

عروج کہتی تھوڑا آگے بڑی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!آنٹی اگر آپ برا نہ مانے تو کیا میں بریانی بناؤں؟

عروج نے ہچکچاتے پوچھا۔

یہ تم سے آیت نے کہاں ہے؟

آیت جو انجان بننے کی ایکٹنگ کر رہی تھی طیّبہ کی بات پر زبان دانتوں تلے دبا گئی۔

!نہیں

عروج نے جھٹ کہا۔

"مجھے پتا ہے اس کی عادت کا۔

طیّبہ نے آیت کو گھورتے کہا۔

www.novelsclubb.com

"نہیں آنٹی میرا من کر رہا تھا پلیز میں بنالوں اسی بہانے میری بوریت دور ہو گی؟

عروج نے معصوم سی شکل بنائے التجا کی۔

"ٹھیک ہے بنالو

طیّبہ کے کہتے ہی آیت کے منہ سے یس نکلا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

طیّبہ نے اسے آنکھیں دکھائی۔

آیت فریج سے جوس نکال کر پینے کی ایکٹنگ کرنے لگی عروج اسے دیکھ ہنس دی۔

"اب ایکٹنگ بند کرو اور مدد کرواؤ بہن کی۔

طیّبہ نے اسے ڈپٹتے کہا۔۔

بہن؟

عروج کے لب ہلے تھے:

"باقی سب بنالیا ہے بس تم اب بریانی بنالو آیت تمہاری مدد کروادیگی

طیّبہ پیار سے کہتی کچن سے چلی گئی تاکہ عروج ان کی موجودگی میں انکنفرٹیبل نہ ہو۔

آیت نے فریج سے چکن نکالا عروج مسالا بنانے لگی۔

"دیکھیں میں نے کہا تھا نہ امی آپ کی بات نہیں ٹالینگی

آیت چکن باؤل میں ڈالتی بولی۔

تمہاری امی کو کیسے پتا بریانی کا تم نے کہا ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے اس کے ہاتھ سے چکن لیتے پوچھا۔

وہ مجھے نئے نئے ہاتھ سے بریانی ٹیسٹ کرنا پسند ہے میں چیک کرتی ہوں کے کس کے ہاتھ کی "بریانی حیدر آبادی بریانی سے میچ کرتی ہے۔

آیت نے کھل کر بتایا۔

عروج اس کی بات پر حیران ہوئی۔

!کیا نمونے تھے دونوں بہن بھائی؟

آیت نے چاول صاف کر کے بیگو دیئے

امی تو بریانی بنانے سے آدھا گھنٹہ پہلے ہی چاول بگو دیتی ہیں مگر آپ تو سب ساتھ ساتھ ہی کر رہی ہیں؟

www.novelsclubb.com

آیت اس کی ہر چیز کو نوٹس کر رہی تھی۔

"میں ایسے ہی بناتی ہوں

عروج نے سادگی سے کہا۔

عروج بریانی کو دم دیکر فری ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت نے دو گلاسوں میں جوس ڈالا

دونوں چیئر پر بیٹھ کر جوس پینے لگی۔

"آپ حیدر آباد کی نہیں ہیں؟

آیت نے جوس کا گھونٹ لیتے پوچھا۔

عروج نے ہاں میں سے ہلا دیا۔

"اب پوچھے مجھے کیسے پتا چلا

آیت چہک کر بولی۔

تمھیں کیسے پتا چلا؟

عروج نے مسکرا کر پوچھا۔

"کیونکی اگر آپ یہاں کی ہوتی تو حیدر آبادی بریانی ضرور کھائی ہوتی۔

آیت نے چہک کر کہا۔

عروج اس کے لاجک پر سمجھ نہیں پائی تھی حیران ہو یا ہنسے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جوس پی کر عروج نے دم توڑا

ڈھکن اٹھاتے ہی پورے کچن میں بھینی بھینی خوشبو پھیل گئی۔

"واہ خوشبو تو اچھی آرہی ہے

آیت نے خوشبو اندر اتارتے کہا۔

چلو کھانا لگاتے ہیں تمہارے ابو بھی آگئے ہیں۔

طیّبہ کچن میں آتی بولی۔

ماشااللہ خوشبو تو بہت اچھی آرہی ہے

طیّبہ کی بات پر عروج جھینپ کر مسکرادی

تینوں نے مل کر ڈائینگ ٹیبل پر کھانا لگای

لاؤنج میں داخل ہوتے ہی زین کی نظر عروج پر پڑی جو ٹیبل پر کھانا لگا رہی تھی

: بے اختیار ہی اس کے لب مسکراہٹ میں ڈھلے تھے

زین کے سامنے والی کرسی پر عروج بیٹھی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ارے واہ بھئی بریانی بھی بنائی ہے آج تو؟

عباسی صاحب نے کھل کر کہا۔

"ڈیڈ ٹیسٹ کر کے بتائے کیسی بنی ہے

آیت ایکسائیٹڈ سی بولی۔

"اس میں بتانا کیا ہے ہمیں پتا ہے کیسی بنی ہو گی

انہوں نے طیّبہ کو دیکھتے مسکرا کر کہا۔

"نہیں ڈیڈ آپ ٹیسٹ تو کرے بھائی آپ بھی

آیت نے عباسی صاحب کے ساتھ زین سے بھی کہا۔

www.novelsclubb.com

"اچھا بھئی کر لیتے ہیں

آیت کی ایکسائیٹمنٹ دیکھتے انہوں نے اپنی پلیٹ میں بریانی ڈالی۔

زین نے بھی بریانی پلیٹ میں ڈالی اور ایک چمچ بھر کر منہ میں ڈالا،

بریانی منہ میں جاتے ہی اس کی نظرے بے اختیار عروج کی طرف اٹھی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے سر اٹھا کر اسے دیکھا اک پل میں دونوں کی نظرے ٹکرائی اور دوسرے ہی پل پھیر لی۔

"ہمم بریانی تو بہت مزے کی ہے لیکن ٹیسٹ الگ لگ رہا ہے؟

عباسی صاحب نے کہا۔

تو آپ بتائے کس نے بنائی ہو گی؟۔

آیت نے بریانی پلیٹ میں ڈالتے پوچھا۔

یہ تو تم بتاؤ کس نے بنائی ہے؟

عباسی صاحب نے جواب دینے کی بجائے اسی سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"نہیں آپ بتائے

آیت نے ضدی انداز میں کہا۔

"بھائی آپ گیس کرے کس نے بنائی ہے

آیت زین کی طرف مڑی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر میں نے سہی گیس کیا تو کیا دو گی؟

زین نے ایک نظر عروج کو دیکھتے کہا۔

اگر آپ نے سہی گیس کیا تو میں آپ کو آئس کریم کھلانے لے جاؤ نگی۔

آیت نے سوچ کر کہا۔

اور اگر میں نے سہی گیس نہیں کیا تو؟

تو آپ ہمیں آئس کریم کھلانے لے جایئے گا،

آیت نے جھٹ کہا۔

اور اس میں میرا کیا فائدہ ہے کار تو مجھے ہی ڈرائیو کرنی ہو گی تمہاری سو روپے کی آئس کریم کھانے کے لئے میں اپنا اتنا ٹائم ویسٹ کروں؟!

زین اس کی چالاکی سمجھتا بولا۔

ہاں تو آپ مت کریئے گا ڈرائیونگ، آپ کو ڈرائیونگ آتی ہے؟؟

آیت زین سے کہتی اچانک عروج کی طرف مڑی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاں۔

عروج اس کے اتنا اچانک پوچھنے پر بوکھلا کر ہاں کہ گئی۔

"بس پھر اگر آپ نے سہی گیس کیا تو ہم آپ کو آئس کریم کھلانے لے جائینگے

آیت نے خوشی سے کہا۔۔

زین نے گھور کر عروج کو دیکھا

جو سر جھکائے دھیرے دھیرے کھانا کھا رہی تھی۔

بھائی بتائے کس نے بنائی ہے؟

"امی کی بریانی کا یہ ٹیسٹ نہیں ہے تو اس کا مطلب انہوں نے نہیں بنائی

طیّبہ مسکرائی۔

"اور تمہارے ہاتھ میں اتنا ٹیسٹ نہیں۔

آیت نے اسے گھوری سے نوازا۔

!گھر کی کوئی ملازمہ کھانا نہیں بناتی تو پیچھے ایک انسان بچا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین ٹھہر ٹھہر کے بولتا آخر میں عروج کو دیکھتا رکا۔

اور وہ کون ہے؟

آیت کی ایکسائیٹمنٹ ساتویں آسمان پر تھی۔

!زین نے گلا کھنکھارا

"وہی جو تمہارے ساتھ والی سیٹ پر بیٹھی ہے۔

زین نے سنجیدگی سے کہا۔

: عروج نے کوئی ریئیکشن نہیں دیا وہ جانتی تھی زین اس کے ہاتھ کی بریانی کھا چکا ہے

"واہ بھائی کیا بات ہے

آیت نے تعریفی انداز میں ہاتھ اٹھائے کہا۔

سچ میں؟

عباسی صاحب بے یقین سے بولے۔

"تمہارے ہاتھ میں تو ہماری زوجہ حیات کے ہاتھ سے بھی زیادہ ٹیسٹ ہے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عباسی صاحب کے جملے پر سب مسکرا دیے۔

عشاء کی نماز کے بعد آئس کریم کھانے چلے گے اور ڈرائیونگ عروج کریگی۔

آیت نے چہک کر کہا۔

"اچھا اب کھانا کھالو

طیّبہ کی بات پر سب خاموشی سے کھانا کھانے لگے۔

"تمہاری فیملی کہاں رہتی ہے؟

عباسی صاحب نے عروج سے پوچھا۔

"نہیں ہے

عروج دھیمہ سا بولی۔

"اوہ۔"

سب کو افسوس ہوا تھا۔

تم اسٹڈی کرتی ہو؟

www.novelsclubb.com

"جی آخری سال ہے۔

عروج نے سارا دھیان ان کی طرف کیا۔

"ویری گڈ تم تو بہت فاسٹ ہو ماشااللہ"

عباسی صاحب کی تعریف پر عروج ہلکا سا مسکرا دی۔

اسٹڈی کے بعد کیا گول ہے لائف کا؟

عباسی صاحب نے سلسلا کلام جاری رکھا۔

"ابھی نیٹ کا ایگزیم دینا ہے سکالرشپ پر۔

آیت بھی ڈاکٹر بننا چاہتی تھی پر ہر بار فیل ہو جاتی ہے۔

عباسی صاحب نے آیت کو دیکھتے بتایا۔

"جی مجھے آیت نے بتایا تھا

اگر تمہارے نمبر کم آئے اور تمھیں سکالرشپ نہیں ملی تو کیا کرو گی؟

عباسی صاحب نے بھی آیت والا سوال دوہرایا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے جو آیت کو کہا تھا وہی عباسی صاحب کے گوش گزارا۔

ایسے تو وقت لگے گا؟

عباسی صاحب نے بھی حیرت کا اظہار کیا۔

خواب پورے کرنے میں وقت تو لگتا ہے اور راستہ جتنا کٹھن اور مشکل ہو منزل پر پہنچ کر اتنی ہی "خوشی اور فخر محسوس ہوتا ہے۔

عروج نے دھیمی آواز میں کہا۔

زین نے اس کی بات پر تعریفی انداز میں ہونٹ سیکڑے۔

"مجھے تمہارا کونفیڈینس پسند آیا بہت آگے تک جاؤ گی تم

www.novelsclubb.com

عباسی صاحب مسکرا کر بولے۔

"بس اب ہمارے نکمے بیٹے کو بھی تھوڑی عقل آجائے یہ بھی اپنی پڑھائی کو تھوڑا سیریس لے

عباسی صاحب نے زین کو دیکھتے مسنوعی افسوس کا اظہار کرتے کہا۔

"ڈیڈ اسٹڈی کا کیا کرنا جب آگے جا کر بزنس ہی سنبھالنا ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے برا سا منہ بنا کر کہا۔

"پر بیٹا بزنس کے بھی کچھ اصول ہوتے ہیں اور اسٹڈی بھی زندگی میں بہت ضروری ہوتی ہے۔

عباسی صاحب نے سمجھانے والے انداز میں کہا۔

ڈیڈ آپ فکر مت کرے ایک بار مجھے اپنا بزنس سنبھالنے دیں پھر دیکھئے گا آپ کا بیٹا کمپنی کا نام

"اے جے گروپ اوف انڈسٹری سے بھی اوپر لیکر جائے گا۔

زین نے پر اعتماد لہجے میں کہا۔

! عروج کا منہ کو جاتا ہاتھ رکا

اے جے گروپ اوف انڈسٹری

www.novelsclubb.com

:اس کے بابا کی کمپنی کا نام تھا جسے انہوں نے عروج کے نام پر رکھا تھا

ہاہاہاہا۔۔

عباسی صاحب کا قہقہہ بلند ہوا۔

"ڈیڈ آپ ہنس رہے ہیں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے خفگی سے کہا۔

"ارے بیٹا جی اس لیول تک جانے کیلئے تمھیں رضا میر کی بیٹی جیسی بیٹی چاہیے ہو گی

!عباسی صاحب کی بات پر عروج ٹھٹھکی۔۔

مطلب؟

زین نے نہ سمجھی سے کہا۔

طیّبہ اور آیت بھی پوری طرح ان کی طرف متوجہ ہوئی۔

مطلب زین کے رضا میر کے پاس جو کچھ ہے ان کی بیٹی کی بدولت ہے اور یہ بات انہوں نے خود کہی ہے جب سے ان کی بیٹی ان کی زندگی میں آئی تب سے ان کے نصیب کھلے تھے یہ ان کے خود کا کہنا ہے اسی لئے تمھیں بھی ان کے لیول تک جانے کے لئے ان کی بیٹی جیسی بیٹی چاہیے ہو گی۔"

"عباسی صاحب کی تفصیل پر سب حیران ہوئے تھے

عروج کی آنکھیں بے ساختہ نم ہوئی

جسے اس نے منہ نیچے کر کے چھپایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ڈیڈ ان کی بیٹی جیسی بیٹی تو نہیں پر اگر آپ کہے تو انکی بیٹی کو ہی آپ کی بہو بنا دوں ان کی ریڈیمنٹ بیٹی کے ساتھ وہ لیول بھی مل جائیگا؟"

زین نے مذاق میں کہا۔

"اس کی بات پر عروج کے گال تپ گئے اس نے قہر برساتی نگاہ زین پر ڈالی تھی

"زین کسی کی بیٹی کے بارے میں ایسا نہیں کہتے

طیبہ نے اسے جھڑکا۔

"امی مذاق کر رہا ہوں

زین نے مسکرا کر کہا۔

"ویسے سچ ہی کہتے ہیں بیٹیاں رحمت ہوتی ہے

طیّبہ نے آیت کو محبّت سے دیکھتے کہا۔

ڈیڈ میں نے سنا ہے ان کی بیٹی گھر چھوڑ کر کہیں چلی گئی؟

www.novelsclubb.com

آیت نے سوچتے کہا۔

"ہاں بیٹا

عباسی صاحب افسردگی سے بولے۔

لیکن کیوں؟؟

طیّبہ نے حیرانی سے پوچھا۔

پتا نہیں سننے میں آیا ہے کچھ جھگڑا ہو گیا تھا ان کا اپنی بیٹی سے جس سے ناراض ہو کر وہ گھر چھوڑ کر چلی گئی۔"

"عروج کا دل ڈوبا

"کیسا زمانہ آگیا ہے ماں باپ جو ذرا بچوں کو کچھ کہ دے فورن گھر چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔

طیّبہ نے افسوس سے کہا۔

انجان شہر انجان لوگوں میں بیٹھ کر وہ اپنے ہی متعلق انجان بن کر کیا کیا سن رہی تھی۔

!کیا پتا گھر چھوڑ کر نہ گئی ہو کسی کے ساتھ بھاگ گئی ہو؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے لاپرواہی سے کہا۔

:الفاظ تھے یا تیر جو اس کے دل میں پیوست ہوئے تھے

"بری بات بیٹا

طیّبہ نے اسے جھڑکا۔

بٹ امی گھر چھوڑنے میں اور گھر سے بھاگنے میں کیا فرق؟؟

زین منہ بناتے بولا۔۔

بہت فرق ہوتا ہے تم نہیں سمجھو گے اور بنا بات کی گہرائی تک جائے کسی کے بارے میں کچھ

"نہیں کہتے۔

"اوکے سوری امی غلطی ہو گئی

زین نے دونوں کان پکڑے کہا۔

"ویسے ان کی بیٹی ہے بہت اچھی۔

آیت نے پانی کا گلاس منہ کو لگاتے کہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج چونکی؟

m تمھیں کیسے پتا ان کی بیٹی اچھی ہے

زین نے آئی برو اٹھائے پوچھا۔

اب دیکھے نہ بھائی اتنے امیر باپ کی بیٹی ہے پھر بھی میڈیا میں نہیں آتی ایک تصویر تک نہیں ہے اس کی انٹرنیٹ پر تو اس یہ یہی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کے وہ ایک نیک اور اچھی لڑکی ہو گی اسی لئے ان چیزوں سے دور ہے؟!

کیا پتا وہ انٹرنیٹ پر ہو مگر یہ کسی کو نہ پتا ہو کے یہ کس کی بیٹی ہے؟

زین کو رضا میر کی بیٹی کی تعریف ہضم نہیں ہوئی۔

"ہو سکتا ہے

آیت نے لاپرواہی سے کہا۔

عروج کا اس وقت وہاں دم گھٹ رہا تھا

گھر چھوڑنے سے پہلے اس نے یہ نہیں سوچا تھا اس کے بعد اس کے بابا کو کیا کیا سننا پڑیگا

وہ لڑکا نہیں تھی جس کے گھر چھوڑ کر جانے پر کوئی طنزوں مذاہ نہ ہو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ایک لڑکی تھی جس کے ایک رات بھی گھر سے باہر رہنے پر طرح طرح کی باتیں ہوتی ہے اور وہ تو گھر چھوڑ کر آئی تھی اس کے بابا کو کیا فیس کرنا ہو گا اور انہوں نے کیا فیس کیا ہو گا ان باتوں کو سوچے بنا وہ اتنی دور چلی آئی

!آج اسے ان باتوں کا احساس ہو رہا تھا مگر اب کیا فائدہ؟

"خاموش ہو جائے بچی انکنفرٹیبل محسوس کر رہی ہے

عروج کو کھوئے کھوئے دیکھ طیّبہ نے سب کو ڈپٹا جس پر سب عروج پر نظر ڈالتے خاموشی سے کھانا کھانے لگے۔

"بیٹا تم کھانا کھاؤ یہ لوگ تو ایسے ہی ہیں اتنی بار کہا ہے کھانا کھاتے وقت باتیں نہیں کرتے

طیّبہ نے پیار سے کہتے سب کو گھوری سے نوازا۔

زین نے کھانا کھاتے ایک نگاہ عروج پر ڈالی۔

کانپتے ہاتھ چہرے پر آتے جاتے رنگ لہجے میں چھائی بے چینی

"زین کو کھٹکنے لگی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وقفے وقفے سے کھانا کھاتے وہ ایک چور نگاہ عروج پر ڈالتا جو کھانے کی پلیٹ پر جھکی تو مگر کھا نہیں *****رہی تھی

جو بلی ہلز میں بنے ایک خوبصورت سے کانچ کے گھر میں وہ اس وقت کھڑکی کے آگے کھڑی" مختلف سوچوں میں جھکڑی تھی

ڈنر پر ہونے والی باتیں مختلف زاویوں سے اس کے دماغ میں گھوم رہی تھی۔

کیا میرا فیصلہ غلط تھا؟ میں نے جلد بازی میں یہ فیصلہ کیا بنا یہ جانے میرا یہ فیصلہ کتنوں کے سکون چھین لیگا؟

بابا کیسے رہتے ہونگے؟ اور دادی، وہ کتنا روتی ہونگی میرے بغیر میں نے کبھی ان باتوں پر غور ہی نہیں کیا۔

باہر نظرے ٹکائے عروج انہی سوچوں کے حصار میں جکڑی تھی۔

لیکن میں کیا کرتی اپنی ذلت نہیں برداشت ہوئی مجھ سے نہیں دیکھ پائی میں اپنوں کی آنکھوں میں بے اعتباری نہیں سہ پائی راہول اور بابا کا تھپڑا گر میں غلط ہوتی تو میں مانتی سب سے معافی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مانگتی مگر میں غلط نہیں تھی پھر کیوں سہتی سب کی ناراض نگاہیں سب کی بے رخی اور راہول

"نفرت دیکھی تھی میں نے اس کی آنکھوں میں

اس کی آنکھیں لمحہ لمحہ بھیگ رہی تھی۔

کیا انہیں سب پتا چل گیا ہو گا کیا لیلیٰ کا سچ سامنے آیا ہو گا لیلیٰ نے ایسا کیوں کیا؟ یہ تو میں نے کبھی جاننے کی کوشش ہی نہیں کی۔۔!

عروج اس پر چونکی تھی۔

لیلیٰ نے ہم میں دراڑ کیوں ڈلوائی اس کی کیا دشمنی تھی ہم سے؟

اور میں اتنی بے وقوف اس کی بنائی گئی بکواس سٹوری پر یقین کر لیا شاید مجھے یوں نہیں آنا چاہیے تھا بات کی تہ تک جانا چاہیے تھا لیلیٰ نے ایسا کیوں کیا؟؟

اس کا دماغ ماؤف ہو رہا تھا۔

ٹھیک ہے اگر لیلیٰ نے جو کہا وہ سچ بھی تھا تو وہ صرف راہول کا دل توڑتی نہ کے ہماری دوستی؟

اور لیلیٰ نے مجھے ہی کیوں سب کے سامنے برا بنایا سڈیٹنا اکشے بھی تو تھے انہیں کیوں نہیں؟

عروج پریشان سی انہی سوچوں میں کھوئی تھی جب دروازہ بجا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت نے باہر سے آواز لگائی۔

"آجاؤ آیت

عروج نے خود کو کمپوز کرتے پھرتی سے اپنے آنسو صاف کئے۔

"آجائے بھائی کو آئس کریم کھلانے لیجانا ہے

آیت نے دروازے سے سر نکالتے آواز لگائی

عروج کا من نہیں تھا کہیں بھی جانے کو اسے اس وقت صرف تنہائی چاہیے تھی مگر آیت کی خوشی دیکھ انکار نہیں کر پائی اور سب کچھ پہلے ہی تہ تھا اسی لئے اپنا بیگ اٹھائے خاموشی سے اس کے ساتھ نیچے آگئی

زین پورچ میں کار کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑا موبائل استمال کر رہا تھا جب اس نے قدموں کی چاپ پر سر اٹھا کر دیکھا

عروج نے ایک نظر اسے دیکھا اور نظرے پھیر لی

نہ جانے کیوں صبح سے اسے زین کی نظرے عجیب لگ رہی تھی

"زین نے اس کی اس ادا پر سمجھا کے شاید عروج اب بھی اس سے ناراض ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چلے بھائی؟

آیت نے پاس آتے کہا؟

زین نے سر کو خم کیا۔

اوکے تو کار عروج چلائیگی ہے نا؟

آیت نے عروج سے پوچھا۔

عروج نے تھوڑا تزبزہوتے سر ہلا دیا۔

!پر مجھے یہاں کے راستوں کا نہیں پتا

عروج انگلیاں مڑوڑتی نروس سی بولی۔

www.novelsclubb.com

"اس میں کون سی بڑی بات ہے بھائی آپ کو راستہ سمجھاتے رہینگے

آیت نے چٹکی بجاتے مسلے کا حل نکالا۔

عروج سر ہلاتی جھجھکتے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے ہمیشہ زین کو ہی اس سیٹ پر بیٹھے دیکھا تھا اور آج خود اس جگہ بیٹھنا اسے بہت عجیب اور آکورڈ لگا۔

"بھائی آپ آگے بیٹھ جائے میں پیچھے بیٹھ جاتی ہوں

آیت پچھلا دروازہ کھول کر بیٹھ گئی۔

زین کے اگلی سیٹ پر بیٹھنے پر عروج انکنفرٹیبل محسوس کرنے لگی

لیکن بنا ظاہر کئے سپاٹ سے چہرے کے ساتھ چابی گما کر کار آگے بڑھالی

کار جوبلی ہلز کے روڈ پر دوڑ رہی تھی

عروج بہت احتیاط سے ڈرائیونگ کر رہی تھی

www.novelsclubb.com

آیت وقفے وقفے سے کوئی بات کرتی جس کا جواب عروج ہاں ہوں میں ہی دیتی

زین کو اس کی خاموشی سے الجھن ہو رہی تھی

وہ چاہتا تھا عروج پہلے کی طرح بولے مگر وہ آیت کی بات کا ہوں ہاں میں جواب دیکر واپس خاموشی کی چادر اوڑھ لیتی

کار سوسائٹی سے نکل کر مین روڈ پر دوڑنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آیت جس سپیڈ سے کار چل رہی ہے مجھے لگتا ہیں ہم صبح ہی گھر پہنچے گے

زین نے آیت سے کہا لیکن سنایا عروج کو تھا۔

عروج نے گھور کر اسے دیکھا۔

بھائی سہی تو ہے؟

آیت نے کہا۔

زین کو لگا عروج کچھ کہے گی مگر اس نے دوبارہ اپنا دھیان ڈرائیونگ کی طرف مرکوز کر لیا۔

زین کی زبان پر دوبارہ کھجلی ہوئی۔

آیت میں نے سوچا تھا واپسی پر امی ڈیڈ کے لئے بھی آئس کریم لے جائینگے لیکن اب لگتا ہے یہ سوچ ختم کرنی ہو گی۔؟

وہ کیوں بھائی؟

آیت نے انجان بنتے پوچھا۔

"جس سپیڈ سے کار چل رہی ہے آئس کریم گھر پہنچنے سے پہلے ہی انتقال کر جائیگی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے خونخوار نظروں سے اسے گھورا۔

آیت نے بمشکل اپنی ہنسی کنٹرول کی

عروج کے گھورنے پر زین نے ڈیولش سمائل اسے پاس کی۔

"آیت جس جگہ ہمیں جانا ہے اس جگہ کا راستہ ایک ہی بار میں سمجھاؤ گی؟

عروج نے کہا آیت سے تھا مگر پوچھا زین سے۔

زین نے اسے راستہ سمجھایا۔

"آیت سیٹ کو کس کے پکڑ لو۔

عروج نے زین کو طنزیہ دیکھتے کہا

آیت نے سیٹ کو کس کے پکڑ لیا

اس سے پہلے زین کچھ سمجھتا گاڑی ایک جھٹکے سے آگے بڑی

زین نے فورن سیٹ اور ڈیش بورڈ کے درمیان ٹانگ حائل کی

عروج سو سے زیادہ سپیڈ پر کار دوڑا رہی تھی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت سیٹ کو پکڑے آنکھیں زور سے میچے بیٹھی تھی

زین بوکھلایا سا کبھی اسے تو کبھی سامنے روڈ کو دیکھتا

پانچ منٹ کی ڈرائیونگ کے بعد عروج نے ایک ہی جھٹکے سے کار روکی

آیت زور سے پیچھے سیٹ سے لگی

زین کے بال بکھر کر چہرے پر آ گئے

عروج نے سٹیئرنگ پر کہنی رکھے زین کو دیکھا

زین ہوش میں آتا فورن سیدھا ہوا۔

"مسٹر زین کسی کو دیکھ کر اسے جج نہیں کرنا چاہیے

اور سب سے اہم بات تم دونوں کو گھر واپس پہنچانا تھا اسی لئے سپیڈ سلو تھی اور یہ بھی تمہاری

"خوش قسمتی ہے کے اب بھی تم لوگ زندہ بچ گئے۔

عروج لفظو کو چبا کر ادا کرتی سیٹ بیلٹ کھول کر کار سے اتری۔

زین کی ہارٹ بیٹ برق رفتاری سے چل رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"شکر اللہ کا بچ گئے

آیت نے کار سے اترتے دل پر ہاتھ رکھے کہا۔

"ویسے آپ نے بھائی کو جواب بہت اچھا دیا ہے

آیت نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ مارا۔

زین اپنے بال سیٹ کرتا کار سے اترا

عروج نے طنزیہ مسکراہٹ اس کی اور اچھالی۔

زین غصے، حیرت، شرمندگی، کی ملی جھلی کیفیت میں اسے گھور کر رہ گیا۔

چلے؟

آیت نے عروج کا ہاتھ پکڑا اور دونوں آگے بڑی۔

عروج اندر جاتی اچانک رکی اور انہیں دو منٹ کا کہہ کر کار کے پاس آئی

تیز ڈرائیونگ کی وجہ سے اس کا سانس رک رہا تھا جسے پہلے تو اس نے اگنور کیا مگر بڑنے پر انہلر یوز کرنے آگئی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کار میں پڑے بیگ سے انہلر نکال کر عروج نے اسے یوز کیا اور کار سے ٹیک لگا کر خود کو کمپوز کرنے لگی

زین دور کھڑا سارا منظر دیکھ رہا تھا

دو منٹ تک خود کو کمپوز کرنے کے بعد عروج اندر آ گئی

عروج آیت کے ساتھ والی چیئر پر بیٹھ گئی

زین نے کن اکھیوں سے اسے دیکھا۔

"آئس کریم آرڈر کرتے ہیں

آیت نے ویٹر کو آواز لگائی۔

www.novelsclubb.com

ایک وینلا آئس کریم اور دو چاکلیٹ آئس کریم کا آرڈر کرتی وہ عروج کی طرف مڑی۔

"یہاں کی آئس کریم بہت مزے کی ہوتی ہیں میں اور بھائی اکثر یہاں آتے ہیں

عروج دھیمہ سا مسکرائی۔۔

ویٹر آئس کریم رکھ کر چلا گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت نے وینلا آئس کریم زین کے آگے رکھی اور چاکلیٹ آئس کریم عروج کو دی۔

آپ کون سی ڈاکٹر بننا چاہتی ہیں؟

آیت نے آئس کریم چمچ کی مدد سے منہ کے قریب لے جاتے پوچھا۔

"ہارٹ سپیشلسٹ

عروج نے سادگی سے کہا۔

"مطلب لوگوں کے دل بدلنے کا کام کرینگی؟

آیت نے شرارت سے کہا۔۔

عروج ہنس دی۔

www.novelsclubb.com

زین خاموشی سے آئس کریم کھا رہا تھا

آئس کریم کھانے کے بعد زین نے بل پے کیا

آیت مزے سے عروج کا ہاتھ پکڑے باہر آگئی

آئس کریم تمہاری طرف سے تھی نا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے حیرت سے کہا۔

بھائی ایسا ہی کرتے ہیں وہ مجھ سے پیسے نہیں لیتے اسی لئے میں بھی ان کا بھرپور فائدہ اٹھاتی ہوں ۔"

آیت نے مزے سے کہا۔

عروج ہنس دی۔

تینوں کار تک پہنچے۔

"کیز

زین نے سنجیدگی سے عروج کے آگے ہاتھ پھیلایا۔

www.novelsclubb.com

کیوں میری ڈرائیونگ سے ڈر لگ رہا ہے؟

عروج نے معصومیت سے پوچھا۔

"ڈرتا تو میں کسی کے باپ سے بھی نہیں۔

زین ایک ادا سے بولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اچھا تو پھر ڈرائیونگ میں کرونگی۔

عروج نے کیز اچھالتے کہا۔

زین نے برق رفتاری سے چابی کیچ کی اور ایک جلا دینے والی مسکراہٹ عروج کو پاس کرتا ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا۔

عروج بھی خاموشی سے جا کر پچھلی سیٹ پر بیٹھ گئی آیت پہلے ہی بیٹھ چکی تھی۔

"میں کسی کا ڈرائیور نہیں ہوں

زین نے بیک ویو مرر سے اسے گھورتے کہا۔

عروج نے اطمینان سے آیت کو دیکھا آیت اس کے دیکھنے پر اگلی سیٹ پر جا کر بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

کار سوسائٹی میں داخل ہوئی۔

زین نے کار ایک پارک کے آگے روکی

آیت اور زین ایک ساتھ کار سے نکلے عروج بھی اب کی پیروی کرتی نیچے اتری

رات میں بھی پارک میں دن کا سماں لگ رہا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت اس کا ہاتھ پکڑے ایک طرف چلنے لگی زین بھی ان کے ساتھ ساتھ تھا

پارک میں کافی رش تھا

جھولوں پر بچے جھول رہے تھے۔

"میں اور بھائی یہاں اکثر آتے رہتے ہیں مگر اس بار کافی لیٹ آئیں۔

آیت نے عروج کو بتایا۔

دونوں ہاتھ پکڑے چہل قدمی کر رہی تھی۔

!!بھائی لگتا ہے ہم غلط وقت پر آ گئے

آیت نے سامنے نظرے دوڑائے آہستگی سے کہا۔

www.novelsclubb.com

عروج اس کے جملے پر نظرے موڑ کر سامنے دیکھنے لگی جہاں دو عورتیں ان کی طرف آ رہی تھی

ان کے قریب آنے پر عروج نے دیکھا اس میں ایک اڈھیر عمر عورت تھی جبکہ دوسری ایک

جوان لڑکی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عورت نے ساڑی کے ساتھ بھر بھر کر زیور پہنا تھا دوسری لڑکی نے جینز کے ساتھ ایک چھوٹا سا ٹوپ پہنا تھا جس میں اس کے جسم کے حصوں کے ساتھ گلہ بھی نمایا تھا چہرے پر حد سے زیادہ میک اپ اٹہ ہوا تھا

عروج نے نہ گوار سی نگاہ اس پر ڈال کر فورن نظروں کا زاوائیہ بدلہ

اسے بے اختیار شرم نے آگیرا تھا

اگر وہ اکیلی ہوتی تو ٹھیک تھا مگر اس کے ہمرا ایک مرد تھا اور کسی دوسری لڑکی کو کسی مرد کے سامنے نازیبا کپڑوں میں دیکھنا خود کو دیکھنے کے مترادف ہوتا ہے

عروج کی نظرے لڑکی سے ہوتی زین پر جا ٹکی جو عروج کی طرح ہی ادھر ادھر دیکھ رہا تھا اس کے چہرے سے صاف پتا چل رہا تھا وہ بھی عروج والی فیلنگ سے گزر رہا ہے

"ہیلو آیت ہاؤ آر یو؟

عورت نے آیت سے ہاتھ ملاتے مسکرا کر کہا۔

"آئی ایم فائن مسز خنا ہاؤ آر یوں؟

آیت نے اس کا ہاتھ تھام کر مسنوعی مسکراہٹ لبوں پر سجاتے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آئی ایم فائن ٹو۔

عورت نے ایک ادا سے ہاتھ واپس لیا

ساتھ کھڑی لڑکی مسلسل زین کو دیکھ رہی تھی۔

"ہیلو زین

لڑکی نے اپنا ہاتھ ایک ادا سے آگے بڑھایا

عروج کو لگا زین اس کا ہاتھ نہیں تھامے گا مگر وہ غلط ثابت ہوئی جب زین نے اس کا ہاتھ تھام کر ہیلو کہا اس کی نظرے ادھر ادھر گھوم رہی تھی جس سے صاف ظاہر تھا وہ اس لڑکی کو دیکھنا نہیں چاہتا"

لڑکی نے زین کا ہاتھ تھامے رکھا زین نے ہاتھ چھوڑانے کی کوشش کی جسے اس نے نہیں چھوڑا

زین نے ایک دم اپنا ہاتھ پیچھے کھینچا اور زبردستی مسکرایا۔

لڑکی بھی ڈھٹائی سے مسکراتی اسے ہی دیکھ رہی تھی

عروج کو اس وقت اس لڑکی میں لیلیٰ کی شباہت دکھائی دی

"ویسے ہی بے باک نظرے نازیبا حلیہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک دم اس کے اندر غصے اور نفرت کی لہر دوڑ گئی

عروج کی پیشانی پر شکنے نمودار ہوئی۔

"اوہ یہ بیوٹی کون ہے؟

مسز خنا کی نظر عروج پر پڑی۔

"یہ بھائی کی بیسٹ فرینڈ ہے

آیت نے بیسٹ فرینڈ پر زور دیتے کہا۔

"ہیلو لیڈی۔

مسز خنا نے مسکرا کر کہا مگر اس کے لہجے میں چھپا انصر عروج کو صاف دکھائی دیا۔

"ہیلو

عروج سپاٹ سی بولی۔

"ہیلو آئی ایم لیزا۔

لڑکی نے ہاتھ آگے بڑھایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

(ہیلو آئی ایم لیلیٰ) ایک آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی۔

عروج کو لگا اس وقت اس کے سامنے لیلیٰ کھڑی ہے۔

!ہیلو

عروج نے نہ گواری سے کہ کر نظروں کا زاویئہ بدلہ

عروج کی حرکت پر لیزا نے کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا اور ہاتھ واپس موڑ لیا

آیت اور زین نے منہ نیچے کر کے بمشکل اپنی ہنسی روکی۔

!لگتا ہے کسی سے بات کرنے کی تمیز نہیں ہے؟

مسز خنا نے دانت چباتے کہا۔"جی بلکل مجھ میں واقعی تمیز نہیں ہے اور آپ جیسی ننگی عورتوں سے بات کرنے کی تو بلکل ہی نہیں۔"

عروج نے سپاٹ سے چہرے کے ساتھ کہا۔

آیت اور زین حیرت سے منہ کھولے اسے دیکھنے لگے۔

وہاٹ ڈو یو مین؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیزا نے لفظوں پر زور دیتے پوچھا۔

"آئی مین جسٹ لک ایٹ یو ایسا لگ رہا ہے جیسے کسی چھوٹے بچے کے کپڑے پہن کر نکلی ہو۔

عروج نے طنزیہ کہا۔

!بھیو گرل

مسز خنا غصے سے بولی۔

!کہا نہ نہیں ہے بھیو۔۔

عروج نے بھیو کو لمبا کھینچا۔

لگتا ہے ابھی جانتی نہیں ہو مجھے؟

لیزا نے ایک ادا سے کہا۔

مجھے جاننے کا کوئی شوق بھی نہیں اور ویسے بھی تمھیں دیکھ اندازہ ہو ہی گیا ہے کے تم ایک ٹھرکی لڑکی ہو"

ٹھرکی لفظ پر زین کا قہقہہ نکلتے رکا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"شٹ اپ۔

لیزا ایک دم غصے سے چلائی

عروج کو اس کے چلانے سے کوئی فرق نہیں پڑا۔

سمجھتی کیا ہو تم اپنے آپ کو یو بچ یو۔۔

!! بہو لیزا ورنہ زبان کاٹ دونگا

زین نے درشتگی سے اس کی بات کاٹی۔

اب حیران ہونے کی باری عروج کی تھی۔

زین کو دیکھ آیت بھی اک پل کے لئے سہم گئی۔

مسز خنالیزا کو بازو سے پکڑے وہاں سے لے گئی لیکن جاتے جاتے عروج پر قہر الود نظر ڈالنا نہیں بھولی :

عروج ابھی تک زین کو دیکھ رہی تھی جو لمبے لمبے سانس لیتا خود کو کمپوز کر رہا تھا

زین کے دیکھنے پر عروج نے سٹپٹا کر نظروں کا زاویہ بدلہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت کی کافی دیر سے رکی ہنسی کو سپیڈ لگی اور وہ پیٹ پکڑ کر ہنسنے لگی

زین بھی مسکرا رہا تھا۔

!آئی ایم سوری پتا نہیں میں نے کیسے۔۔

عروج کو اپنی غلطی کا احساس ہوتے ہی وہ شرمندگی سے ساتھ تزبز ہوتی بولی جب آیت نے اس کی بات کاٹی۔۔

"سوری کیوں اس چڑیل کو ایسے ہی سنانی چاہیے تھی جو ہم نہیں کر پائے وہ آپ نے کر دیا

عروج خفت سے سرخ پڑتی دونوں بہن بھائیوں کو دیکھ رہی تھی جس میں ایک ہنس ہنس کر لوٹ پھوٹ ہو رہی تھی تو دوسرا ادھر ادھر دیکھتا مسلسل مسکرائے جا رہا تھا۔

"آپ کو پتا ہے ناک میں دم کر رکھا تھا اس نے مگر اب تو شاید اپنی شکل بھی نہ دکھائے

آیت دوبارہ اس کا ہاتھ پکڑے چلنے لگی۔

"ویسے یہ تھی کون؟

عروج نے خود کو نورمل کرتے پوچھا۔

"یہ ڈیڈ کے فرینڈ اور بزنس پارٹنر کی بیٹی ہے لیزا اور ساتھ اس کی موم

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور پتا ہے؟

آیت نے آواز دھیمی کی۔

"لیزا بھائی کے لئے پاگل ہے۔

آیت نے منہ کے آگے ہاتھ رکھ کے عروج کے کان کے قریب سرگوشی کی۔

اچھا اس میں ایسا کیا ہے؟؟

عروج نے ناک چڑا کر زین کو دیکھا

جواب میں زین نے اسے تیز گھوری سے نوازا جس کا اسے ذرا برابر بھی اثر نہیں ہوا۔

آیت کی ہنسی نکل گئی۔

www.novelsclubb.com

"لیزا اور میں ایک ہی کالج میں پڑھتے ہیں وہاں اس کے دو بوئے فرینڈ ہے۔

اور ایک مزے کی بات بتاؤں؟

آیت نے رک کر عروج کی طرف دیکھ چہک کر بولی۔

کیا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے تجسس سے پوچھا۔

دونوں بوئے فرینڈ ایک ہی کالج میں پڑھتے ہیں اور دونوں کو ہی پتا ہے ہم اس کے بوئے فرینڈ

"ہیں۔

آیت نے کھلکھلا کر بتایا۔

عروج بھی ہنس دی۔

عروج کو پتا تھا آج کل یہ سب عام ہے۔

اس دنیا میں ویسے بھی مخلص لوگوں کی بہت کمی ہے۔

دو کے ہوتے ہوئے بھی تمہارے بھائی کے پیچھے پڑی ہے؟

www.novelsclubb.com

اس بار عروج نے حیرانی ظاہر کی۔

زین مسکرایا۔

"آپ نے سہی کہا ہے وہ ٹھرکن ہی ہے

آیت کے ساتھ عروج بھی ہنسی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تینوں چلتی ہوئی پارک میں بنے جھولوں والی سائیڈ پر آ گئے۔

آپ جھولا جھولینگی؟

آیت نے عروج کا ہاتھ چھوڑتے پوچھا۔

نہیں میں بینچ پر بیٹھونگی۔

"اوکے پر میں جھولونگی۔

آیت چلتی ہوئی ایک طرف کھڑی ہو گئی

عروج بینچ پر بیٹھ کر اسے دیکھنے لگی

جس نے موقعے کا فائدہ اٹھاتے ایک بچے کا جھولا اچک لیا

عروج وہ منظر دیکھ کھلکھلا کر ہنس دی

زین گلا کھنکھار کر اس کے ساتھ ہی بینچ پر بیٹھ گیا۔

عروج سرک کر پرے ہوئی

تمہارا ایسا رویہ کیوں؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے سپاٹ چہرے کے ساتھ پوچھا۔

تم ہماری مہمان ہو اور مہمانوں کی عزت ہماری عزت ہوتی ہے ایک میزبان ہوتے میرا یہ فرض تھا۔"

زین نے مثبت سا جواب دیا۔

"ناؤ یو تمہارا ایسا روائیہ کیوں؟

زین نے گردن موڑ کر اسے دیکھا۔

عروج اس کے سوال پر تھوڑا تزبز ہوئی۔

زین نے بہت غور سے اس کا چہرہ دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"تمھیں اس سے کیا؟

جب کوئی جواب نہیں بنا تو اس نے لاپرواہی سے بات ختم کی۔

زین گہرا مسکرایا۔

عروج آیت کو دیکھنے لگی جو لمبے لمبے جھولے لے رہی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین بھی اس پر سے نظرے ہٹائے آیت کو دیکھنے لگا

****تھوڑی دیر مزید پارک میں رہنے کے بعد تینوں گھر آ گئے

عروج بیڈ پر بیٹھی مختلف سوچوں میں جھکڑی تھی جب دروازے پر دستک ہوئی۔"

"آجاؤ۔

آپ ابھی تک جاگ رہی ہیں؟

آیت نے اندر آتے کہا۔

"نیند نہیں آ رہی

عروج نے مسکرا کر کہا۔

"ارے واہ مجھے بھی نہیں آ رہی تو پھر چلے میں آپ کو اپنا کمرہ دکھاتی ہوں

آیت خوشی سے چہک کر بولی۔

عروج سر ہلاتی بیڈ سے اٹھی

آیت کا کمرہ بہت خوبصورت تھا ہر چیز پنک تھی

www.novelsclubb.com

جگہ جگہ ٹیڈی بکھرے پڑے تھے۔

تمہارا کمرہ تو بہت خوبصورت ہے۔

عروج نے ستائش بھری نظروں سے کمرے کو دیکھتے کہا۔

"تھنک یو۔

آیت چہک کر بولی۔

"آب آئیں آپ کو بھائی کا کمرہ دکھاؤں

آیت اس کا ہاتھ پکڑ کر آگے بڑنے لگی جب رکی

اس نے مڑ کر عروج کو دیکھا جو کشمکش میں تھی۔

www.novelsclubb.com

"بھائی کمرے میں نہیں ہیں

آیت اس کی کشمکش دیکھتی بولی

اور دونوں کمرے سے باہر نکلی

زین کے کمرے میں قدم رکھتی عروج حیرت کی اتھاگہرایوں میں ڈوب گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!ہر چیز بلیک تھی

!وال، بیڈ شیٹز، کبڈ، گٹار، ٹیبل، لیمپ، کاؤچ

تمہارا بھائی جن ون تو نہیں؟

عروج نے حیرانی سے پوچھا۔

ہاہاہاہا۔۔

نہیں بھائی کو بلیک کلر حد سے زیادہ پسند ہے۔

آیت نے کھلکھلا کر ہنستے بتایا۔

آیت اسے کمرے سے لیکر بالکنی میں آئی۔

"واہ

عروج مبہوت سی بولی۔

آس پاس گھروں کی جلتی لائٹز ماحول کو بہت خوبصورت بنا رہی تھی ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ کسی اور ہی پلینٹ پر آگئی ہو

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بالکنی حد سے زیادہ بڑی تھی

عروج آگے بڑتی بالکنی کی آخری حدود تک آئی

وہاں سے بہت خوبصورت نظارہ نظر آرہا تھا

آیت بھی ساتھ آکر کھڑی ہو گئی۔

پیارا ہے نا؟

آیت نے چھوٹے بچوں کی طرح خوش ہوتے پوچھا۔

" ہاں بہت زیادہ

عروج نے کھل کر کہا۔

www.novelsclubb.com

کسی کی موجودگی کا احساس ہوتے ہی دونوں بیک وقت مڑی

سامنے ہی وہ کالا جن کھڑا آیت کو گھور رہا تھا

!آیت نے زبان دانتوں تلے دبائی

عروج اس کی حرکت پر سب معملہ سمجھ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کس کی اجازت سے میرے روم میں آئی ہو؟

زین نے آیت کو گھورتے کہا۔

"بھائی عروج کو آپ کا روم دکھا رہی تھی

آیت نے معصوم سی شکل بنائی۔

زین نے آیت سے نظرے ہٹا کر عروج کو دیکھا جو سینے پر بازو باندھے بڑے اطمینان سے کھڑی تھی۔

"بنا اجازت کسی کے روم میں آنا کہاں کی مینرز ہے؟

زین نے ایک آئی برو اٹھائے سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

عروج نے جواب میں بڑے اطمینان کے ساتھ کندھے اچکائے

زین نے اسے تیز گھوری سے نوازا۔

"بھائی عروج کو میں لائی تھی

آیت سر جھکائی دھیرے سے منمنائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تو کیا ہوا اگر آ گئی تو یوں ڈرنے کی کیا ضرورت ہے کھا نہیں جائیگا تمھیں

عروج نے غصے سے کہا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر وہاں سے جانے لگی۔

"کالا جن

عروج اس کے پاس سے گزرتے بڑبڑائی۔

زین گہرا مسکرایا۔

" اب آ ہی گئی ہو تو جو دیکھنا ہے دیکھ لو

زین کی آواز ان کے کانوں سے ٹکرائی

آیت خوشی خوشی عروج کا ہاتھ پکڑ کر واپس اسی جگہ آئی

www.novelsclubb.com

زین ایک طرف پڑی چیئر پر بیٹھ کر پاؤں ٹیبل پر رکھے انہیں ہی دیکھ رہا تھا

آیت اسے ادھر ادھر کے مطلق بتا رہی تھی جب اس کی نظر عروج کے گلے پر پڑی جہاں کچھ چمک رہا تھا

عروج نے اس کی نظروں کے تعقب میں دیکھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے لاکٹ اتارا اس اسے پکڑایا

آیت لاکت کو ستائش بھری نظروں سے دیکھ رہی تھی

اے لیٹر والا یہ لاکٹ بہت خوبصورت تھا جس پر لگا ڈائمنڈ چمک رہا تھا۔

"یہ بہت پیارا ہے۔

آیت خوشی سے اچھلی۔

یو لائک اٹ؟

عروج نے اس کی پسندگی دیکھتے پوچھا۔

آیت نے چھوٹے بچوں کی طرح سر ہلا دیا۔

"تو تم رکھ لو۔

"نہیں یہ آپ کا ہے

آیت نے فورن لاکٹ واپس اس کی طرف بڑھایا۔

"اٹس اوکے اگر تمھیں پسند ہے تو یو ٹیک اٹ

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے اس کا ہاتھ واپس کیا۔

"نہیں امی ناراض ہونگی وہ کہتی ہیں کسی سے کچھ نہیں لیتے

"اگر تمہاری امی پوچھے تو کہنا میں نے گفٹ دیا ہے اور گفٹ دینا تو سنت ہے نا؟

عروج نے اس کے ہاتھ سے لاکٹ لیکر اس کی پن کھولی۔

"پر یہ بہت مہنگا ہے؟

آیت ہچکچائی۔۔

"گفٹ کی قیمت نہیں دیکھتے بلکہ اسے دینے والی کی نیت اور پیار دیکھتے ہیں۔

عروج نے کہتے ساتھ ہی لاکٹ اس کی گردن میں پہنایا۔

(اس لاکٹ کو ہمیشہ اپنے پاس رکھنا)

آج سب کی طرح اس نے وہ لاکٹ بھی خود سے دور کر دیا۔

"بہت پیارا لگ رہا ہے

عروج نے کھل کر تعریف کی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تھینک یو۔

آیت عروج سے چمٹ گئی

اس کی حرکت پر عروج بے اختیار مسکرائی

زین خاموشی سے سارا معملہ دیکھ رہا تھا۔

آپ نے کہا تھا آپ کا فرسٹ لیٹر (یو) ہے تو پھر یہ (اے) کیوں؟

آیت نے لیٹر پر ہاتھ پھیرتے پوچھا۔

"گفٹ ملا تھا۔

عروج نے دھیمی آواز میں کہا۔۔

پھر دونوں کے درمیان خاموشی چھا گئی۔

چلے؟

تھوڑی دیر بعد عروج نے کہا

آیت اس کے ہمراہ بالکنی سے نکلی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

: پیچھے بیٹھے زین عباسی کے چہرے گہری سوچوں کے آثار نمایاں تھے

"آپ میرے کمرے میں سو جائے ہم بہت سی باتیں کرینگے

عروج کمرے کا دروازہ کھولنے لگی جب آیت نے کہا۔

"نہیں وہاں بہت سے ٹیڈی ہیں مجھے ان کے ساتھ سونے میں ڈر لگتا ہے تم یہاں آجاؤ

عروج کہہ کر کمرے میں داخل ہو گئی۔

سچ میں آپ کو ڈر لگتا ہے؟

آیت نے بے یقینی سے پوچھا۔

"رات کو اگر آنکھ کھل جائے تو ایسا لگتا ہے جیسے وہ ہمیں ہی گھور رہے ہوں

عروج بیڈ کی ایک طرف بیٹھتی بولی۔

اسے یاد تھا بچپن میں رضا میر نے اسے ایک ٹیڈی دیا تھا اس نے خوشی سے اسے اپنے کمرے میں رکھا مگر رات کے کسی پہر اس کی آنکھ کھلی تب اسے لگا ٹیڈی اسے گھور رہا ہے

صبح ہوتے ہی اس نے ٹیڈی اپنے کمرے سے نکال دیا اور اس دن کے بعد اس کے کمرے میں ایسی کوئی بھی چیز نہیں پائی گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آیت ہنستی ایک طرف لیٹ گئی عروج بھی دوسری طرف لیٹ گئی

آیت تم دونوں اپنی ماما کو امی اور بابا کو ڈیڈ کیوں کہتے ہو؟

"امی کو یہ نئے نام نہیں پسند انہوں نے کہا تھا انہیں امی ہی بلایا جائے۔

آیت نے ہنس کر کہا۔

اور ڈیڈ کو ان چیزوں میں کوئی مسلہ نہیں انہیں جیسے مرضی بلاؤ اسی لئے ہم امی اور ڈیڈ یوز کرتے ہیں۔

تمھیں کیسے پتا میرے نام کے سٹارٹنگ میں دو لیٹریوز ہوتے ہے؟

صبح سے دل میں مچلتا سوال آخر اس نے پوچھ ہی لیا۔

www.novelsclubb.com

"میں پاکستانی ڈرامے بہت دیکھتی ہوں نہ اسی لئے مجھے سب کے نام آتے ہے

آیت کی بات پر عروج نے سر ہلا دیا۔

دونوں لیٹی چھت کو گھور رہی تھی۔

تمہاری امی عدن آنٹی کو کیسے جانتی ہیں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے سارے سوال ایک ہی لائن میں لگائے۔

کچھ سالوں پہلے تک امی بھی اسلامیہ کالج میں پڑھاتی تھی وہی عدن آنٹی سے ان کی ملاقات ہوئی دونوں کافی اچھی فرینڈز تھی پھر امی نے جاب چھوڑ دی عدن آنٹی کبھی ہمارے گھر نہیں آئی تھی اسی لئے انہیں بھائی کا نہیں پتا تھا کل جب بھائی آپ کو گھر لائے تب عدن آنٹی کی کال آئی جسے امی نے رسیو کیا تب دونوں کو پتا چلا"

آیت نے ساری بات بتائی۔

آیت ایک بات پوچھوں؟

ہمم۔۔

تمہارا بھائی اتنا عجیب کیوں ہے؟؟

بھائی باہر سے جیسے دکھتے ہیں اندر سے ویسے نہیں ہیں وہ بہت نرم دل انسان ہیں پر پتا نہیں انہوں نے آپ کے ساتھ ایسا کیوں کیا؟"

آیت نے عروج کی طرف کروٹ لی۔

ہمم۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے ہمم پر ہی اکتفا کیا۔

:دونوں باتیں کرتی کرتی گہری نیند میں چلی گئی

صبح بریک فاسٹ کے بعد عروج نے واپس گھر جانے کی فرمائش کی۔

"پر کیوں ایک دو دن اور رہو یہاں؟

طیّبہ نے خفگی سے کہا۔

"نہیں آنٹی رزلٹ آنے والا ہے اور مجھے ایگزیم کی تیاری بھی کرتی ہے

عروج نے اس کا ہاتھ پکڑتے کہا۔

!پر بیٹا؟

www.novelsclubb.com

انہوں نے کچھ کہنا چاہا جب عباسی صاحب نے ان کی بات کاٹی۔

"طیّبہ بچی کو جانے دو اسے تیاری کرنی ہیں اور یہ آتی جاتی رہے گی

"ٹھیک ہیں پر تمھیں آتے جاتے رہنا ہے

طیّبہ نے اسے گلے لگاتے پیار سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آل دی بیسٹ فور رزلٹ اینڈ ایگزیم

آیت نے اس سے گلے ملتے کہا؟

"تھینک یو۔

عروج اس سے دور ہوتی مسکرائی۔

زین پہلے ہی کار میں بیٹھ چکا تھا

کار میں مکمل خاموشی تھی۔

عروج شیشے سے باہر نظرے ٹکائے بیٹھی تھی

زین ڈرائیونگ کرتا ایک ادھ نظر اس پر ڈال دیتا۔

تم کبھی دہلی گئی ہو؟

زین کی سنجیدہ آواز نے خاموشی کو توڑا۔

کیا مطلب؟؟

عروج سیدھی ہو کر گڑبڑائی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں نے پوچھا تم کبھی دہلی گئی ہو؟؟

"نہیں

وہ تیزی سے کہتی دوبارہ رخ موڑ گئی۔

"پر میں نے تو تمھیں دیکھا تھا دہلی میں۔

زین کے انکشاف پر اسے لگا اس کی حقیقت کھل گئی ہے

کہ۔۔کہاں۔۔دیکھا تھا؟

وہ سٹپٹائی۔

!زوء میں

www.novelsclubb.com

زین کی بات پر اس کے چہرے پر گھبراہٹ کے ساتھ سوچ کے آثار بھی نمایاں ہوئے۔

اسے یاد آیا دو سال پہلے پانچوں ایک بار چڑیا گھر گئے تھے۔

!تمہارے فرینڈز بھی تھے شاید؟

زین نے سوچ کر کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کو لگا اس کا پردہ فاش ہو گیا۔

!تم۔۔ تمھیں کس نے کہا میرے فرینڈز؟

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا کہے؟

اب تمہاری فیملی تو ہے نہیں پھر فرینڈز ہی ہونگے نا؟

زین اس کے چہرے پر چھائی گھبراہٹ دیکھ کشمکش میں پڑ گیا۔

"تمھیں غلط فہمی ہوئی ہے نا ہی میرے کوئی فرینڈز ہیں اور نا ہی میں دہلی گئی ہوں

وہ خود کو سنبھالتی سپاٹ سی بولی۔

ارے ایسے کیسے میں نے خود دیکھا تھا تم اپنے فرینڈز کے ساتھ ایک سے دوسرے درخت پر

"چھلانگ لگا رہی تھی۔

کیا؟

عروج نے نہ سمجھی سے کہا۔

زین شرارت بھری آنکھوں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ساری بات سمجھ آتے اس کا دماغ بھک سے اڑ گیا۔

تم مجھے بندر کہہ رہے ہو؟

وہ غصے سے چلائی۔

زین نے دونوں ہاتھ کان پر رکھے۔

زین کے کانوں پر ہاتھ رکھتے ہی اسے کچھ یاد آیا تھا؟

وہ خاموشی سے منہ موڑ کر باہر دیکھنے لگی۔

زین نے بہت غور سے اسے دیکھا تھا

اسے فلیٹ میں ڈراپ کرنے کے بعد زین اپنے فلیٹ میں چلا گیا

عدن گھر پر نہیں تھی عروج نے دوسری چابی سے دروازہ کھولا اور صوفے پر آکر دھڑم سے گری

بے اختیار ہی اس نے ایک سکون کی سانس لی اور چند لمحے وہاں بیٹھنے کے بعد فریش ہونے چلی گئی:

زین بیڈ پر الٹا لیٹا مسلسل عروج کے بارے میں ہی سوچ رہا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آج کل اس کے دلوں دماغ میں عروج کے لئے ایک الگ ہی احساس جاگا تھا

اسے عروج کو دیکھنا اسے سوچنا اس سے جھگڑنا اچھا لگنے لگا تھا

:زین ایسے ہی اسے سوچتا آنکھیں موند گیا

عدن چابی سے دروازہ کھولتی اندر آئی

عروج سامنے ہی صوفے پر بیٹھی رہی

"عروج

عدن نے حیرت سے اسے پکارا۔

!اسلام وعلیکم

عروج نے صوفے سے اٹھتے شائستگی سے کہا۔

واعلیکم اسلام وہاٹ آ سرپرائز تم نے تو ایک دو دن میں آنا تھا؟

عدن حیرت اور خوشی کے ملے جلے تاسرات لئے بولی۔

"بس آپ کی یاد آرہی تھی اسی لئے آگئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے شرارت سے کہا

"اچھا کیا مجھے بھی تمہاری بہت یاد رہی تھی۔

عدن وہی صوفے پر بیٹھ گئی۔

"طبیعت کیسی ہے اب تمہاری دیکھو کتنی چوٹیں آئی ہیں؟

عدن نے اسے پاس بیٹھاتے فکر مندی سے کہا۔

"طبیعت کو کیا ہوا میری ٹھیک ہوں میں؟

عروج نے ان کا ہاتھ تھاما۔۔

اپنا خیال رکھا کرو طیّبہ بتا رہی تھی ڈر کی وجہ سے بیہوش ہو گئی تھی وہ تو اچھا تھا زین تھا وہاں ورنہ

"پتا نہیں کیا ہو جاتا۔

عدن فکر مند سی بولی۔

عروج نے خاموشی سے سر ہلا دیا

اسے سمجھ آ گئی تھی عدن کو کسی نے کچھ نہیں بتایا تھا اس مطلق۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اچھا زین آیا تھا تمہیں چھوڑنے؟

عدن نے پوچھا۔

"جی

عروج نے مختصر کہا۔

"واپس چلا گیا یا فلیٹ میں ہے؟

"پتا نہیں جب صبح میں آئی تھی تب فلیٹ میں ہی تھا اب کا پتا نہیں۔

اچھا تم اسے دیکھو میں کھانا بناتی ہوں پھر مل کر کھانا کھائینگے۔

عدن کہتی اٹھنے لگی جب عروج نے اس کا ہاتھ تھام کر دوبارہ بیٹھایا۔

"میں نے کھانا بنالیا ہے

"میں خود بنالیتی تم نے خوامخواہ تکلف کیا ریسٹ کرنی چاہیے تھی۔

عدن نے خفگی سے کہا۔

"آنٹی ٹھیک ہوں بس تھوڑی بہت لگی ہے اتنا تو چلتا ہے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے مذاق میں کہا۔

"اچھا پھر میں دیکھتی ہوں اسے

"نہیں آپ رہنے دیں میں خود بلا لاتی ہوں آپ ہاتھ منہ دھو لیں پھر کھانا کھاتے ہیں۔

عروج کہتی صوفے سے اٹھی۔

زین سو رہا تھا جب بیل بجی وہ آنکھیں مسلتا اٹھا۔

تم نے قسم کھا رکھی ہے میری نیند خراب کرنے کی؟

زین نے نہ گواری سے کہا۔

مجھے کیوں شوق چڑھنے لگا؟؟

www.novelsclubb.com

عروج نے تپ کر کہا۔

آنٹی بلا رہی ہیں کہ رہی ہیں آ کر کھانا کھا لو

عروج نے سیدھی بات کی۔

مفت کا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے طنزیہ کہا۔

"ہاں۔

وہ سپاٹ سا بولی۔

"آتا ہوں

زین کہتا واپس مڑا۔

عروج واپس فلیٹ میں چلی گئی

دس منٹ بعد زین فریش فریش سا اندر آیا

عروج ٹیبل پر کھانا لگا رہی تھی

www.novelsclubb.com

زین نے آتے ہی عدن کو سلام کیا

عدن سلام کا جواب دیتی حال احوال پوچھنے لگی

تینوں کھانا کھا رہے تھے جب عدن نے بات کا آغاز کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین تمہارا بہت شکریہ تم نے جو کیا میں اس کی مشکور ہوں تم نہ ہوتے تو پتا نہیں عروج کے ساتھ "کیا ہوتا

عدن کی بات پر زین کو کھانسی آگئی۔

عدن نے جلدی سے اسے پانی کا گلاس پکڑایا

عروج خاموشی سے کھانا کھا رہی تھی۔

"شکریہ کس بات کا یہ تو میرا فرض تھا۔

زین بہتر ہوتا خفیف سا مسکرایا۔

عروج نے گھور کر اسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"بلکل اپنی ماں پر گئے ہو مجھے تو پتا نہیں تھا تم طیّبہ کے بیٹے ہو

عدن کی آواز میں خوشی تھی۔

"جی۔

زین اتنا ہی بولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کھانا کھانے کے بعد عروج نے کافی بنائی اور لاؤنج میں بیٹھے دونوں کو دی جو تمل میں کچھ بات کر رہے تھے۔

عروج عدن کو گڈ نائٹ کہتی اپنے کمرے میں آ گئی

تھوڑی دیر زین اور عدن باتیں کرتے رہے پھر زین اپنے فلیٹ میں چلا گیا

: عروج عشاء کی نماز کے بعد بیڈ پر لیٹتی نیند کی وادی میں کھو گئی

اگلے دن اس کا رزلٹ آیا

ہر سال کی طرح اس نے ٹاپ کیا تھا

مگر اس بار اس کے چہرے پر کوئی خوشی نہیں تھی۔

www.novelsclubb.com

(ٹریٹ چاہیے)

(گرمیوں کے کپڑے ہی دلا دو)

(اتنے امیر باپ کی بیٹی ہو اور ایک ٹریٹ نہیں دے سکتی)

پرانی باتیں یاد آتے ہی اس کے چہرے پر افسردہ سی مسکراہٹ چھا گئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ کالج کے بیک سائیڈ پر بنی سیڑیوں پر بیٹھی تھی جب زین اسے ڈھونڈھتا وہاں آیا

وہ سے جھکائے گم سم سی بیٹھی آنسو بہا رہی تھی۔

"عروج

زین کے بلانے پر اس نے چونک کر سر اٹھایا

زین کو سامنے دیکھ دوبارہ سر جھکائے آنسو صاف کرنے لگی۔

زین حیران سا اسے دیکھ رہا تھا۔

تم رو رہی ہوں؟

اس کی آواز میں فکر تھی۔

نظر نہیں آتا؟؟

عروج نے نہ گواری سے کہا۔

"لیکن کیوں؟

www.novelsclubb.com

تمھیں اس سے کیا وہ تیزی سے کہتی جانے لگی جب زین تیزی سے اس کے راستے میں حائل ہوا۔

کیوں رو رہی ہو بتاؤ؟؟

لہجے میں فکر مندی تھی۔

"میں نے کہا نہ تمھیں اس سے کیا

عروج نے جھنجھلا کر کہا۔

"بتاؤ مجھے؟

"راستہ چھوڑو میرا

نہیں چھوڑونگا پہلے بتاؤ کیا ہوا ہے؟

"میں نے کہا نہ راستہ چھوڑو میرا۔

وہ چلائی تھی۔

فیملی کی یاد آ رہی ہے؟

www.novelsclubb.com

زین بنا اس کے چلانے کا اثر لئے نرمی سے بولا۔

عروج کی آنکھیں ڈبڈبائی،

زین کا عکس دھندلانے لگا،

"راستہ چھوڑو میرا

اس نے رندی ہوئی آواز میں کہا۔

زین خاموشی سے سائیڈ پر ہو گیا

عروج دوڑتی ہوئی وہاں سے گئی تھی

****زین کی نظروں نے دور تک اس کا پیچھا کیا تھا

آیت اپنے کمرے میں بیٹھی پڑھ رہی تھی جب دروازے پر دستک ہوئی"

آیت نے نہ گواری سے اٹھ کر دروازہ کھولا۔

بھائی آپ کوئی کام تھا؟

زین کو دیکھ آیت نے حیرانی سے پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اندر تو آنے دو۔

زین اسے سائیڈ پر دھکیلتا اندر داخل ہوا

آیت بھی واپس آکر چیئر پر بیٹھ گئی۔

"کوئی کام تھا آپ کو؟

آیت نے اسے خاموش دیکھ دوبارہ پوچھا۔

زین کم ہی اس کے کمرے میں آتا تھا اور جب آتا تھا تب یقیناً کوئی کام ہوتا تھا۔

کیا بنا کام کے نہیں آسکتا تمہارے کمرے میں؟

زین نے آئی برو ابکا کر کہا۔

www.novelsclubb.com

"آسکتے ہیں کیوں نہیں آسکتے

آیت کہتی کتابوں میں گھس گئی۔

"مجھے وہ دو۔

زین نے سپاٹ سے چہرے کے ساتھ کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا؟

آیت چونکی۔

"وہی جو تمھیں عروج نے دیا ہے۔

"عروج نے کیا دیا ہے؟

"آیت نے سوال کیا

"وہی جو تمہارے گلے میں ہے

زین نے سنجیدگی سے کہا۔

آیت نے اپنی گردن میں پڑا لاکٹ دیکھا۔

اور میں یہ آپ کو کیوں دوں؟

آیت نے مشکوک نظروں سے اسے گھورا۔

"کیونکی وہ مجھے چاہیے

چہرے پر وہی سنجیدگی طاری تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ آپ کو کیوں چاہیے آپ اس کا کیا کرینگے وہ عروج نے مجھے دیا ہے اور ویسے بھی وہ میرا نام کا لیٹر ہے؟!

اسی لئے مانگ رہا ہوں۔

کیا مطلب؟؟

آیت نے نہ سمجھی سے کہا۔

امی نے کتنی بار کہا ہے یوں کسی سے کوئی چیز نہیں لیتے لاؤ مجھے دو میں اسے واپس کر دونگا!!

زین نے ہاتھ آگے پھیلایا۔

"میں نہیں دونگی عروج نے گفٹ کے طور پر دیا تھا

www.novelsclubb.com

آیت نے لاکٹ پر ہاتھ رکھے کہا۔

"دو ورنہ میں امی کو بتاؤنگا۔

زین نے دھمکی دی۔

"تو بتادے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے لاپرواہی سے کہا۔

"آیت تنگ مت کرو مجھے دو

زین نے آواز میں سختی لائے کہا۔

!بھائی یہ ڈرامے بند کرے مجھے پتا ہے آپ یہ کیوں مانگ رہے ہیں

آیت کمر پر ہاتھ رکھتی اپنی جگہ سے اٹھی۔

کیوں مانگ رہا ہوں؟

وہ بھی اٹھا۔

ویسے بھائی عروج مجھے بھی بہت پسند آئی ہے اور امی بھی آرام سے مان جائینگی آپ بس یہ بتائے کب جانا ہے ان کے گھر؟

آیت نے اس کی بات کو نظر انداز کرتے شرارت سے کہا۔

"زیادہ آگے جانے کی ضرورت نہیں ہے اسے تو پتا بھی نہیں

زین گہری سانس لیتا دوبارہ بیٹھ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تو اب بتا دیں اب کونسا دیر ہوئی ہے

آیت بھی چلتی ہوئی اس کے ساتھ آ کر بیٹھ گئی۔

"اور تمھیں لگتا ہے وہ مان جائیگی پسند نہیں کرتی وہ مجھے۔

"کام بھی تو ایسے ہی کئے ہیں آپ نے پھر کیسے پسند کریگی؟

آیت نے ناک سے مکھی اڑانے والے انداز میں کہا

زین نے اسے گھوری سے نوازا۔

"آپ انہیں بتا تو دیں کیا پتا انکا خیال بدل جائے

اور اگر نہ بدلہ تو؟

تو پھر بھول جائے۔

آیت نے اطمینان سے کہا۔

"اگر اچھا نہیں بول سکتی تو برا بھی نہ بولو

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے پیشانی پر بل ڈالے کہا۔

"تو اسے بتائینگے تو پتا چلے گا نہ کے آگے کیا ہو گا کیا نہیں ایسے چپ رہنے سے تو کچھ نہیں ہو گا

"ہمم دیکھتا ہوں اور ویسے بھی اتنے ہینڈسم زین عباسی کو کون منع کر سکتا ہے؟

زین نے فرضی کالر جھاڑے۔

"عروج رضا میر کر سکتی ہے۔

آیت نے مذاق اڑاتے کہا۔

!!زین ٹھٹھکا

کیا کہا تم نے؟

"وہی جو آپ نے سنا

"نہیں تم نے ابھی کیا کہا دوبارہ کہو؟

زین نے اجلت میں پوچھا۔

"میں نے کہا آپ کو عروج رضا میر منع کر سکتی ہے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت نے تھوڑا حیرانی سے بتایا۔

اس کا سر نیم رضامیر ہے تمھیں کیسے پتا؟

زین اس کی طرف مڑا۔

"انہوں نے خود بتایا تھا

!آیت الجھی

"عروج رضامیر۔

زین کشمکش میں بڑبڑایا۔

کیا ہوا بھائی سب ٹھیک ہے؟

www.novelsclubb.com

آیت نے تشویش سے پوچھا۔

"ہاں تم لاکٹ نکالو

زین دوبارہ اپنی ٹیون میں آیا۔

"پر بھائی عروج نے مجھے دیا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت روہانسی ہوئی۔

"اچھا تم دو واپس کر دونگا

سچ میں؟

آیت نے شہادت کی انگلی اٹھائے تصدیق چاہی۔

"ہاں سچ میں دو۔

زین نے بات ہوا میں اڑائی۔

:آیت نے بجھے دل کے ساتھ اسے لاکٹ اتار کر دیا تھا

عروج نے میڈیکل کالج میں سکالرسپ پر داخلہ پہلے ہی بھیج دیا تھا اور اب اس نے نیٹ کے ایگزیم کی تیاری بھی شروع کر دی تھی۔

نیٹ انڈیا میں دیا جانے والا ایسا ایگزیم ہے جس میں انسان کو سو سوالوں کو پر کرنا ہوتا ہے جس نے !!یہ ایگزیم پاس کیا وہی میڈیکل کالج میں داخلہ لے سکتا تھا

ابھی بھی وہ پریشان سی بیٹھی تھی جب عدن نے اسے تسلی دی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج دعا کرتی رہو ہماری مانگی گئی دعائیں صرف ہمارے لئے ہی نہیں ہمارے ساتھ بہت سے لوگوں کے لئے بھی فائدہ مند ہوتی ہیں۔

عدن کی بات پر عروج مسکرائی۔

تین مہینے پورے ہو چکے تھے عروج نے زین کو پیسے لوٹانے کا سوچا

عدن کالج میں تھی

!عروج کچن میں کھڑی کھانا بنا رہی تھی جب بیل بجی

دروازہ کھولنے پر سامنے زین کو پایا۔

اندر آ سکتا ہوں؟

وہ مسکرا کر ہاتھ ہلاتا بولا۔

!اچھا موقع ہے اسے پیسے واپس کرنے کا

عروج نے سوچا اور راستہ چھوڑ دیا۔

زین اندر آ گیا۔

www.novelsclubb.com

عروج کو یاد آیا اس نے کچن میں مسالا رکھا تھا۔

"شکر ہے جلا نہیں

مسالا ہلا کر اس نے سکون کا سانس لیا

زین بھی وہی آ گیا

عروج نے فلیم سلو کر کے فریج سے چکن نکالا اور اسے کٹنگ بورڈ پر رکھ کر چھوٹے چھوٹے ٹکروں میں تقسیم کرنے لگی۔

"اک بات پوچھوں برا تو نہیں مناؤ گی؟

زین نے پہلی بار اس سے بات کرنے کی اجازت مانگی تھی

www.novelsclubb.com

عروج جی جان سے حیران ہوئی۔

"مت پوچھو میں برا مناؤ نگی

وہ سپاٹ سی بولی۔

زین ہلکا سا مسکرایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم نے کبھی پیار کیا ہے؟

عروج کا کٹنگ بورڈ پر چلتا ہاتھ رکا

اسے زین سے اس سوال کی توقع نہیں تھی۔

اس نے پہلی بار زین کی آنکھوں میں کچھ عجیب دیکھا جسے دیکھ اس کی نظرے خود بخود جھک گئی

"نہیں

وہ سادہ سا جواب دیتی دوبارہ ہاتھ چلانے لگی۔

"تو اب کر لو۔

!زین کی گھمبیر آواز پر وہ چونکی

"میرے پاس ان فضول چیزوں کے لئے ٹائم نہیں ہے

اس نے ٹکروں میں بٹا گوشت باؤل میں ڈالا۔

"پیار فضول چیز تو نہیں؟

زین نے منہ بسور کر کہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میری نظر میں ہے

اس نے دوبارہ کٹنگ بورڈ پر ہاتھ چلانا شروع کئے۔

کیوں؟

وہ تھوڑا حیران ہوا۔

عروج ہنسی اس کے چہرے پر کرب کے آثار تھے۔

محبّت انسان کو اندھا کر دیتی ہے اس سے سہی غلط کی پہچان چھین لیتی ہے جب انسان محبّت کرتا ہے تو سامنے کھڑا اسے اپنا محبوب سب سے نیک پارسا سچا اور ایماندر لگتا ہے اور باقی سب جھوٹے مکار بے وفا دھوکے باز لگتے ہیں۔"

www.novelsclubb.com

اس کے لہجے میں گھلا زہر زین کو کشمکش میں ڈال گیا۔

عروج کے ہاتھ دوبارہ تیزی سے کٹینگ بورڈ پر چلنے لگے۔

"لوگ پندرا دنوں کی محبّت میں پندرا سالوں کی دوستی بھول جاتے ہیں

بات کرتے اس کی آنکھوں کے سامنے لیلیٰ اور راہول تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پر مجھے ایسا نہیں لگتا محبّت ایک خوبصورت احساس ہے جسے صرف کوئی کوئی ہی محسوس کر سکتا ہے"

"تم تو ایسے کہہ رہے ہو جیسے تم نے اسے محسوس کیا ہے؟

عروج سر جھٹک کر طنزیہ ہنسی۔

"ہاں کیا ہے محسوس

زین کی گھمبیر آواز اس کی دھڑکن بڑھا گئی۔

اچھا کون ہے وہ بدنصیب؟

عروج نے نخوت سے پوچھا۔

"تم۔

عروج جہاں تھی وہی منجمند ہو گئی۔

کیا کہا تم نے؟

ٹی، یو، ایم،

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم

زین نے لفظوں کو توڑ کر ادا کیا۔

کوئی نئی ترقیب ہے بدلہ لینے کی؟

وہ یک دم بپری۔

پھر سے کوئی نیا کھیل چل رہا ہے؟

عروج اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالی غرائی تھی۔

"نہیں میں سیریس ہوں۔

زین نے اس کے لہجے کو نظر انداز کرتے کہا۔

"بکواس بند کرواپنی اور دفع ہو جاؤ یہاں سے

عروج یک دم زور سے چلائی۔

"عروج میری بات سنو۔

زین اس کی طرف بڑا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دور رہو کیا سمجھتے کیا ہو تم خود کو دفع ہو جاؤ یہاں سے ابھی کے ابھی ورنہ میرے ہاتھوں سے قتل ہو جاؤ گے"

وہ آپے سے باہر ہوتی چلائی۔

زین اس کی بات پر مسکرایا۔

تم ہنس رہے ہو؟

عروج غصے سے پاگل ہو رہی تھی۔

"آئی لو یو ڈیمڈ۔

وہ محبّت سے چور لہجے میں بولا۔

www.novelsclubb.com

عروج کا دل دھڑکا تھا:

زندگی میں پہلی بار کسی کے بارے میں اتنا سوچ رہا ہوں اس دن جب تم زمین پر گری گہرے سانس لے رہی تھی تب اک پل تمھیں دیکھ میں ڈر گیا تھا اس پل میری سانسیں رکی تھی زندگی میں پہلی بار میں کسی کو کھونے سے ڈرا تھا"

زین گھمبیر آواز میں اسے اپنے دل کا حال بتا رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج بنا کچھ بولے کچن سے نکلی

زین وہی کھڑا رہا جب دو منٹ کے بعد وہ واپس آئی۔

عروج نے پیسے ایک جھٹکے سے اس کے منہ پر دے مارے

زین نے بے اختیار گردن موڑی تھی۔۔

"اٹھاؤ اپنے پیسے اور نکلو یہاں سے اور دوبارہ کبھی اپنی شکل مت دکھانا

وہ بولی نہیں تھی پھنکاری تھی۔

زین ضبط سے مٹھیاں بینچے اسے دیکھ رہا تھا۔

"میں نے کہا نکلو یہاں سے۔

وہ ہلک کے بل چلائی۔

زین خاموشی سے اس کے سامنے آکر کھڑا ہوا۔

"میرا تم پر کوئی ادھار نہیں ہے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جانتی ہو میں تمہارے گھر میں کھانا کیوں کھاتا تھا؟تاکہ تمہارے اوپر جو پیسے ہیں وہ ایسے ہی اتر جائے تاکہ تمھیں کوئی مشکل نہ ہو یہ پیسے میرے نہیں ہیں تمہارے ہے"

زین دکھ سے اسے دیکھتا باہر نکل گیا۔

عروج جہاں تھی وہی جم گئی

کچن میں پیسے بکھرے پڑے تھے

عروج کے ہاتھ ویسے ہی گوشت سے گندے تھ

چولہے پر پڑا مسالا جمل کر کچن میں سمیل پھیلا رہا تھا

اک پل میں اس کا تنفس بگڑا

www.novelsclubb.com

وہ خود کو سنبھالتی کمرے میں آئی دراز سے انہلر نکال کر کانپتے ہاتھوں سے اسے استمال کیا اور وہی دھیرے دھیرے زمین پر بیٹھ گئی۔

زین غصے سے کار روڈ پر دوڑا رہا تھا

آخر تھک ہار کر سٹئرنگ پر سر ٹکا گیا

کافی دیر خود کو کمپوز کرنے کے بعد اس نے سر اٹھایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ پہلے کی نسبت کافی بہتر لگ رہا تھا۔

"تم صرف میری ہو عروج میں تمہارے دل میں جگہ بنا کر رہونگا وعدہ ہے

زین دل ہی دل میں اس سے مخاطب ہوتا پر سکون سا سیٹ سے ٹیک لگا گیا۔

آپ نے عروج کو پرپوز کیا؟

آیت سنتے ہی خوشی سے اچھلی۔

"ہاں اور جانتی ہو اس نے کیا کہا؟

زین افسردہ سا بولا۔

کیا؟

آیت نے تجسس سے پوچھا۔

"دفع ہو جاؤ یہاں سے اور آئندہ اپنی شکل مت دکھانا

زین گہری سانس لیتا کاؤچ سے سر ٹکا گیا۔

آیت کی ساری خوشی جھاگ کی طرح بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دونوں کے درمیان خاموشی حائل ہو گئی۔

"تو کیا ہوا پہلی کوشش تھی آگے آگے اور کوششیں چلتی رہینگی

زین نے اطمینان سے کہا۔

پر انہوں نے کہا اپنی شکل مت دکھانا؟

آیت دونوں ہاتھوں میں چہرہ گرائے اداس سی بولی۔

"اس نے کہا اور میں مان گیا نیور۔

زین ایک عزم سے بولا۔

"تو پھر کیا کرینگے؟

" پہلے اپنی طرف سے اس کا دل صاف کرنا ہو گا

زین نے سوچتے ہوئے کہا۔

"اور وہ کیسے؟

آیت کی اداسی کم نہیں ہوئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یہ تو مجھے بھی نہیں پتا

پھر دونوں کردرمیان خاموشی چھاگئی۔

"عدن آنٹی سے مدد لیں کے وہ عروج کو سمجھائے۔

آیت نے خوشی سے کہا۔

"نہیں مجھے نہیں لگتا

زین نے نفی میں سر ہلایا۔

"میں خود کچھ سوچتا ہوں۔

:زین آنکھیں موندے ٹیک لگا گیا

عروج عشاء کی نماز کے بعد دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے بیٹھی تھی۔

آنکھیں لبالب آنسوؤں سے بھری تھی

ایک لمبی دعا کے بعد وہ اٹھی جائے نماز لپیٹ کر ٹیبل پر رکھی اور بیڈ پر بیٹھ گئی

دماغ بلکل ماؤف ہو رہا تھا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سوچنے سمجھنے کی سبھی صلاہتیں مفلوج ہوتی محسوس ہو رہی تھی

: تھک ہار کر وہ بیڈ پر گری اور آنکھیں موند گئی

کچھ دن یونہی گزر گئے

عدن کالج میں تھی عروج کمرے میں بیٹھی پڑھ رہی تھی جب بیل بجی

عروج نے اگنور کرتے دوبارہ دھیان دوسری طرف لگایا

بیل دوبارہ بجی

عروج نے دوبارہ اگنور کیا

تیسری بار بجانے والے نے بیل پر ہاتھ ہی رکھ لیا

عروج بھی کانوں پر ہاتھ رکھے بیٹھی رہی

بیل مسلسل بج رہی تھی

آخر وہ غصے سے دندناتی اٹھی

دروازہ کھولتے توقع کے این مطابق زین کھڑا تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بیک کلر کی میں نہایا وہ عروج کو دیکھتے ہی مسکرا کر ہاتھ ہلانے لگا۔

کیوں آئے ہو یہاں پر؟

اس نے نظرے پھیرتے ٹھنڈے ٹھار لہجے میں پوچھا۔

"آنٹی سے ملنے آیا ہوں

اس کا یوں نگاہے پھیر نازین کو برا لگا تھا۔

"وہ گھر پر نہیں ہیں جاؤ یہاں سے۔

وہ غصے سے کہتی دروازہ بند کرنے لگی جب زین نے بیچ میں اپنے جوگر حائل کئے۔

کیا بدتمیزی ہے یہ؟

www.novelsclubb.com

عروج نے خود پر ضبط کرتے کہا۔

"کل آیت کی برتھڈے ہے اس نے سپیشلی تمھیں اور آنٹی کو انوائٹ کیا ہے یہی کہنے آیا تھا

زین نے فدا فدا نظروں سے اسے دیکھتے کہا۔

"میں نہیں آؤنگی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی نظروں سے عروج کو الجھن ہو رہی تھی۔

"فیملی گیٹ تو گیدر ہے۔

زین نے تحمل سے کہا۔

"میں تمہاری فیملی تو نہیں جو آؤں

عروج نے لفظو پر زور دیتے کہا۔

"اب نہیں ہو بن جاؤ گی

اس نے آوارگی بھرے لہجے میں کہا۔

"بکواس بند کرو اور نکلو۔

عروج غرائی۔

"آیت کی سبھی فرینڈز آئینگی اور تم بھی تو اس کی فرینڈ ہو

زین نے شرافت سے بات بدلی۔

"میں نے کہا نہ میں نہیں آؤنگی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے کھٹاک دروازہ بند کیا۔۔

اور دندناتی ہوئی صوفے پر آ بیٹھی

ابھی چند ہی پل گزرے تھے جب دروازہ دوبارہ بجا

عروج نے آگ کا سمندر بنے دروازہ کھولا۔

وہ کچھ کہنے کے لئے منہ کھولنے کی لگی تھی جب زین نے اس کے چہرے کے آگے موبائل کیا۔

"اسلام و علیکم

اس کے الفاظ وہی اٹکے۔

آیت نے اسے دیکھتے ہی سلام کیا۔

"وا علیکم اسلام

عروج نے خود کو کمپوز کرتے جواب دیا۔

آپ مجھے فرینڈ کہتی ہیں اور میرے برتھڈے پر نہیں آئینگی؟

آیت نے خفگی سے کہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!! نہیں دراصل میں بزی تھی اسی لئے بس

عروج زبردستی مسکرائی۔

زین دیوار سے ٹیک لگائے بڑے اطمینان کے ساتھ اسے دیکھ رہا تھا۔

میرے لئے آپ تھوڑا سا وقت نہیں نکال سکتی میں آپ کا انتظار کرونگی آپ نہیں آئی تو میں کیک کٹ نہیں کرونگی"

آیت خفگی سے کہتی کال کاٹ گئی۔

وہ آیت آیت کرتی رہ گئی۔

اس نے خونخوار نظروں سے زین کو گھورا۔

www.novelsclubb.com

میں نے کہا نہ میں نہیں آؤنگی"

وہ غراتی ہوئی کہتی دروازہ بند کر گئی۔

زین مسکراتا ہوا چابی گھمائے لفٹ کی طرف چل دیا:

عروج کھانا کھانے کے لئے بیٹھی تو عدن نے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

طیّبہ کی کال آئی تھی آیت کی برتھڈے ہے ہمیں انوائٹ کیا ہے اور اس نے بتایا زین انویٹیشن دینے آیا تھا پر تم نے آنے سے انکار کر دیا؟"

جی آنٹی آپ کو پتا ہے نا ایگزیم کی تیاری کر رہی ہوں اور شام میں ہوٹل بھی جانا ہوتا ہے میرے پاس شاید وقت نہ ہو آپ چلی جایئے گا"

عروج نے بہانہ بناتے کہا۔

پر عروج ہم دونوں کو انوائٹ کیا ہیں ایک دن کام پر نا جانے سے کون سا حرج ہو گا؟

آنٹی پورا فوکس ہٹ جائیگا ایگزیم سے۔

عروج نے بے بسی سے کہا۔

ٹھیک ہے اگر تم نہیں جاؤ گی تو میں اکیلے وہاں جا کر کیا کرو نگی؟!

عدن کہتی خاموشی سے کھانا کھانے لگی۔

"آنٹی ناراض نہ ہو

عروج نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ناراض نہیں ہوں بس یہ کہ رہی ہوں اگر تم نہیں جاؤ گی تو میں وہاں اکیلی کیا کرونگی تم کھانا کھاؤ "پھر طیّبہ سے ایکسکیوز کر لینگے۔

طیّبہ نے پیار سے کہا۔

عروج چند لمحے سوچنے کی بعد بولی۔

"ٹھیک ہے آنٹی ایک دن کی چھٹی لے لونگی۔

عروج نے مسنوعی مسکراہٹ لبوں پر سجائی۔۔

اگلی صبح وہ عدن کے ساتھ مارکیٹ گئی

آیت کے لئے گفٹ کے ساتھ اس نے اپنے پہننے کے لئے ڈریس بھی لے لی

www.novelsclubb.com

عروج مرر کے آگے کھڑی جھمکا پہن رہی تھی

لال رنگ کے جوڑے پر ہلکا سا میک اپ کئے وہ کافی پیاری لگ رہی تھی

بالوں کو ایک طرف گرائے دوپٹے کو اچھے سے سیٹ کئے وہ باہر آئی۔۔

"ماشااللہ بہت پیاری لگ رہی ہو نظر نہ لگ جائے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن نے دونوں ہاتھوں سے اس کی بلائیں لی۔

عروج جھینپ کر مسکرادی۔

"چلو نیچے گاڑی ہمارا انتظار کر رہی ہ

عدن نے ڈوپٹے کو اچھی طرح پھیلاتے کہا۔

گاڑی کونسی گاڑی؟

عروج نے اپنا کلچ اٹھاتے نہ سمجھی سے پوچھا۔

"طیّبہ نے بھجوائی ہے

"اچھا۔

www.novelsclubb.com

دونوں فلیٹ کو لاک کرتی لفٹ تک آئی لفٹ بند تھی۔

"ارے اب سیڑیوں سے جانا پڑیگا

عدن نے پریشانی سے کہا۔

"اسے کیا ہوا ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج بھی پریشان ہوئی۔

"پتا نہیں پچھلے کچھ دنوں سے سہی سے کام نہیں کر رہی

:عدن اسے بتاتی سیڑیوں کی طرف چل دی عروج بھی ساتھ ہی تھی

گھر کے باہر کار رکنے پر عروج اپنا دوپٹا سنبھالتی باہر نکلی

ایک نظر گھر کو دیکھ کر اس نے گہری سانس لی اس کا بلکل من نہیں تھا زین سے سامنا کرنے کا

عدن کے ہمارا وہ بجھے دل کے ساتھ گھر میں داخل ہوئی

اندر زیادہ مہمان نہیں تھے گھر کے فردوں کے علاوہ آیت کی کچھ فرینڈز تھی

طیّبہ انہیں دیکھ ان کی طرف آئی تینوں ایک دوسرے کے ساتھ بہت گرم جوشی سے ملی

آیت ایک طرف کھڑی اپنی فرینڈز سے باتیں کر رہی تھی طیّبہ انہیں لئے وہی آگئی۔

"مجھے پتا تھا آپ ضرور آئینگی

آیت خوشی سے اس کے گلے لگی۔

"آنا تو تھا تم نے دھمکی جو دی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج مسکرا کر بولی۔

اس کی مسکراہٹ تھمی جب لیزا پر اس کی نظر پڑی

عروج کا ہلک تک کڑوا ہو گیا اسے لیزا زہر لگتی تھی لیزا کو دیکھ اسے بے اختیار لیلیٰ کی یاد آئی تھی

لیزا ابھی اسے ہی گھور رہی تھی۔

"بہت پیاری لگ رہی ہیں۔

آیت نے اسے سر تا پیر دیکھتے چہک کر کہا۔

"تم سے زیادہ نہیں

عروج نے اس کے گال کھینچے۔

آیت پنک فراک میں بہت پیاری لگ رہی تھی۔

"آئیں آپ کو اپنی فرینڈز سے ملواتی ہوں

آیت نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی سبھی دوستوں سے اس کا تعرف کروایا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن طیّبہ کے ساتھ باتوں میں مصروف تھی آیت اپنی فرینڈز کے ساتھ کھڑی باتوں میں مگن تھی عروج ان سے ایکسکیوز کرتی ایک طرف آگئی

!ایک طرف کھڑی آس پاس دیکھ رہی تھی جب اس کی نظر ایک جگہ ٹکی

زین اپنی پوری وجاہت لئے اس کی طرف آرہا تھا

بلیک کلر کا تھری پیس پہنے وہ نظر لگ جانے کی حد تک پیارا لگ رہا تھا

عروج چند لمحے اسے دیکھتی رہی پھر لاحولہ ولا قوت پڑتی نظرے پھیر گئی

زین دلکش مسکراہٹ لئے اس تک پہنچا

چند لمحے وہ بھی عروج کو نظروں کے حصار میں لئے کھڑا رہا۔

www.novelsclubb.com

"بہت پیاری لگ رہی ہو۔

زین نے محبت سے چور لہجے میں کہا۔

"مگر تم بلکل پیارے نہیں لگ رہے

عروج نے ناک چڑا کر کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم نے تو کہا تھا تم نہیں آؤ گی اگر مجھے پتا ہوتا تم آؤ گی تو میں اچھے سے تیار ہو جاتا تاکہ تمھیں پیارا لگتا؟"

زین فدا فدا نظروں سے اسے دیکھتا بولا۔

'میں یہاں تمہارے لئے نہیں آئی ہوں آیت کے لئے آئی ہوں'

عروج نے سرد مہری سے کہا۔

"بھائی عروج آجائیں کیک کاٹنا ہے"

دونوں کے کانوں سے آیت کی آواز ٹکرائی۔

زین پیچھے ہوتا ایک ہاتھ کمر پر رکھے دوسرے کو اس کے آگے پھیلائے جھکا

www.novelsclubb.com

عروج خاموشی سے آگے بڑھ گئی

تالیوں کی گونج میں آیت نے کیک کاٹا

آیت نے پہلے کیک طیّبہ کو کھلایا عباسی صاحب کو کیک کھلانے کر بعد اس نے زین کا منہ میٹھا کیا

'اور وہی جھوٹا کیک عروج کے منہ میں ڈال دیا'

زین گہرا مسکرایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے خونخوار نظر اس پر ڈالی

عروج نے آیت کو گفٹ باکس دیا

کیک کاٹنے کے بعد سب کھانا کھانے لگے

عروج کو بلکل بھوک نہیں تھی اسی لئے وہ سب سے ہٹ کر گھر کی بیک سائیڈ پر آکر بیٹھ گئی۔

"تو تم یہاں بیٹھی ہو؟

ابھی اسے آئے چند لمحے ہی ہوئے تھے جب اسے اپنے پیچھے سے ایک نسوانی آواز سنائی دی۔

عروج نے گردن موڑ کر پیچھے دیکھا جہاں لیزا سینے پر بازو باندھے اسے ہی گھور رہی تھی۔

!کیوں میرے یہاں بیٹھنے پر کوئی پرو بلم ہے؟

عروج چیئر سے اٹھ کر اس کے مقابل آئی۔

"مجھے کیا پرو بلم ہو گی؟

لیزا نے نخوت سے کہا۔

تو تمہارا یہاں آنے کا مقصد؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے مشکوک نظروں سے اسے گھورا۔

میری مرضی میں جہاں بھی جاؤں پر تمھیں یوں دوسروں کے گھر میں گھومنا نہیں چاہیے اگر "کل کرا کو کچھ چوری ہو گیا تو الزام بچارے سرونٹس پر جائیگا۔

"مائنڈ یور لینگوج میں کوئی چور نہیں ہوں

عروج دبے دبے غصے سے چلائی۔

"دوسروں کی چیزوں پر نظر رکھنے والا چور نہیں تو کیا ہوتا ہے؟

لیزا نے طنزیہ کہا۔

کیا مطلب دوسروں کی چیزوں پر؟؟

عروج نے آنکھیں سیکڑ کر اسے دیکھا۔

مطلب زین عباسی وہ میرا ہے دور رہو اس سے تمھیں کیا لگتا ہے یوں اس کے آگے پیچھے گھومنے سے تم اسے مجھ سے چھین لو گی؟!

لیزا نے زہر خند لہجے میں کہا۔

وہاٹ؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کو دھچکا لگا

لیکن پھر اس کے دماغ میں ایک شرارت آئی۔

'میں اس کے آگے پیچھے نہیں وہ میرے آگے پیچھے گھومتا ہے اور اس نے تو مجھے پرپوز بھی کیا ہے

عروج ایک ادا سے بولی۔

وہاٹ؟؟

اس بار لیزا کو دھچکا لگا۔

"یس لیزا ڈیئر زین عباسی نے مجھے پرپوز کیا ہے۔

تم جھوٹ بول رہی ہو زین تم جیسی لڑکی سے آئی کانٹ بلیو تم جیسی دو ٹکے کی لڑکی کو وہ پرپوز کریگا؟

"لیزا استہزاہیہ ہنسی

کیا مطلب دو ٹکے کی لڑکی تم سے تو اچھی ہوں کم از کم کردار تو اچھا ہے تمہاری طرح دو دو بوئے فرینڈ لیکر یوں آدھے آدھے کپڑے پہن کر تیسرے کو نہیں پھنساتی"

عروج بپر کر بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!شٹ اپ یونچ

'لیزا کا تھپڑ اس کے چہرے پر اپنی چھاپ چھوڑ گیا

وقت ایک بار پھر سال پیچھے چلا گیا جب یہ یقین سی زمین پر گری پڑی تھی۔

اس بار وہ زمین بوس نہیں ہوئی تھی

"وہی منہ پر ہاتھ رکھے منجمند ہو گئی تھی 'سارے زخم اک پل میں تازہ ہوئے تھے

اسے لگا کچھ بہ رہا ہے؟

اس نے ہاتھ بڑھا کر چھوا مگر سوائے وہم کے اور کچھ نہیں تھا

اک ہوک اٹھی تھی اس کے دل میں سانس تھما تھا اس کا ہاتھ میں پکڑا کلچ زمین پر گرا تھا آنکھیں !ڈبڈبائی تھی ہونٹ لرزے تھے۔۔

پیچھے سے آتا زین سارا منظر دیکھ چکا تھا جو عروج کو ڈھونڈھنے ہی وہاں آیا تھا۔

!چند لمحوں کے لئے وہ بھی جہاں تھا وہی جم گیا

"لیزا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین ہوش میں آتا دھاڑا۔

ہاؤ ڈیر یو ٹچ ہر؟

!زین نے بازو سے پکڑ کر اسے جھنجھوڑا

لیزا ایک دم سہم گئی۔

!ہمت کیسے ہوئی عروج کو ہاتھ لگانے کی؟

زین کی گرفت اس کے بازو پر سخت ہوئی۔

اس پہلے وہ لیزا کے ساتھ کچھ کرتا عروج کا تنفس بگڑا اور وہ گھٹنوں کے بل زمین پر گری۔

(بابا)

اک چیخ نکلی تھی اس کے منہ سے۔

"زین لیزا کو چھوڑ اس کی طرف بڑا

(بابا)

وہ گہرے گہرے سانس لیتی ایک ہی لفظ دوہرا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے پھرتی سے اس کے کلچ سے انہلر نکالا

انہلر استمال کرتے ہی وہ زین کی باہوں باہوں میں جھول گئ

:اس کی حالت دیکھ لیز افورن وہاں سے نکلی تھی

!عروج

زین بوکھلایا سا اس کا چہرہ تھپتھپانے لگا۔

"امی،ڈیڈ،آیت

زین اس کا چہرہ تھپتھپاتے سب کو آوازیں دے رہا تھا

شور پر سبھی دوڑتے ہوئے گھر کی پچھلی طرف آئے۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا ہے اسے؟

سب کی ملی جلی آواز آئی۔

"ڈاکٹر کو بلاؤ کوئی جلدی

زین چلایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عباسی صاحب نے فورن ڈاکٹر کی کال ملائی

زین اسے اٹھائے لاؤنج میں آیا

اسے کاؤچ پر لیٹا کر خود اس کے سرہانے بیٹھ گیا

عدن اس کے ہاتھ سہلا رہی تھی

سب پریشان سے ان کے گرد جمع تھے

دس منٹ میں ڈاکٹر وہاں پہنچا۔

"کیا ہوا ہے ڈاکٹر؟

کافی دیر کی خاموشی کے بعد زین نے بے کراری سے پوچھا۔

پینک اٹیک کی وجہ سے بے ہوش ہوئی ہیں آئی تھنک کسی چیز کا سٹریس ہے وہ تو شکر ہے کے ابھی ٹھیک ہے ورنہ دل میں اٹھتے درد کی وجہ سے ہارٹ اٹیک بھی ہو سکتا تھا بٹ ناؤ شی از فائن انجیکشن دے دیا ہے صبح تک ہوش میں آجائینگی۔"

ڈاکٹر ایک ہی سانس میں بات ختم کرتا کھڑا ہوا۔

ڈاکٹر کی پہلی بات پر جہاں سب کی سانس رکی تھی وہی آخری بات پر سب نے سکون کا سانس لیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ڈاکٹر عباسی صاحب کے ہمراہ باہر نکلے۔

"کیا ہوا تھا زین جو اس کی یہ حالت ہوئی؟

طیّبہ نے فکر مندی سے پوچھا۔

'زین نے جو دیکھا وہ بتا دیا

پر ایسا کیا ہوا جو لیزا نے ہاتھ اٹھایا؟؟

طیّبہ نے حیرت سے پوچھا۔

"پتا نہیں امی پر آج کے بعد میں اس لڑکی کو اپنے گھر میں نہ دیکھوں آیت تم بھی دور رہو اس سے

زین نے انگلی اٹھائے سب کو تنبیہہ کیا۔

www.novelsclubb.com

"آنٹی کس چیز کا سٹریس ہے عروج کو؟

زین نے سنجیدگی سے پوچھا۔

طیّبہ اور آیت حیران سی اسے دیکھ رہی تھی اس کا یہ روپ ان کے لئے نیا تھا۔

"مجھے نہیں پتا بیٹا ہر وقت تو ہنستی مسکراتی رہتی ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن نے نظرے چرائے کہتے بے چینی سے پہلو بدلہ۔

'مجھے لگتا ہے بچی کو کسی کی نظر لگ گئی ہے جو ایسی حالت ہوئی

طیّبہ نے اپنی سوچ کے پیشِ نظر کہا

زین نے ان کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا وہ عدن کو دیکھ رہا تھا جو متزبزب سی بیٹھی تھی۔

طیّبہ اور عباسی صاحب نے سبھی سے کھانے کے بعد معذرت کرتے انہیں گھروں کو لوٹا دیا۔

"زین بیٹا جاؤ چینج کر لو میں اور عدن ہیں یہاں

طیّبہ نے واپس آ کر اسے وہی بیٹھے پایا تو پیار سے کہا۔

*نہیں امی ٹھیک ہوں میں آپ لوگ جائیں ریسٹ کریں

زین نے گہری سنجیدگی سے کہا۔

عباسی صاحب کچھ کہنے لگے سب طیّبہ نے انکا ہاتھ تھام کر نفی میں سر ہلایا دونوں خاموشی سے اپنے کمرے میں چلے گئے

*****عدن اور زین ساری رات اس کے پاس ہی رہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج بھاری سر کے ساتھ بمشکل اٹھی۔"

زین پاس ہی صوفے پر ٹیک لگائے سویا ہوا تھا۔

عروج نے حیرت سے اسے دیکھا کچھ پل تو یاد ہی نہیں آیا کیا ہوا تھا

دماغ پر زور دینے سے اسے کل رات کی ساری بات یاد آئی

وہ گہرا سانس لیتی کاؤچ سے ٹیک لگا گئی

اس کی آنکھیں لمحہ لمحہ بھیگنے لگی۔

زین کسمسا کر آنکھ کھول کر دوبارہ موندنے لگا جب عروج پر نظر پڑی۔

"تم ٹھیک ہو؟

وہ یک دم سیدھا ہوتا فکر مند سا بولا۔

عروج نے جلدی سے اپنے آنسو صاف کئے۔

میں یہاں کیسے؟

اس نے رندی ہوئی آواز میں پوچھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم بے ہوش ہو گئی تھی

زین نے دھیمی آواز میں کہا۔

تم مجھے یہاں لائے تھے؟؟

عروج نے آنکھیں پھاڑے پوچھا۔

"ہاں۔

کیسے؟

"اپنے ان ہاتھوں میں اٹھا کر

زین نے شرمانے کی ایکٹنگ کرتے کہا۔

!گھٹیا انسان

عروج غصے سے پھنکاری۔

ایک تو تم جیسی موٹی بھینس کو اٹھا کر لایا اوپر سے بجائے تھنکس کہنے کر تم غصہ دکھا رہی ہو پتا ہے

"رات سے بازو درد کے رہے ہیں

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے دہائی دی۔

"موٹے تم ہو گے میں نہیں اور میں نے نہیں کہا تھا مجھے اٹھا کر لاؤ بے شرم

عروج نے خونخوار نظروں سے اسے گھورتے کہا۔

"سہی کہا تمھیں اٹھانے کے لئے مجھے بلڈوزر لانا چاہیے تھا۔

زین نے ٹھوڑی تلے ہاتھ ٹکائے پر سوچ انداز میں کہا۔

!تم

عروج نے کچھ کہنے کے لئے منہ کھولا ہی تھا جب طیّبہ کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی۔

ارے اٹھ گئی اب کسی طبیعت ہے تمہاری؟

www.novelsclubb.com

عدن اور طیّبہ ایک ساتھ لاؤنج میں داخل ہوئی۔

"ٹھیک ہوں آنٹی

عروج نے مسکرا کر کہا۔

دونوں عروج کے دائیں بائیں بیٹھ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اب کیسا محسوس کر رہی ہو؟

عدن نے اس کی پیشانی چھوتے پوچھا۔

"تھوڑا سا سر بھاری محسوس ہو رہا ہیں باقی سب ٹھیک ہے

عروج نے نکاہت سے کہا۔

'ٹھیک ہو جاؤ گی انشااللہ

عدن نے پیار سے اس کی پیشانی چومی۔

"گڈ مارننگ کیسی ہیں آپ؟

آیت بھی وہی آ گئی۔

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہوں سوری آیت میری وجہ سے تمہاری برتھڈے خراب ہوئی

عروج نے سر جھکائے شرمندگی سے کہا۔

ارے سوری مت بولے کیک تو کٹ ہو گیا تھا اور ویسے بھی آپ سے زیادہ ضروری نہیں تھی برتھڈے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت نے اس کی شرمندگی دیکھتے چہک کر کہا۔

"جاؤ بیٹا تم جا کر فریش ہو جاؤ ساری رات کے یہی ہو

زین جو اپنی جمائی روکنے میں مصروف تھا طیّبہ کی بات پر سر ہلاتا وہاں سے چلا گیا

عروج طیّبہ کی بات پر حیران سی اسے سیڑیاں چڑتا دیکھ رہی تھی۔

"چلو تم بھی فریش ہو جاؤ پھر کھانا کھاتے ہیں

عروج آیت کے ہمراہ کمرے میں آئی۔

اب کیسی طبعیت ہے تمہاری؟

عباسی صاحب کی بات پر عروج کا منہ کو جاتا کپ رکا۔

"ٹھیک ہوں انکل

عروج نے مسکرا کر مگر دھیمی آواز میں کہا۔

"ڈاکٹر کہہ رہا تھا سٹریس ہے کس چیز ک

عباسی صاحب کی بات پر عروج گڑبڑا گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین کھانا چھوڑا سے دیکھنے لگا۔

"بس ایگزیم کی ٹینشن ہے اور کچھ نہیں

عروج کپ واپس رکھتی زبردستی مسکرائی۔

"اتنی بھی کیا ٹینشن لینی اپنی صحت کا خیال رکھو

طیّبہ نے خفگی سے کہا۔

"جی

عروج نے سادہ سا جواب دیا۔

عروج کے گھر جانے کی بات پر طیّبہ ناراض ہوئی۔

"ابھی طبیت ٹھیک نہیں ہے تمہاری؟

"آنٹی مجھے تیاری کرنی ہے

عروج نے بے چاری سی شکل بنائے کہا۔

"طبیعت ٹھیک نہیں ہے تمہاری اور تم ایگزیم کی بات کر رہی ہو؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

طیّبہ ہنوز ناراضگی سے بولی۔

اگر ایگزیم نہیں دیا تو ساری محنت خراب ہو جائیگی میری ماما کا ڈریم تھا کے میں ڈاکٹر بنوں میں اس کا یہ خواب نہیں توڑ سکتی پلیز سمجھے"

اس نے التجا کی۔

"ٹھیک ہے جاؤ مگر اپنا بہت سا خیال رکھنا

عروج نے سر ہلا دیا۔

تھوڑی ہی دیر میں وہ عدن کے ہمراہ گھر واپس آ گئی

دو دن عدن نے اسے مکمل بیڈ ریسٹ دی

بیڈ پر ہی اس نے اپنی تیاری مکمل کی

کل اسے ایگزیم دینے جانا تھا!

بیگ اٹھائے وہ کمرے سے باہر نکلی۔

"اللہ تمھیں کامیاب کرے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن نے اسے ڈھیروں دعائیں دی

وہ خدا حافظ کہتی باہر نکلی

کالج پہنچ کر وہ نروس سی بینچ پر بیٹھی پاؤں ہلا رہی تھی

آس پاس ڈھیروں سٹوڈنٹس کا رش تھا۔

"نروس؟

ساتھ بیٹھی لڑکی نے اس کی بے چینی نوٹ کرتے پوچھا۔

"تھوڑی سی۔

عروج کافی دیر سے اس لڑکی کو نوٹ کر رہی تھی جو ٹانگ پر ٹانگ رکھے ہر چیز سے بے نیاز ببل چبا رہی تھی۔

"اسی۔

لڑکی نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا۔

اسی؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے اس کا ہاتھ تھامتے تھوڑا حیران ہوتے کہا۔

"ہاں اسی شارٹ میں

"اور فل میں؟

عروج نے ہاتھ واپس گود میں رکھا۔

"فل نیم عاصمہ

اس نے لاپرواہی سے کہا۔

"مائی نیم از عروج۔

عروج تھوڑا مشکل نام ہے اگر اسے شارٹ میں کرے تو روح ہاں یہ ٹھیک ہے میں تمھیں روح

"کہہ کر بلاتی ہوں

اسی نے بے تکلفی سے کہا۔

عروج حیران اس کا منہ تکتی رہ گئی۔

تم نروس نہیں ہو؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہیں فورتھ ٹائم کون نروس ہوتا ہے؟

اسی ہنسی۔

تھری ٹائم فیل؟؟

عروج اس کا کانفیڈینس دیکھ حیران ہوئی۔

"سکالرشپ پر آئی ہو یہاں؟

عروج نے مزید پوچھا۔

"یہاں یہ جتنے لوگ بیٹھے ہیں یہ سب سکالرسپ کے لئے ہی یہاں ہیں

اسی نے گویا اس کے سر پر بم پھوڑا۔

www.novelsclubb.com

عروج نے بے یقینی سے ادھر ادھر نظرے دوڑائی جہاں ڈھیروں لوگ تھے۔

لیکن فکر مت کرو یہ سب ایک ہی کالج کے نہیں ہیں یہاں الگ الگ کالج کی سکالرسپ ملے گی

"ایک کالج سے کم از کم دو لوگوں کو سکالرسپ مل ہی جائیگی

اسی نے اس کی حیرانی دیکھتے ساری تفصیل بتائی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے بے اختیار گہرا سانس لیا۔

تمہارا کتنی بار ہے ایگزیم؟

اسی نے ببل کا پٹاخا بجاتے پوچھا۔

"فرسٹ ٹائم

اوہ تو کیا لگتا ہے سو سوال کے جواب دے دو گی؟

"انشااللہ

عروج نے عزم سے کہا۔

"واہ تم تو مسلم ہو

www.novelsclubb.com

اسی نے خوشی سے کہا۔

عروج اس کی حرکتیں دیکھ مسکرائی۔

تم اتنی دفع فیل ہوئی ہو اس بار کیا لگتا ہے؟

عروج نے تجسس سے پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"دیکھتے ہیں تیاری تو ہر بار ہی اچھی ہوتی ہے پر قسمت ہی ساتھ نہیں دیتی

اسی نے انگوٹھے سے ماتھے پر لکیر کھینچی۔

"میں دعا کرونگی تم پاس ہو جاؤ

عروج نے دل سے کہا۔

اسی مسکرائی۔

اسی اور عروج کو ایک ہی روم میں بٹھایا گیا تھا

: عروج نے بسمہ اللہ پڑھ کر سوال پر کرنے شروع کر دے

آیت کمرے میں بیٹھی گفٹ ان پیک کر رہی تھی

عروج نے اسے ایک خوبصورت سی پنک کلر کی واچ گفٹ کی تھی

آیت ستائش بھری نظروں سے گھڑی کو دیکھ رہی تھی جسے خریدنے میں عروج نے اپنی پوری سیلری لگائی تھی

آیت گھڑی دیکھنے میں مگن تھی جب زین کمرے میں آیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!اس نے جلدی سے گھڑی چھپائی

بھائی میں پہلے ہی آپ کو لاکٹ دے چکی ہوں اب یہ گھڑی نہیں دونگی اور ویسے بھی یہ گرلز واچ ہے آپ اس کا کیا کرینگے؟"

آیت روہانسی ہوتی نون اسٹاپ بولی۔

زین خاموشی سے اس کے سامنے بیڈ پر بیٹھ گیا۔

"نہیں بھائی میں آپ کو نہیں دونگی

آیت گھڑی گلے سے لگائے روہانسی ہوئی۔

شٹ اپ آیت میں یہاں تم سے گھڑی لینے نہیں آیا بلکہ کسی اور ہی میٹر پر بات کرنے آیا ہوں۔"

زین نے جھنجھلا کر کہا۔

آیت نے سکون کا سانس لیا اور گھڑی واپس باہر نکالی

زین نے ایک نظر گھڑی کو دیکھا۔

"دکھاؤ مجھے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے ہاتھ آگے بڑایا

آیت نے ڈرتے نفی میں سر ہلایا۔

"آیت دو کھا نہیں جاؤنگا

زین مزید جھنجھلایا۔

آیت نے منہ بسور کر گھڑی اس کے ہاتھ پر رکھی۔

یہ عروج نے دی ہے؟

"ہاں

آیت کو یہی ڈر تھا کہیں زین یہ گھڑی بھی نہ لیلے۔

"یہ تو بہت ایکسپینسو ہے؟

زین نے گھڑی کو الٹا پلٹا کر کے دیکھا۔

"عروج نے کہا تھا گفٹ کی قیمت نہیں دیکھتے بلکہ اسے دینے والے کی نیت اور پیار دیکھتے ہیں

اچھا آپ بتائیں کوئی کام تھا آپ کو؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت نے اس کا دھیان بھٹکاتے گھڑی اس کے ساتھ سے چھینی۔

زین نے اس کی حرکت پر اسے ایک گھوری سے نوازا اور تھکے تھکے انداز میں بیڈ پر لیٹ گیا۔

"میں چاہتا ہوں تم اور امی عروج کے لئے میرا پرپوزل لے کر جاؤ۔

زین نے ہاتھوں سے کنپٹی دباتے کہا۔

"کیا؟

آیت اچھلی۔

بھائی وہ آپ کو پہلے ہی منع کر چکی ہے اور آپ ڈائریکٹ اس کے گھر رشتہ بھیجنے کی بات کر رہے

"ہیں؟

www.novelsclubb.com

آیت نے حیرت میں ڈوبے کہا۔

"تم ان باتوں کو چھوڑو اور جو میں نے کہا ہی وہ کرو عروج کے لئے پرپوزل لیکر جاؤ اور آج ہی

زین نے اس کے سر پر بم پھوڑا۔

کیا بھائی بھنگ ونگ تو نہیں پی آپ نے کیسی باتیں کر رہے ہیں ابھی تو امی کو بھی کچھ نہیں پتا اور

!آپ سیدھا پرپوزل لے جانے کی بات کر کر رہے ہیں وہ بھی آج۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت ایک ہی سانس میں نون اسٹاپ بولی۔

"اسی لئے تو آیا ہوں تمہارے پاس بتاؤ انہیں سب اور آج ہی جاؤ

زین تھکمانا انداز میں کہتا اٹھا۔

"بھائی۔

"آیت کوئی بحث نہیں جاؤ امی سے بات کرو فورن

زین حکم صادر کرتا کمرے سے نکل گیا۔

آیت ہمت کرتی اٹھی اور طیّبہ کے کمرے کی طرف چل دی۔

"کیا زین عروج کو پسند کرتا ہے؟

طیّبہ نے خوشگوار حیرت سے کہا۔

"امی پسند نہیں پیار کرتا ہے اور پرپوزل لیکر جانے کا کہا ہے آج ہی

پر اتنی بھی کیا جلدی ہے؟

طیّبہ حیران ہوئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"پتا نہیں آپ اٹھے تیار ہو جائے پھر چلے

آیت ایکسائیڈ سی بولی۔

آیت پاگل ہو تمہارے ڈیڈ کو بنا بتائیں کیسے جائیں؟

طیّبہ نے اسے جھڑکا۔

"ڈیڈ کو بعد میں بتا دینگے ابھی کونسا بات پکی ہوئی ہے کیا پتا عروج ہاں بھی کرتی ہے یا نہیں

آیت پر اتنی جلد؟

"امی جو ہو گا دیکھا جائیگا بعد میں دیکھ لینگے ابھی اٹھے تیار ہو

آیت نے اسے ٹوکتے بیڈ سے اٹھایا۔

www.novelsclubb.com

****طیّبہ کو چینجنگ روم میں دھکیل کر آیت خود بھی تیار ہونے چلی گئی

عروج ایگزیم دے کر ریلیکس سی ہوتی کالج سے نکلی اسے یقین تھا وہ سکالرسپ حاصل کر لیگی"

! وہ اپنی ہی رو میں چلتی جا رہی تھی جب پیچھے سے اسی دوڑ کر آئی

عروج نے رک کر اسے دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیسا رہا تمہارا ایگزیم؟

اسی نے گھٹنو پر ہاتھ رکھے پھولی سانسوں کے درمیان پوچھا۔

"بہت اچھا تھا اور تمہارا؟

عروج کی بات پر اسی نے جھکے ہی انگوٹھے سے ہی گڈ کہا۔

"آگے نصیب پر ہے

اسی سیدھی ہوتی بولی۔

'بلکل

عروج سر ہلا کر چلنے لگی اسی بھی ساتھ ہی تھی۔

www.novelsclubb.com

کہاں رہتی ہو؟

اسی نے سوال کیا۔

"چار مینار کے پاس اور تم؟

عروج نے جواب دے کر سوال کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں ممبئی

"اتنی دور سے یہاں آئی صرف ایگزیم دینے کے لئے؟

عروج نے حیرت سے گردن موڑ کر اسے دیکھا۔

"نہیں یہاں میری ایک ماسی رہتی ہے بولے تو آنٹی یا خالہ۔

عروج کو اس کی بات پر بے اختیار ہنسی آئی۔

"ہنس کیوں رہی ہو؟

اسی نے منہ بسور کر پوچھا۔

"وہ تم تھوڑا تھوڑا لڑکوں کی طرح بولی نہ اسی لئے۔

www.novelsclubb.com

عروج نے سنجیدہ ہوتے کہا۔

"اوکے اب میں چلتی ہوں

عروج روڈ پر پہنچ کر رکی۔

"اگر قسمت رہی تو پھر ملے گے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی نے اپنا ہاتھ آگے بڑایا جسے عروج نے خوشدلی سے تھاما۔

وہ آٹو میں بیٹھ کر روانہ ہو گئی۔

عروج دروازہ کھولتی اندر داخل ہوئی جب طیّبہ اور آیت کو دیکھ ٹھٹھکی! پھر مسکرا کر سلام کرتی آگے بڑی"

طیّبہ سلام کا جواب دیتی گرم جوشی سے گلے ملی۔

"کیسی ہیں آپ؟

آیت نے اس کے گلے لگے پوچھا۔

میں ٹھیک ہوں تم کیسی ہو؟

"میں بہت اچھی

آیت خوشی سے کہتی اس سے دور ہوئی۔

"آؤ یہاں بیٹھو میرے پاس

طیّبہ نے اسے پیار سے ساتھ لگائے صوفے پر بیٹھایا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج مسکراتی صوفے پر بیٹھی جب اس کی نظر ٹیبل پر پڑی مٹھائی اور گفٹس پر گئی

عروج نے نظر وکا زاویہ موڑ کر عدن کو دیکھا جس کے چہرے پر خوشی اور حیرانی کے ملے جلے تاسرات تھے

!اسے کچھ عجیب لگا؟

"کیسا رہا ایگزیم؟

طیّبہ نے پیار سے پوچھا۔

"جی بہت اچھا تھا۔

عروج نے دھیمی آواز میں کہا۔

'انشااللہ ضرور پاس ہو جاؤ گی

طیّبہ پہلے بھی اس سے پیار سے ہی بات کرتی تھی پر آج عروج کو کچھ عجیب لگ رہا تھا۔

"میں چینج کر لوں

عروج تھوڑا کسمسائی۔

www.novelsclubb.com

"ہاں ہاں جاؤ کر لو۔

طیّبہ نے اس کا ہاتھ چھوڑا

عروج تیزی سے کمرے میں گئی

چینج کر کے آئی تو طیّبہ اور آیت جانے کے لئے تیار کھڑی تھی۔

"اتنی جلدی جا رہے ہیں آپ؟

عروج نے پاس آتے کہا۔

"اب تو شاید آنا جانا لگا رہے

طیّبہ کے انداز پر عروج الجھی۔

www.novelsclubb.com

"پھر ملتے ہیں اور گفٹ بہت اچھا تھا

آیت نے اس کے نزدیک آتے سرگوشی کی

عروج نے مسکرا کر انہیں الوداع کیا۔

"عروج مجھے کچھ بات کرنی ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ دروازہ بند کرتی مڑی جب عدن کی بے چین آواز پر چونکی۔

جی آنٹی سب خیریت؟

"آؤ یہاں بیٹھو

عدن نے اسے اپنے نزدیک صوفے پر بیٹھایا

عروج تفکر سے اس کا چہرہ دیکھنے لگی۔

"زین نے پرپوزل بھیجا ہے تمہارے لئے۔

!کیا؟

عدن کی بات پر وہ اچھلی۔

www.novelsclubb.com

"ہاں طیّبہ نے بتایا وہ تمھیں پسند کرتا ہے اور اسی کے کہنے پر وہ یہاں آئی تھی۔

پر آنٹی ایسے کیسے؟

عروج خود کو سنبھالتی بولی۔

"عروج کوئی بھی زبردستی نہیں ہے اس نے مجھے تم سے پوچھنے کا کہا ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن نے تحمل سے کہا۔

'مجھے تو زین بہت پیارا اور سلجھا ہوا بچا لگتا ہے

عدن مسکرا کر بولی۔

"پر آنٹی مجھے وہ نہیں پسند۔

عروج نے صاف انکار کیا۔

"پر کیوں اتنا اچھا تو ہے زین اور اس کی فیملی بھی مجھے لگتا ہے تمہیں سوچنا چاہیے؟

عدن نے سمجھانے والے انداز میں کہا۔

"پر آنٹی آپ تو کہہ رہی تھی آپ مجھے اپنی بہو بنانا چاہتی ہیں

عروج نے اس کا دھیان اس موضوع سے ہٹانے کی کوشش کی۔

!زین بھی تو میرا بیٹے جیسا ہی ہے

عدن کی بات نے اسے لاجواب کر دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دیکھو عروج میں جانتی ہو تم ایسا کیوں کہ رہی پر ایک نہ ایک دن تو تم واپس لوٹو گی نہ مجھے لگتا ہے زین کے بارے میں تمھیں سوچنا چاہیے اور ہاں شادی ابھی نہیں کرینگے صرف بات پکی کرینگے 'شادی بعد میں بھی کر سکتے ہیں جب تم لوٹ جاؤ

عدن ساری پلاننگ کئے بیٹھی تھی۔

"جی آنٹی

وہ بس اتنا ہی بولی۔

اس کا دماغ سائیں سائیں کر رہا تھا۔

!ملو تم ایک بار پھر بتاؤ نگی۔۔

*****عروج دل میں ہی اسے سو سوالغابات سے نوازتی اپنے کمرے میں چلی گئی

!!!جاری ہے

(قسط#7)

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

(وہ پانچ)

عباسی صاحب لاؤن میں بیٹھے اخبار پڑھ رہے تھے جب زین جوگنگ سے سیدھا ان کے پاس آیا۔

"گڈ مارننگ ڈیڈ

زین چیئر پر بیٹھتا فریش فریش سا بولا۔

"گڈ مارننگ۔

عباسی صاحب نے اخبار پر نظرے ٹکائے کہا۔

زین کچھ لمحے بے چینی سے پہلو بدلتا رہا پھر لفظوں کو ترتیب دے کر بات شروع کی۔

ڈیڈ اک بات پوچھوں؟

ہوں۔۔

عباسی صاحب نے مصروف سے انداز میں کہا۔

"رضا میر کی بیٹی کا کیا نام ہے؟

زین نے تھوڑا ہچکچاتے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کون رضامیر؟

ان کی نظرے اخبار پر ہی ٹکی تھی۔

"ڈیڈ رضامیر اے جے گروپ اوف انڈسٹری کے اونر

زین نے چیئر سی ٹیک لگاتے انہیں یاد دلایا۔

عباسی صاحب اخبار لپیٹ کر ٹیبل پر رکھتے مشکوک نظروں سے اسے گھورنے لگے۔

تم مجھے یہ بتاؤ پہلے تم عروج کے لئے اپنا پرپوزل بھیجتے ہو بنا مجھے بتائے اور اب یہاں بیٹھ کر مجھ سے رضامیر کی بیٹی کا نام پوچھ رہے ہو چل کیا رہا ہے؟ ارادہ کیا ہے تمہارا؟

عباسی صاحب نے زین کو نظروں کے گھیرے میں لئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"ڈیڈ ایسا کچھ نہیں میں تو بس ایسے پوچھ رہا تھا۔

زین نے نظرے ادھر ادھر گھمائے کہا۔

"عروج کا کیا سین ہے میرا بیٹا اتنا بڑا ہو گیا کے پیار کرے؟

عباسی صاحب نے اس کی ٹانگ کھینچی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!ڈیڈ

زین شرمانے لگا۔

"استغفراللہ کیا زمانہ آگیا ہے۔

زین کے شرمانے پر عباسی صاحب نے مسنوعی حیرت سے کہا۔

"جس پر زین فورن سنجیدہ ہوا

"ڈیڈ بتائے نہ کیا نام ہے ان کی بیٹی کا؟

زین دوبارہ مدعے پر آیا۔

'یقین سے تو نہیں کہ سکتا پر شاید پری نام ہے ایک دو بار سنا تھا ان کے منہ سے

عباسی صاحب نے اندازے کے مطابق کہا۔

"پری

زین زیرِ لب بڑبڑایا۔

اب صاف صاف بتاؤ کیا بات ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عباسی نے دوبارہ شک بھری نظروں سے اسے دیکھا۔

"کچھ نہیں ڈیڈ میں ذرا فریش ہو جاؤ

زین بات رفع دفع کرتا وہاں سے نکل گیا۔

عروج بس اسٹاپ کر کھڑی بس کا انتظار کر رہی تھی جب زین کی کار وہاں آ کر رکی

زین کار سے نکلتا اسے دیکھ مسکرا کر ہاتھ ہلانے لگا۔

"آ گیا کمینہ اب پوچھتی ہوں تم سے

عروج غصے سے بڑبڑاتی اس کے سامنے آ کر کھڑی ہو گئی۔

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے لئے اپنا رشتہ بھیجنے کی؟

زین خاموشی سے اسے نظروں کے حصار میں لئے کھڑا تھا۔

سنائی نہیں دیتا بہرے ہو؟

عروج دھیمہ سا چلائی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رشتہ بھیجنا گناہ نہیں ہے عزت سے تمھیں اپنانا چاہتا ہوں محبّت کرتا ہوں تم سے تمہارا محرم بننا چاہتا ہوں"

زین جیبوں میں ہاتھ ڈالے محبت سے بولا۔

'مجھے نہیں چاہیے تم جیسا محرم عزت سے اپنی امی کو منع کر دو ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا

عروج شہادت کی انگلی اٹھائے تیش کے عالم میں بولی

آس پاس کھڑے چند اک لوگ حیرت سے انہیں دیکھنے لگے۔

مجھ جیسا محرم مطلب آخر مسلا کیا ہے تمھیں میں اپنے روئیوں کی معافی مانگ چکا ہوں تم سے؟"

www.novelsclubb.com

زین نے دبے دبے غصے سے کہا۔

"میں تمہارے کسی بھی سوال کی جواب دا نہیں ہوں سمجھے

عروج نے منہ پھیرتے خشک لہجے میں کہا۔

اسے دور سے بس آتی دکھائی دی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پر مجھے جواب چاہیے؟

زین نے اسے بازو سے پکڑ کر اس کا رخ اپنی طرف کیا۔

بازو چھوڑو میرا ورنہ شور ڈال کر لوگوں کو اکٹھا کر لونگی پھر جو درگت بنے گی نہ تمہاری اس کے ذمیدار تم خود ہو گے۔۔!

اس کی دھمکی پر زین گہرا مسکرایا اور آرام سے اس کا بازو چھوڑ دیا۔

بس کے قریب آنے پر عروج ایک قہر آلود نظر اس پر ڈالتی بس کی طرف چل دی جب زین کی پکار پر رکی۔۔۔!

"پری

'وقت وہی تھم گیا

'عروج وہی منجمند ہو گئی

'اس کی پیشانی پر پسینے کی ننی ننی بوندے نمودار ہوئی

'حلک سے بمشکل تھوک نگلا

'جسم ایک دم بھاری ہو گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

:اس کے رکنے پر زین کے لبوپر مسکراہٹ آکر معدوم ہوئی تھی

"تمہارے جیسی خوبصورت پری کو میں یونہی جانے نہیں دونگا تم صرف میری ہو

زین نے بات بدلتے چلا کر کہا

اتنی دیر میں بس کا ہارن بجا

: پسینے کی ننی ننی بوندوں کو بے دردی سے مسلتی وہ دوڑ کر بس میں چڑی تھی

عروج کے بس میں چڑتے ہی بس تیزی سے آگے بڑی

بس کے نظروں سے اوجھل ہوتے ہی زین گہرا سانس لیتا کار سے ٹیک لگا گیا

: پہلے والی مسکراہٹ کی جگہ اب سوچ اور پریشانی نے لے لی تھی

www.novelsclubb.com

عروج گھر آتی سیدھا اپنے کمرے میں گئی عدن نے حیرت سے اسے جاتا دیکھا یہ کبھی نہیں تھا کے وہ گھر آئے اور سلام نہ کرے

عروج بیڈ پر بیٹھی سر ہاتھوں میں گرائے گہری سوچوں میں گم تھی جب عدن دروازہ کھٹکھٹاتی عدن اندر آئی عروج کو اس کی موجودگی کا ذرا احساس نہیں ہوا۔

عروج؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن نے اس کے قریب بیٹھ کر اسے پکارا

عروج نے یک دم سر اٹھا کر اسے دیکھا پریشانی اس کے چہرے پر واضح تھی۔

کیا ہوا سب ٹھیک ہے؟

عدن نے فکر مندی سے پوچھا۔

"جو آنٹی سب ٹھیک ہے بس سر درد ہو رہا ہے۔

عروج نے زبردستی کی مسکراہٹ لبوں پر سجائی۔

اچھا تم فریش ہو جاؤ پھر کھانا کھاتے ہیں اس کے بعد تمہارے سر کی مالش کر دونگی اور ساتھ ہی

"کوئی پین کلر بھی کھا لینا

www.novelsclubb.com

عدن پیار سے کہتی واپس چلی گئی۔

'میں فضول ہی سوچ رہی ہوں

عروج زین کی بات کو نظر انداز کرتی فریش ہونے چلی گئی۔

عروج ڈنر کے بعد نماز پڑھ کر لیٹی تھی جب اس کا فون رنگ ہوا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ان نون نمبر دیکھ عروج نے اگنور کیا مگر فون کرنے والا بھی ڈھیٹ تھا

!عروج نے نہ گواری سے کال رسیو کر کے ہیلو کہا

"ہائے

دوسری طرف سے جانی پہچانی آواز آئی۔

کون؟

چند لمحوں کی خاموشی کے بعد عروج نے تنک کر پوچھا۔

"وہی جس کے بارے میں تم ابھی سوچ رہی تھی

عروج کے آئی بروتن گئے۔

www.novelsclubb.com

ہو کون تم اور کیا بکواس کر رہے ہو؟؟

اسے یک دم غصہ آیا۔

"اف اوہ موٹی کان کے پردے پھاڑنے کا ارادہ ہے؟

زین کان میں انگلی گھسائے تیزی سے بولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کمینے انسان تمھیں میرا نمبر کہاں سے ملا؟

عروج یک دم پھنکاری۔

اس میں کونسی بڑی بات ہے آیت نے عدن آنٹی سے لیا اور میں نے اس کے موبائل سے نکال لیا"

زین نے مزے سے کہا۔

"نہایت ہی گھٹیا انسان ہو تم۔۔

عروج نے دانت کچکاتے کہا اور کال کاٹ کر نمبر بلاک لسٹ میں ڈال دیا۔

ابھی چند ہی پل گزرے تھے جب دوبارہ ان نون نمبر سے کال آنا شروع ہو گئی

عروج فون اٹھا کر پھٹ پڑی۔

آخر مسلہ کیا ہے تمہارا؟

اگر پھر سے نمبر بلاک لسٹ میں ڈالنے کا سوچ رہی ہو تو سن لو جب جب ڈالو گی تب تب نئے نمبر سے کال آئے گی۔"

بھاڑ میں جاؤ تم"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج بنا اس کی بات کا اثر لئے کال کاٹ کر نمبر دوبارہ بلاک لسٹ میں ڈال کر موبائل ہی بند کر دیا

اگلی صبح آنکھ کھلنے پر اس نے اپنا موبائل اٹھایا

ایک اور ان نون نمبر سے پچاس مس کالز تھی۔

یہ پاگل ہے کیا؟

عروج حیرت سے بڑبڑائی اور پھر سر جھٹک کر واش روم میں گھس گئی

شیشے کے آگے کھڑی ہو کر برش کرتے وقت بھی اس کی سوچوں میں زین ہی تھا۔

کوئی ایسے بھی کرتا ہے رات بھر اتنی کالز جب پتا تھا اٹینڈ نہیں کر رہی تو اتنی کالز کیوں پاگل ہے کیا؟!

عروج نے حیرت سے سوچا۔

"تمھیں ایک موقع دینا چاہیے اسے مجھے لگتا ہے وہ تم سے واقعی میں محبّت کرتا ہے؟

دل نے کہا تھا۔

وہ کرتا بھی ہے تو کیا تم تو نہیں کرتی نہ جو پہلے ہو چکا ہے اس سے نصیحت نہیں ہوئی تمھیں؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دماغ نے کہا تھا۔

انسان کے جسم پر میرا راج ہوتا ہے اگر محبّت کی جائے تو میرے ہی زریعے کی جاتی ہے اور اگر "نفرت کی جائے میرے زریعے کی ہوتی ہے

دل نے اکڑ کر کہا۔

"اگر احساس وہاں ہوتا ہے تو عمل یہاں سے کیا جاتا ہے

دماغ نے جتایا۔

"تمہیں ایک موقع دینا چاہیے فیل تو کرو اس کے لئے کچھ تبھی محسوس ہو گا

دل بہ ضد تھا۔

www.novelsclubb.com

'عروج پھر سے دلوں دماغ کی جنگ میں پھس گئی تھی

عروج برش ڈریسنگ ٹیبل پر رکھ کر دوپٹا سیٹ کئے باہر نکلی

باہر آنے کے بعد بھی جنگ جاری تھی۔

"اگر وہ اچھا ہوا تو تم ایک اچھے انسان کو کھو دو گی کیا اس کا دل توڑنہ چاہتی ہو؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دل نے کہا۔

"مت سنو اس کی بات ایک بار پہلے بھی سننے پر کیا کیا بھگت چکی ہو

دماغ کی بات پر اسے ٹھیس پہنچی تھی۔

"یہ تمھیں تکلیف پہنچا رہا ہے مت سنو اس کی بات

دل نے اسے تنبیہ کیا۔

"شٹ اپ جسٹ شٹ اپ۔

عروج کانو پر ہاتھ رکھے غصے سے چلائی

عدن جو کچن میں تھی اس کی آواز پر فورن باہر آئی۔

کیا ہوا؟

عدن کی آواز پر عروج ایک دم ہوش میں آئی۔

"کچھ نہیں

عروج نے منہ پر ہاتھ پھیرتے خود کو نارمل کیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"عروج ٹھیک ہو تم کل سے دیکھ رہی ہوں کسی چیز کا سٹریس ہے کیا؟

عدن فکر مند سی اس کے پاس آئی۔

"ٹھیک ہوں آنٹی کیا بنا رہی ہیں مجھے ایک ڈوسا بنا کر دینگی پلیز؟

عروج نے بات کو پلٹتے مسکین سی شکل بنائے کہا۔

"ابھی بناتی ہوں

اس کی شکل دیکھ عدن مسکراتی ہوئی واپس چلی گئ

عروج خود کو کمپوز کرتی عدن کے پیچھے ہی کچن میں چلی گئی

****وہ جانتی تھی اگر اکیلی رہتی تو دلوں دماغ کی جنگ میں بھیڑی رہتی

عروج نے بسمہ اللہ پڑھ کر لیپ ٹاپ کھولا۔ایمیل آئی تھی"

عروج نے سکالرسپ پر ایگزیم پاس کیا تھا

ایمیل پڑھ کر کچھ لمحے تو وہ سن رہ گئی

آنکھیں نم ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہونٹ کپکپائے۔

اگر خوشی تھی تو اندر کچھ خالی پن سا بھی تھا

آنسو ٹوٹ کر اس کی آنکھوں سے بہنے لگے

(اوپر والا ہی حافظ ہے فیوچر کے مریضوں کا)

دل میں اک ٹھیس اٹھی۔

"آنٹی

عروج لیپ ٹاپ وہی چھوڑ عدن کو پکارتی باہر بھاگی

عدن جو صوفے پر بیٹھی تھی عروج کو روتا دیکھ پریشان ہو گئی۔

"آن۔آنٹی میں ن۔نے ایگزم پاس کر۔کر لیا ہے

عدن کے سامنے گھٹنو کے بل بیٹھ کر اس نے ٹوٹے پھوٹے لفظوں میں عدن کو بتایا۔

"شکر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ میں نے کہا تھا نہ تم ضرور پاس ہو جاؤ گی؟

عدن نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے نم آنکھوں سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے اس کی بات پر زور زور سے سر ہلایا۔

"اچھا اب رو تو نہیں پاگل خوشی کی خبر ہے

عدن نے اس کے سر پر ہلکی سی چپت رسید کی۔

"آنٹی خوشی کے آنسو ہیں۔

عروج نے سوں سوں کرتے کہا۔

عدن کو اس پر ڈھیروں پیار آیا تھا۔

"کیا آپ نے نیٹ کا ایگزیم پاس کر لیا وہ بھی سکالرسپ پر؟

آیت سن کر خوشی سے اچھلی۔

www.novelsclubb.com

"ہاں

عروج مسکرا کر بولی۔

"مبارک ہو۔

آیت نے خوشی سے چہک کر کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ٹریٹ کب دے رہی ہیں؟

لہجے میں شرارت تھی۔

"جب تم کہو

عروج نے شائستگی سے کہا۔

"اوکے تو پھر ملتے ہیں

آیت ایکسائیٹڈ سی بولی۔

"اوکے۔

عروج نے کہہ کر فون رکھ دیا

www.novelsclubb.com

عروج ایک گہرا سانس لیتی آنکھوں میں آئی نمی اندر دھکیلتی آیت کو ٹریٹ دینے کا پلان بنانے لگی

شام میں عروج نے پوری عباسی فیملی کو ڈنر کی ٹریٹ دی

طیّبہ اور عباسی صاحب کو کہیں جانا تھا جس کی وجہ سے وہ آ نہیں سکے مگر زین اور آیت ضرور آئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن کی بھی کچھ طبیعت ناساز تھی اسی لئے وہ بھی نہیں آ پائی۔

اس وقت تینوں فائیو سٹار ہوٹل میں آمنے سامنے بیٹھے تھے

زین نے ڈنر سوٹ پہنا تھا جس میں وہ بہت ہینڈسم لگ رہا تھا

آرڈر دینے کے بعد دونوں ادھر ادھر کی باتیں کرنے لگی جب کے زین کہنی ٹیبل پر ٹکائے ایک ہاتھ ٹھوڑی تلے رکھے عروج کو دیکھ رہا تھا ساتھ ہی اس کی کسی بات پر سر ہلا دیتا جیسے وہ اسی سے بات کر رہی ہو۔

عروج اس کی نظروں سے تپی بیٹھی تھی لیکن آیت کی ٹریٹ کو خراب نہ کرنے کے لئے کنٹرول کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"میں واش روم سے ہو کر آتی ہوں۔

آیت اپنا فراک سنبھالتی اٹھی اور ایک سمت چل دی۔

آیت کے جاتے ہی زین سیدھا ہو کر بیٹھا۔

تمھیں اتنے مہنگے ہوٹل میں ٹریٹ نہیں دینی چاہیے تھی آیت تو پاگل ہے تم کسی بھی نارمل ہوٹل میں لے جا سکتی تھی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے بنا کسی طنز کے کہا تھا مگر عروج اس کا غلط مطلب لے گئی۔

تم مجھے انڈر ایسٹیمیٹ کر رہے ہو میں اتنی بھی غریب نہیں کے کسی کو فائیو سٹار میں کھانا نہ کھلا سکوں"

عروج نے غصے سے کہا۔

"میرا وہ مطلب نہیں تھا

زین نے مزید کچھ کہنا چاہا لیکن عروج نے ہاتھ کے اشارے سے اسے روک دیا۔

"پلیز میرے معاملوں سے دور رہو

عروج نے سرد مہری سے کہا۔

www.novelsclubb.com

!تم کتنی روڈ ہو عروج۔۔

زین نے افسوس سے سر ہلایا۔

"عروج کے اندر کچھ ٹوٹا

!!!کیا وہ واقعی روڈ ہو گئی تھی؟سب سے پیار سے بات کرنے والی لڑکی روڈ ہو گئی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت واپس آکر چیئر پر بیٹھ گئی۔

زین کے چہرے پر گہری سنجیدگی تھی

اتنی دیر میں ویٹر کھانا رکھ کر چلا گیا

زین پلیٹ پر جھکا فورک چلا رہا تھا ساتھ ہی ایک سنجیدہ نظر عروج پر ڈالتا جو اس کی طرح ہی پلیٹ میں فورک چلا رہی تھی دونوں میں سے کھانا کوئی بھی نہیں کھا رہا تھا

آیت دونوں سے بے نیاز مزے سے کھانا کھا رہی تھی۔

نہ جانے زین کے دل میں کیا آیا وہ بھی پوری رغبت سے کھانا کھانے لگا شاید وہ عروج کے پیسے "ویسٹ نہیں کرنا چاہتا تھا

www.novelsclubb.com

ڈنر کے بعد عروج نے آئس کریم آرڈر کی

اپنے سامنے وینلا آئس کریم دیکھ زین کے لبوں پر مسکراہٹ آکر معدوم ہوئی

ویٹر کے بل لانے پر عروج نے مسکراتے پرس سے پیسے نکال کر ٹپ سمیت ٹیبل پر رکھ دئے۔

زین خاموشی سے سارا پروسیس دیکھ رہا تھا اک پل اس کا دل کیا بل خود پے کرے مگر اس سے عروج مزید بدگمان ہو جاتی اسی لئے وہ خاموشی سے دونوں کے ہمراہ ہوٹل سے نکلا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تینوں چہل قدمی کرتے پارکنگ لاٹ کی طرف جا رہے تھے۔

عروج ڈنر بہت مزے کا تھا پر آپ نے خوامخوہ ہی اتنے مہنگے ہوٹل میں ٹریت دی کہیں بھی لے "چلتی ہمیں۔

آیت نے دھیرے دھیرے قدم اٹھاتے کہا۔

عروج کی نظرے اک پل میں زین کی نظروں سے ٹکرائی وہ جی جان سے شرمندہ ہوئی تھی۔

"ایسی بات کر کے تم مجھے شرمندہ کر رہی ہو آیت

وہ مسکرا بھی نہیں پائی۔

"ارے نہیں میں تو ایسے ہی کہہ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

آیت خجل سی ہوئی۔

"اب میں چلتی ہوں

پارکنگ لاٹ پہنچ کر عروج ایک جگہ رکی۔

"آپ اکیلے کیسے جائینگی ہم آپ کو ڈراپ کر دیتے ہیں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہیں آیت میں نے پہلے ہی کیب بک کروالی ہے ابھی بس آتی ہو گی

عروج نے کہ کر آس پاس دیکھا۔۔

لیکن آپ ہمارے ساتھ چلتی نا؟

آیت نے خفگی سے کہا۔

"نہیں آیت تمہارا روٹ الگ ہے

"اوکے دین ٹیک کیئر۔

آیت اس کے گلے لگی۔

زین خاموشی سے ایک طرف کھڑا تھا۔

www.novelsclubb.com

بھائی چلے؟

آیت زین کی طرف مڑی۔

"پہلے کیب آنے دو پھر چلتے ہیں

زین نے کار سے ٹیک لگائے سنجیدگی سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں چلی جاؤ نگی۔

عروج نے دھیمی آواز میں کہا۔

"نہیں بھائی ٹھیک کہ رہے ہیں پہلے آپ جائیں پھر ہم چلے جائینگے

آیت نے بھی زین کی بات کی تائید کی۔

عروج اک نظر زین پر ڈال کر خاموشی سے کھڑی رہی

دو منٹ بعد ہی کیب آگئی

عروج آیت کو خدا حافظ کہتی کیب میں بیٹھ کر آگے بڑ گئی۔

اس کے جاتے ہی دونوں کار میں بیٹھ کر روانہ ہوئے۔

www.novelsclubb.com

"آیت تمھیں کیا ضرورت تھی اس سے ٹریٹ مانگنے کی؟

زین نے غصے سے کہا۔

"بھائی فرینڈ ہے وہ میری اور فرینڈ شپ میں تو یہ سب چلتا ہے

آیت نے بازو سینے پر لپیٹ کر منہ پھیرا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آیت وہ نارمل سی جاب کرتی ہے خوامخوہ ہی اس کا اتنا خرچہ ہوا

زین نے لہجے کو نرم رکھتے کہا۔

"بھائی مجھے نہیں پتا تھا وہ ہمیں اتنے مہنگے ہوٹل میں لے آئینگی۔

آیت نے اپنی صفائی دی۔

!اس سے پہلے زین کوئی جواب دیتا کار کا بیلنس بگڑا اور کار فٹ پاتھ پر چڑھ گئی

عروج کمرے میں بیٹھی زین کے بارے میں سوچ رہی تھی

نہ جانے اسے کیوں گلٹی فیل ہو رہا تھا۔

کیا واقعی میں اتنی روڈ ہو گئی ہوں؟ کیا مجھے اس سے ایکسکیوز کرنا چاہیے؟؟

"نہیں میں کیوں سوری کروں؟

خود سے ہی سوال کرتی خود کو ہی جواب دے رہی تھی۔

"جب اس نے اپن معافی مانگ لی ہے تو مجھے اس سے ایسا رویہ نہیں رکھنا چاہیے

عروج بیڈ پر لیٹ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سوچوں سوچوں میں ہی کب وہ نیند کی وادی میں اتر گئی پتا ہی نہیں چلا

صبح عدن نے اس کے کمرے کا دروازا کھٹکھٹایا۔

عروج ہڑبڑا کر اٹھی۔

"کیا ہوا آنٹی سب ٹھیک ہے؟

عدن کے چہرے پر چھائی پریشانی دیکھ عروج فکر مند ہوئی۔

"رات کو آیت اور زین کا ایکسڈینٹ ہو گیا مجھے ابھی طیّبہ کی کال آئی تھی

'اللہّ

"وہ کیسے ہیں ابھی؟

عروج کے دل کو کچھ ہوا تھا۔

"آیت کو اتنی چوٹ نہیں آئی پر زین کو کافی چوٹیں آئی ہیں تم تیار ہو جاؤ پھر ہو سپٹل جانا ہے

عدن بتاتی واپس اپنے کمرے میں چلی گئی۔

ہو سپٹل کے کوریڈور میں ہی انہیں عباسی صاحب مل گئے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رسمی الیک سلیک کے بعد عروج ان سے روم نمبر پوچھتی کمرے کی طرف چل دی عدن انکے پاس ہی رہ کر کوئی بات کرنے لگی تھی

کمرے میں داخل ہوتے ہی عروج کی نظر زین پر پڑی جو پٹیوں میں جھکڑا بیڈ پر بیٹھا نہ کرتے سوپ پی رہا تھا

طیّبہ پاس ہی بیٹھی اسے زبردستی سوپ پلا رہی تھی

آیت ایک طرف صوفے سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی

عروج نے بلند آواز سلام کیا

تینوں کی نظرے بیک وقت اس کی طرف مڑی

طیّبہ زین کو چھوڑ اس کی طرف آئی حال چال پوچھنے کے بعد عروج زین پر ایک نظر ڈالتی آیت کے پاس جا کر بیٹھ گئی۔۔

"کیسے ہوا یہ سب؟

عروج نے دھیمی آواز میں اس کے سر پر بندی پٹی دیکھ پوچھا۔

"کار کا بیلنس بگڑا اور کار فٹ پاتھ پر چڑھ گئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت نے بتایا۔

عروج نے افسوس سے سر ہلایا۔

عدن بھی عباسی صاحب کے ہمراہ اندر آ گئی۔

اب وہ زین سے مل رہی تھی۔

"چلو آیت چلے

عباسی صاحب نے کہا۔

آیت عروج سے ملتی انکے ہمراہ کمرے سے نکلی۔

آیت کو سر پر ہلکی سی چوٹ آئی تھی جس کو وجہ سے وہ گھر جا سکتی تھی

زین کے سر پر چوٹ کے ساتھ دائیں بازو پر بھی پٹی بندھی تھی اور چہرے پر جگہ جگہ چھوٹے چھوٹے زخموں کے نشان تھے

عروج ٹیبل پر پڑا میگزین اٹھا کر اس کی ورق گردانی کرنے لگی

طیّبہ اور عدن زین کے ساتھ باتوں میں مصروف تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"امی جوس۔

"یہ لو

طیّبہ نے گلاس اٹھا کر اسے دیا۔

!یہ نہیں فریش چاہیے

زین نے منہ بسور کر کہا۔

"بیٹا فریش ہی ہے ابھی تو منگوایا ہے۔

طیّبہ نے پیار سے کہا۔

یہ والا نہیں مجھے مینگو جوس پینا ہے۔

زین نے لاڈ سے کہا۔

"اچھا میں لے کر آتی ہوں

طیّبہ اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی۔

"میں بھی ساتھ چلتی ہوں

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن اس کے ہمراہ کمرے سے نکلی۔

ان کے جاتے ہی زین کی نظرے عروج پر جم گئی۔

"جب عیادت کرنے آتے ہیں تو بندہ حال چال ہی پوچھ لیتا ہے۔

زین نے منہ بنا کر کہا۔

"ہوں کیسے ہو؟

عروج نے میگزین پر نظرے ٹکائے مصروف سے انداز میں پوچھا۔

"تمہاری دی گئی بد عا کام نہیں آئی اسی لئے بچ گیا

زین کی زبان میں خجلی ہوئی۔

www.novelsclubb.com

عروج نے میگزین سے نظرے ہٹائے اسے گھورا۔

پہلی بات میں نے تمھیں کوئی بد عا نہیں دی اور دوسری بات تمہارے سیٹ بیلٹ نہ پہننے کی

"وجہ سے تمہارا یہ حال ہوا ہے۔

عروج نے آنکھیں سیکڑتے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"جس قدر تم مجھ سے نفرت کرتی ہو اس سے تو یہی اندازہ لگایا جا سکتا ہے؟

زین نے کندھے اچکائے کہا۔

"میں تم سے کوئی نفرت وغیرہ نہیں کرتی

عروج نے پیشانی پر بل ڈالے کہا۔

اچھا تو محبّت کرتی ہو؟؟

زین نے آنکھوں میں پیار سموئے اسے دیکھا۔

"غلط فہمی ہے تمہاری

عروج اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی اور دروازے کی طرف بڑھ گئی۔

www.novelsclubb.com

"اگر میں مر جاتا تو تم بہت خوش ہوتی نا؟

زین کی گھمبیر آواز نے اس کے قدم روک لئے۔

"کسی کی موت سے مجھے کوئی خوشی نہیں ہوتی مسٹر زین عباسی۔

اس نے بنا مڑے ہی جواب دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یہی رہو ورنہ امی سوچے گی میں نے تمھیں روم سے باہر نکال دیا

زین نے پانی کا گلاس اٹھانے کی کوشش کرتے کہا اسی اثنا میں اس کے منہ سے ایک سسکی نکلی۔

عروج بے اختیار مڑی۔

عروج کے دیکھنے پر اس نے معصوم سی شکل بنائی۔

"پانی کا گلاس اٹھا دو

"جب تمہارے لئے جوس آرہا ہے تو پانی پی کر کیا کرو گے؟

عروج بے نیازی سے کہہ کر واپس صوفے پر بیٹھ گئی۔

"پانی پلانا سواب کا کام ہوتا ہے

اس نے جتایا۔

"ہاں پر پیاسے کو اسے نہیں جس کے لئے ابھی فریش فریش مینگو جوس آرہا ہو۔

عروج نے طنزیہ کہتے دوبارہ میگزین اٹھا کر چہرے کے آگے کر لی۔

زین دانت کچکا کر رہ گیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین ایک بار پھر سے گلاس اٹھانے کی کوشش کرنے لگا جس سے گلاس تو ہاتھ میں آگیا لیکن دوسرے ہاتھ پر دباؤ پڑنے کی وجہ سے اس کے منہ سے ایک سسکی نکلی اور ساتھ ہی گلاس چھوٹ کر زمیں پر جا گرا

گلاس ٹوٹنے کی آواز پر عروج تیزی سے اٹھ کر بیڈ کے قریب آئی جہاں گلاس کرچی کرچی ہو کر پانی زمین پر پھیل رہا تھا۔

عروج سینے پر بازو باندھے اسے گھورنے لگی۔

"میں نے کہا تھا اٹھا دو تم نے نہیں اٹھا کر دیا اب اس میں میری کیا غلطی ہے؟

زین نے معصوم سی شکل بنا کر کہا۔

تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا پتا نہیں کس پر گئے ہو طیّبہ آنٹی بھی اتنی اچھی ہیں آیت بھی بہت سویٹ ہے انکل بھی سیدھے سے ہیں پر پتا نہیں تم کس پر چلے گئے؟"

عروج اسے کھری کھری سناتی کانچ اٹھانے لگی۔

"مت اٹھاؤ ہاتھ میں لگ جائیگا

زین نے فکر مندی سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کے لبوں پر بے اختیار ایک مسکراہٹ آئی اور ساتھ ہی اس کے منہ سے ایک سسکی نکلی!!

"دیکھا میں نے کہا تھا نہ مت اٹھاؤ لگ گیا نہ ہاتھ میں

زین اپنی چوٹ بھلائے سیدھا ہو کر بیٹھا۔

عروج نے ہنستے ہوئے دونوں ہاتھ اسکے آگے لہرائے جہاں کوئی زخم کا نشان نہیں تھا۔

اس کے ہنسنے پر زین نے برا سا منہ بنایا جسے دیکھ عروج کی ہنسی کو سپیڈ لگ گئی۔

!مت اٹھاؤ چوٹ لگ جائیگی۔۔

عروج نے اس کی نقل اتارتے کانچ ڈسٹبن میں ڈالا۔

www.novelsclubb.com

زین گہرا مسکرایا۔

عروج نے کوریڈور میں نظرے دوڑائی جہاں اسے ایک لڑکا نظر آیا عروج نے اسے بلا کر روم صاف کروایا لڑکے کے جانے کے بعد عروج دوبارہ آکر صوفے پر بیٹھے میگزین دیکھنے لگی۔

زین کی زبان پر دوبارہ کھجلی ہوئی۔

"بندہ کوئی پھول وگیرہ ہی لے آتا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تمہارے گھر میں اتنے تو ہیں یہاں کیا کرو گے ؟

عروج نے بے نیازی سے کہا۔

زین گہری سانس لیتا ٹیک لگا کر اسے دیکھنے لگا۔

خود پر نظروں کی تپش محسوس کرتے عروج نے میگزین ہٹا کر زین کو دیکھا جو آنکھوں میں محبت سموئے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

عروج سر جھٹک کر دوبارہ میگزین دیکھنے لگی لیکن مسلسل نظروں کی تپش محسوس کرتے اس نے میگزین ایک طرف پٹھکی۔

"اپنی نظرے ہٹاؤ ورنہ چاکو سے دونوں باہر نکال دونگی

www.novelsclubb.com

"تمھیں تو میرا قتل بھی معاف ہے

زین نے اسے ایسے ہی دیکھتے محبّت سے کہا۔

"کاش بازو کی بجائے ایک عدد کانچ تمہاری زبان پر لگ جاتا

عروج نے تپ کر کہا۔

"کاش کانچ ہاتھ کی بجائے میرے دل پر لگ جاتا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے دل پر ہاتھ رکھے گھمبیر آواز میں کہا۔

عروج کے گال تپ گئے۔

"کمینہ انسان

وہ بڑبڑائی۔۔

پتا نہیں آنٹی کہاں رہ گئی؟

عروج اسے چھوڑ دروازے کی طرف دیکھنے لگی

تبھی دونوں ایک ساتھ اندر داخل ہوئی

زین مزے سے مینگو جوس پی رہا تھا

ٹھیک ہے طیّبہ اب ہم چلتے ہیں۔

عدن نے کھڑے کھڑے ہی کہا

عروج بھی اس کے مقابل آ گئی

"بہت شکریہ تم دونوں کے آنے کا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

طیّبہ نے شگفتگی سے کہا۔۔

"ارے آنٹی شکریہ کیسا بیمار کی عیادت کرنا ہمارا فرض ہے

عروج نے مسکرا کر کہا۔

"آنٹی پھر آئینگی تو میرے لئے بریانی ضرور لائے گا۔

زین کی فرمائش پر عروج نے اسے آنکھیں نکالی جس کا اس پر کوئی اثر نہیں ہوا۔

"ہاں ہاں کیوں نہیں

عدن نے خوش دلی سے کہا۔

****طیّبہ سے ملنے کے بعد دونوں گھر آگئی

عدن کچن میں زین کے لئے بریانی بنانے لگی تھی لیکن عروج نے اسے منع کر کے خود بریانی"

بنائی

عدن کو کالج جانا تھا اسی لئے وہ عروج کے ساتھ ہو سپٹل نہیں جا پائی

عروج فلیٹ کو لاک کرتی لفٹ کی طرف آئی لیکن لفٹ بند تھی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج ایک لمبا سانس لیتی سیڑیاں اترنے لگی

باہر نکلنے تک اس کی حالت بری تھی۔

"انکل لفٹ کب تک ٹھیک ہو گی؟

عروج کو بلڈنگ کے مین دروازے پر چوکیدار بیٹھا دکھائی دیا۔

عروج اس کے قریب آکر پوچھنے لگی۔

"میڈم جی آج کل میں ٹھیک ہو جائیگی

چوکیدار نے اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے بتایا۔

"جی ٹھیک ہے

www.novelsclubb.com

عروج سر ہلاتی باہر نکل آئی۔

ہوسپٹل کے کمرے میں پہنچ کر زین کو کروٹ بدلے سوتا پایا۔

طیّبہ کمرے میں کہیں بھی نہیں تھی۔

عروج قدم اٹھاتی بیڈ کے قریب آئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے ٹفن ٹیبل پر رکھا۔

ایک دو منٹ وہ طیّبہ کا انتظار کرتی رہی پھر جانے کے لئے مڑی۔

"اب آ ہی گئی ہو تو رک جاؤ۔

زین آنکھیں مسلتا سیدھا ہوا۔

"تمھیں کیسے پتا چلا میں آئی ہوں؟

عروج واپس مڑی۔

"میں تمہاری موجودگی پہچانتا ہوں

آواز میں ابھی بھی عنودگی تھی۔

www.novelsclubb.com

پر تم تو سوئے تھے؟؟

"سویا ہی تھا مرا تو نہیں تھا۔

زین نے فدا فدا نظروں سے دیکھتے مسکرا کر کہا۔

"تم کل سے کچھ زیادہ ہی مرنے کی باتیں نہیں کر رہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے ٹفن کھولتے پوچھا۔

"کیوں تمھیں برا لگ رہا ہے؟

انداز میں پیار تھا۔

نہیں میں تو اس لئے کہہ رہی تھی اگر تمھیں زیادہ ہی مرنے کا شوق چڑا ہے تو میں تمھیں اپنے

"ہاتھوں سے مار دیتی ہوں

عروج نے لفظوں کو چبا کر کہا۔

"مار تو تم نے پہلے ہی دیا ہے۔

زین نے دل پر ہاتھ رکھے شوخی سے کہا۔

www.novelsclubb.com

"اپنا یہ چھچھورا پن بند کرو اور کھانا کھالو بریانی بنا کر لائی ہوں تمہارے لئے

عروج نے دانت کچکا کر کہا۔

"زہر تو نہیں ملائی کہیں؟

اس کا بریانی بنا کر لانا زین کو ہضم نہیں ہوا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین اٹھنے کی کوشش کرنے لگا جب سسکا کر دوبارہ بیڈ پر گرا۔

"دھیان سے اگر ہڈی پسلی ٹوٹ گئی تو ساری زندگی بیڈ پر گزرے گی

عروج ریموٹ اٹھائے بیڈ کو سیدھا کرنے لگی۔

"*بس کرو مجھے گرانے کا ارادہ ہے کیا؟

عروج نے شرارت سے بیڈ کچھ زیادہ ہی اوپر کر دیا

زین کے کہنے پر فورن سیدھا کرتی سنجیدہ ہوئی۔

"ٹیفن میں کھاؤ گے یا پلیٹ میں؟

اس نے مصروف سے انداز میں پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"پہلے مجھے منہ ہاتھ دھونا ہے بنا ہاتھ منہ دھوئے کھانا نہیں کھا سکتا

زین نے ناک سے مکھی اڑانے والے انداز میں کہا۔

"تو جاؤ۔

وہ سائیڈ پر ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بنا سہارے کے کیسے جاؤں؟

زین نے ٹانگ پر سے کپڑا ہٹایا جہاں پر پٹی بندھی تھی جسے کل عروج کپڑے کی وجہ سے دیکھ نہیں پائی۔

"تو طیّبہ آنٹی کہاں ہیں؟

"امی تو گھر گئی ہیں

"تو میں کسی نرس کو بلا لاتی ہوں

"نرس کو آنے میں وقت لگ جائیگا تب تک تو بریانی ٹھنڈی ہو جائیگی۔

زین نے معصوم سی شکل بنائی۔

www.novelsclubb.com

تو تم کیا چاہتے ہو تمہارا ہاتھ پکڑ کر واش روم کے دروازے تک چھوڑ کر آؤں؟؟

عروج نے کمر پر ہاتھ رکھے آنکھیں سیکڑے کہا۔

"آئیڈیا اچھا ہے

زین نے فورن چٹکی بجائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"دفع ہو میں نہیں جانے والی ایسے ہی کھالو

عروج نے انکار کرتے بریانی پلیٹ میں ڈالی۔

"بنا ہاتھ دھوئے نہیں کھاؤنگا۔

زین نے ضدی انداز میں کہا۔

"ہاتھ آگے کرو

عروج نے ٹیبل پر پڑا جگ اٹھایا۔۔

زین نے دونوں ہاتھ آگے کئے عروج نے پورا جگ اس کے ہاتھوں پر انڈیل دیا۔

"ہو گئے صاف۔

عروج نے جگ واپس رکھتے مزے سے کہا۔

"اور منہ ؟

"چپ کر کے کھاؤ ورنہ واپس لے جاؤنگی۔

عروج نے دھمکی دیتے کہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے برا سا منہ بنا کر اس کے ہاتھ سے پلیٹ پکڑی۔

"چمچ کہاں ہے؟

"نہیں ہے

"تو میں کیسے کھاؤنگا؟

زین نے حیرت سے کہا۔

"ہاتھ سے

عروج بے نیازی سے کہتی پاس پڑی چیئر پر بیٹھ گئی۔

"مجھ سے نہیں کھایا جاتا ہاتھ سے

"کیوں چمچ بھی تو ہاتھ میں ہی پکڑی جاتی ہے تو ایسے ہی کھالو

عروج نے لاپرواہی سے کہا۔

"جب بریانی لائی تھی تو چمچ بھی ساتھ ہی لے آتی۔

زین نے سر جھٹک کر کہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"شکر کرو تمھارے لئے بریانی بنالائی

عروج نے جتاتے کہا۔

زین خاموشی سے بریانی کھانے لگی

ابھی چاول کے چند دانے ہی منہ میں گئے تھے جب اسے ہچکی لگی

جگ کا سارا پانی وہ زین کے ہاتھوں پر گرا چکی تھی اور اب خالی جگ پڑا منہ چڑا رہا تھا

زین نے پہلے جگ کو دیکھا پھر مدد طلب نظروں سے عروج کو۔

عروج بے نیاز سی بیٹھی تھی۔

زین ہچکیوں کے درمیان ہی بریانی کھانے لگا

آنکھیں لبالب پانی سے بھر گئی۔

عروج کو اس کی حالت پر ترس آیا اور وہ اٹھ کر پانی لینے چلی گئی۔

پانی پی کر زین کو راحت ملی۔

زین نے بازو کی مدد سے اپنی آنکھیں صاف کی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم بہت مزے کی بریانی بناتی ہو۔

"پتا ہے

زین کی تعریف پر عروج بے نیازی سے کہتی باہر نکلی۔

عروج نے دوبارہ اسی لڑکے کی بلا کر روم صاف کروایا۔

"بریانی کے بعد ایک کپ کافی مل جاتی تو مزہ ہی آ جاتا

زین نے زور کی جمائی لیتے کہا۔

جب جمائی لیتے ہیں تو منہ پر ہاتھ رکھتے ہیں ورنہ شیطان منہ میں گھس جاتا ہے اور اب مجھے پتا چلا

"تمہاری زبان اتنی چلتی کیوں ہے۔

www.novelsclubb.com

عروج طنز کرتی روم سے نکل گئی۔

زین گہرا مسکرایا۔

"اب میں چلتی ہوں

کافی زین کو تھماتے عروج برتن سمیٹنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"رک جاؤ کچھ دیر کم از کم امی کے آنے تک

زین نے التجا کی تھی۔

عروج ٹیفن سمیٹ کر چیئر پر بیٹھ گئ۔

"زین سڑ سڑ کرتا کافی پینے لگا

اس کی کافی پینے کے انداز سے عروج کو اریٹیشن ہونے لگی۔

'پلیز آواز بند کر کے کافی پی لو مجھے سخت غصہ آتا ہے

وہ تنک کر بولی۔

"آواز بند کر کے کیسے پیتے ہیں؟

www.novelsclubb.com

زین نے کپ لبوں سے ہٹاتے پوچھا۔

"ایسے

عروج نے کپ اس کے ہاتھ سے لیکر لبوں سے لگالیا

اور ایک گھونٹ بھر کر اسے دکھایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین کے ہونٹوں پر دلکش مسکراہٹ آئی۔۔

وہی عروج خفت سی ہو گئی اور اس نے کپ خاموشی سے اسے تھما دیا۔

جہاں سے عروج نے کپ ہونٹوں کو لگایا تھا وہی سے زین نے بنا آواز کے گھونٹ بھرا۔

عروج کے گال تپ گئے۔۔

وہ پزل سی ہوتی انگلیاں مسلنے لگی۔

زین نے کافی ختم کر کے کپ اسے دیا جسے عروج نے پکڑ کر ٹیبل پر رکھ دیا۔

"عروج میں ایسا کیا کروں جس سے تمہارا دل صاف ہو جائے اور تم میرے پیار کو سمجھو؟

زین نے گھمبیر آواز میں پوچھا۔

www.novelsclubb.com

عروج کا دل دھڑکا۔۔

"پتا نہیں کیوں مگر مجھے تم سے بہت محبت ہے پلیز مجھے ایک موقع دو۔

اس نے بھیک مانگی تھی۔

"محبت قربانی مانگتی ہے تم میرے لئے کیا قربانی دے سکتے ہو؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے سپاٹ سے چہرے کے ساتھ پوچھا۔

!جو تم کہو میں تمہارے لئے کچھ بھی کر سکتا ہوں

زین نے اک آس سے کہا۔

"اپنے دوستوں کو چھوڑ سکتے ہو؟میری خاطر ان سے دوستی توڑ سکتے ہو؟

عروج نے گہری سنجیدگی سے پوچھا۔

زین بے یقینی سے اس کا چہرہ دیکھنے لگا۔

اسے عروج سے اس بات کی امید نہیں تھی۔

بولو چھوڑ سکتے ہو انہیں؟؟

www.novelsclubb.com

نہیں میرا پیار ایک طرف ہے اور دوستی ایک طرف ناپیار کی وجہ سے دوستی کو توڑ سکتا ہوں اور نا

"ہی دوستی کی وجہ سے پیار کو چھوڑ سکتا ہوں

زین نے سنجیدگی سے جواب دیا تھا۔

عروج کے ہونٹ مسکراہٹ میں ڈھلے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین کو اس کا مسکرانا سمجھ نہیں آیا۔

اس سے پہلے ان میں مزید بات ہوتی ڈاکٹر نوک کرتی اندر آئی۔

"ہیلو گڈ مارننگ ہاؤ آر یو فیلنگ ٹوڈے؟

لیڈی ڈاکٹر نے مسکرا کر پوچھا۔

"فائن ڈاکٹر

زین نے مختصر کہا۔

نرس نے ڈاکٹر کو ایک فائل تھمائی۔

اب آپ ٹھیک ہیں ایک گھنٹے میں آپ کو ڈسچارج مل جائیگا رپوٹس کلیئر ہیں شکر ہے کوئی فریکچر نہیں آیا ورنہ مزید ہوسپٹل میں رہنا پڑتا"

ڈاکٹر نے دوستانہ لہجے میں کہا۔

"ہیلو ہاؤ آر یو؟

ڈاکٹر عروج کی طرف متوجہ ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہیلو" آئی ایم فائن۔

عروج نے مسکرا کر کہا۔

"آپ فرینڈ ہیں ان کی یا گرل فرینڈ؟

ڈاکٹر نے دوبارہ نظرے فائل پر گھومائے پوچھا۔

"نیبر ہوں ان کی

عروج نے برا سا منہ بنا کر کہا۔

زین اس کے ایکسپریشن انجوائے کر رہا تھا۔

"اوکے ایک گھنٹے میں ڈسچارج مل جائیگا آپ انکے گھر والوں کو بتادیں

ڈاکٹر فائل نرس کو تھماتی باہر نکل گئی۔

نرس زین کی پٹیاں چینج کرنے کے بعد کمرے سے نکل گئی

اب وہ دونوں دوبارہ اکیلے تھے۔

"تم تو کہہ رہے تھے اپنے والدین کے اک لوتے بیٹے ہو پھر آیت؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے یاد آنے پر پوچھا۔

"ہاں تو اک لوتا ہی ہوں

زین نے کندھے اچکائے کہا۔

"پر آیت تمہاری بہن ہے نا پھر تم لوتے کیسے ہوئے؟

عروج نے الجھ کر پوچھا۔

"آیت تو لڑکی ہے اور میں لڑکا

"مطلب؟

عروج مزید الجھی۔

www.novelsclubb.com

"مطلب میں ایک ہی لڑکا ہوں تو لوتا ہوا آیت تو لڑکی ہے وہ لڑکا تھوڑی ہے

اس کی بات پر عروج کا من کیا اپنا سر پیٹ لے۔

"آنٹی کب تک آئیگی؟

عروج نے گھڑی پر ٹائم دیکھتے پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پتا نہیں صبح گئی تھی ان کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی اسی لئے میں نے انہیں گھر بھیج دیا اگر پتا ہوتا تم

"آؤ گی تو نہیں جانے دیتا

زین نے سادگی سے کہا۔

"اٹس اوکے

عروج کہتی کھڑکی میں آکر کھڑی ہو گئی۔

"کالج کب سے سٹارٹ ہے تمہارا؟

زین نے سرسری سا پوچھا۔

"دو دنوں میں

www.novelsclubb.com

عروج نے دھیمی سی آواز میں بتایا۔

"یہی رہو گی یا ہوسٹل میں؟

"ہوسٹل

اس نے مختصر کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج آنکھیں بند کئے ٹھنڈی ہوا کو محسوس کر رہی تھی جب دروازہ کھلنے اور بند ہونے کی آواز آئی۔

عروج پلٹی۔

"اسلام و علیکم

عروج کو دیکھ طیّبہ کو خوش گوار حیرت ہوئی۔

"وا علیکم اسلام

دونوں نے ایک ساتھ جواب دیا۔

"عروج تم کب آئی کیسی ہو؟

www.novelsclubb.com

طیّبہ نے ہاتھ میں پکڑا ٹیفن ٹیبل پر رکھتے پوچھا۔

"کافی ٹائم ہو گیا آپ کا ہی انتظار کر رہی تھی۔

عروج نے ان کے قریب آتے بتایا۔

"اچھا کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

طیّبہ نے پیار سے کہا۔

"چلو کھانا کھالو۔

وہ ٹیفن کھولنے لگی جب زین نے اسے ٹوکا۔

"میں آلریڈی کھا چکا ہوں

"اچھا عروج لائی تھی؟

طیّبہ کو ایک اور خوش گوار حیرت ہوئی۔

"جی آنٹی کل بریانی کی فرمائش کی تھی آپ کے بیٹے نے تو آنٹی نے بنا کر بھیجی تھی

عروج نے انہیں کسی بھی خوش فہمی میں نہ ڈالتے ہوئے جھوٹ بولا۔

www.novelsclubb.com

زین نے پھیکی مسکراہٹ کے ساتھ اسے دیکھا۔

"آنٹی ڈاکٹر نے کہا ہے ایک گھنٹے میں ڈسچارج مل جائیگا۔

عروج نے اپنا بیگ اٹھاتے بتایا۔

"اب میں چلتی ہوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ارے ابھی تو میں آئی ہوں جب تک زین ڈسچارج نہیں ہو جاتا تب تک تو رہو۔

طیّبہ کی بات پر وہ منع کرتے کرتے رہ گئی۔

ایک گھنٹہ دونوں ادھر ادھر کی باتیں کرتی رہیں۔

ڈسچارج کے بعد عروج واپس گھر آ گئی۔

:گھر آنے کے بعد اس کی سوچوں کا مرکز زین عباسی تھا

!اگلی صبح وہ اپنے کمرے سے باہر نکلی جب زین کو دیکھ ٹھٹھکی

جو صوفے پر پاؤں رکھے آرام سے آدھا بیٹھا اور آدھا لیٹا تھا۔

"یہ اس حالت میں یہاں کیسے؟

عروج حیرت سے بڑبڑائی۔

"ہائے

اس پر نظر پڑتے ہی زین نے مسکرا کر ہاتھ ہلایا۔

"تم یہاں تمہارا تو پیر ٹوٹا تھا نا؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے حیرانی سے کہا۔

"ٹوٹا نہیں تھا ہلکی سی چوٹ آئی تھی

زین نے منہ بسور کر کہا۔

"پر تم تو چل نہیں سکتے تھے کل وہیل چیئر پر بیٹھایا تھا تمھیں؟

عروج نے صوفے پر بیٹھتے پوچھا۔

"وہ تو بس تھوڑی خدمت کروانے کے لئے ورنہ پیر میرا فٹ ہے

زین نے پیر زور سے ہلایا۔

عروج نے سر دائیں بائیں مارا۔

www.novelsclubb.com

"تو تم یہاں خود گاڑی ڈرائیو کر کے آئے ہو؟

زین نے سر کو ہلکا سا خم دیا۔

"تمہاری امی نے تمھیں کیسے آنے دیا اور بازو پر بھی چھوٹ لگی ہے نا؟

عروج تھوڑا حیران ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ایک پرچوٹ ہے دوسرا تو ٹھیک ہیں نہ اور امی کو کیا پتا میں تھوڑی نہ بتا کر آیا ہوں

وہ مزے سے بولا۔

"اَستَغفِرُاللہ۔

عروج نے دونوں ہاتھ کانوں کو لگائے۔

زین نے اسے تیز گھوری سے نوازا۔

"ایسی کیا مجبوری تھی جو یہاں آئے؟

عروج نے آنکھیں سیکڑتے پوچھا۔

"تمہاری یاد آرہی تھی۔

www.novelsclubb.com

زین نے اسے نظروں کے حصار میں لئے مسکرا کر کہا۔

بکواس بند کرو۔

"عروج نے جھنجھلا کر کہا

زین کی مسکراہٹ سمٹی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چہرے پر سنجیدگی چھا گئی۔

تبھی عدن کچن سے کافی لیکر نکلی

عدن نے کپ اٹھا کر زین کے آگے کیا۔

"نہیں آنٹی میں چلتا ہوں مجھے ایک ضروری کام یاد آگیا۔

زین صوفے کے سہارے سے اٹھا۔

عروج نے دیکھا وہ سہی سے کھڑا نہیں ہو پا رہا تھا۔

"بیٹا کافی تو پی کر جاؤ

نہیں آنٹی میں بس آپ کا شکریہ ادا کرنے آیا تھا آپ میری عیادت کے لئے آئی اور بریانی بھی بھیجی"

زین ہلکا سا مسکرایا۔

"شکریہ کیسا بیمار کی عیادت کرنا تو فرض ہے۔

عدن بھی مسکرائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"جی آنٹی اب میں چلتا ہوں

زین بنا اس کی سنے لنگڑاتا ہوا فلیٹ سے نکل گیا۔

"اسے کیا ہوا ابھی تو ٹھیک تھا خود مجھ سے کہہ کر کافی بنائی تھی اور اب بنا پیئے چلا گیا؟

عدن حیران ہوئی۔

"میں آتی ہوں

عروج کہہ کر تیزی سے باہر نکلی۔

!عروج کہاں؟

عدن نے پیچھے سے آواز لگائی مگر عروج اسے نظر انداز کرتی لفٹ میں داخل ہوئی۔

جہاں زین جیبوں میں ہاتھ ڈالے ایک طرف سنجیدہ چہرے کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑا تھا۔

عروج خاموشی سے دوسری طرف جا کر کھڑی ہو گئی۔

زین نے اسے نظر اٹھا کر بھی نہیں دیکھا۔

لفٹ کا دروازہ بند ہوا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں نے بہت بار محبّت کی ہے اپنے بابا سے اپنی دادی سے اپنے دوستوں سے عدن آنٹی سے پر تمہارے لئے وہ جذبہ فیل نہیں ہوتا تم میری زندگی کے بارے میں کچھ نہیں جانتے میں جیسی دیکھتی ہوں ویسی نہیں ہوں۔۔۔!

آخر میں اس کا لہجہ بے بس ہو گیا۔

"میں جانتا ہوں

لفٹ ایک جھٹکے سے رکی تھی!

دونوں گرتے گرتے بچے۔

زین آگے بڑھ کر لفٹ کے بٹن دبانے لگا مگر کوئی فائدہ نہیں۔

www.novelsclubb.com

"ک۔۔کیا۔۔جان۔۔جانتے ہو؟

اس کی آواز لڑکھڑائی۔

زین کے چلتے ہاتھ رکے۔

"یہی کے تم پری رضا میر ہو

وہ مڑا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے الفاظ عروج کو ساکت کر گئے تھے۔

"تم ہی ہو نہ اے جے گروپ اوف انڈسٹری کے اونر کی بیٹی عروج رضا میر؟

وہ پوچھ رہا تھا یا بتا رہا تھا وہ سمجھ نہیں سکی۔۔

"کیا بکواس ہے یہ؟

اس نے آنکھوں پر لگا چشمہ ٹھیک کرتے لبو کو تر کرتے کیا۔

"بکواس نہیں حقیقت ہے

"کیا ثبوت ہے تمہارے پاس؟

بہت کوشش کے بعد بھی وہ اپنی آواز کی لڑکھڑاہٹ ختم نہیں کر پائی۔

'عروج (اے) یا (یو) سے شروع ہوتا ہے

"پر تم یو یوز کرتی ہو۔

لیکن اگر اے سے شروع کیا جائے اور بیچ کے تین لیٹرز نکال دئے جائے تو یہ بنے گا اے جے

"یعنی کے اے جے رضا میر۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اس دنیا میں صرف میرا ہی سر نیم رضامیر نہیں ہے اور ویسے بھی تم نے ابھی پری کہا تھا؟

عروج نے ہمت کرتے کہا۔

ہاں لیکن ہر رضامیر کی بیٹی کی ماں کا سپنا اسے ڈاکٹر بنانا نہیں تھا ہر رضامیر کی بیٹی کے چار دوست

"نہیں تھے ہر رضامیر کی بیٹی اپنا گھر چھوڑ یہاں نہیں آئی

"اور تمہارے بابا پیار سے تمھیں پری کہتے تھے۔

!اور ایک بات اور

زین اس کے قریب آیا۔

عروج سانسیں روکے کھڑی تھی

www.novelsclubb.com

زین نے ہاتھ بڑھا کر اس کا چشمہ اتارا۔

"یہ چشمہ بھی تمہاری باتوں کی طرح نکلی ہے۔

عروج کا چہرہ دھواں دھواں ہو گیا۔

"تمھیں کیسے پتا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کافی دیر بعد اس کی صدمے میں ڈوبی آواز آئی۔

اس دن تمہارا چشمہ واپس کرنے آیا تھا تب یونہی اسے انکھوں پر لگا لیا پر یہ نظر کا نہیں تھا! اور اس دن رضامیر کے ذکر پر تمہارے ایکسپریشن دیکھے تھے تو حیرت ہوئی پھر اگنور کیا یہ سوچ کر کے شاید تمہاری طبعیت ٹھیک نہیں ہے!

پھر آیت کے منہ سے تمہارا سر نیم سنا!!

"تب دل میں خدشہ آیا ہے

پھر ڈیڈ سے رضامیر کی بیٹی کا نام پوچھا انہوں نے پری بتایا!

اس دن اپنا شک دور کرنے کے لئے میں نے تمھیں پیچھے سے آواز لگائی تھی۔!

"تمہارے قدم رکنا تمہارا دوڑ کر بس تک جانا میرا شک یقین کی رہ پر چل پڑا

"لیکن تب بھی پوری طرح یہ نہیں کہ سکتا تھا کے تم ہی رضامیر کی بیٹی ہو۔

اسی لئے میں نے دہلی میں رہتے اپنے اک دوست کو رضامیر کے بارے میں انفرمیشن نکالنے کے لئے کہا اس نے کچھ پیسے ڈرئیور کو دئے اور رضامیر کی بیٹی کی تصویر لانے کو کہا تب اس نے "یہ تصویر مجھے بھیجی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے موبائل اس کی آنکھوں کے سامنے لہرایا۔

عروج کی آنکھیں پھیل گئی تصویر میں وہ رضامیر کر ساتھ مسکراتی کھڑی تھی۔

کیوں اپنا گھر چھوڑ کر در در کی ٹھوکرے کھا رہی ہو کیوں عروج کیوں کیا صرف اپنے بابا سے "ناراضگی کی وجہ سے؟

زین نے گھمبیر آواز میں پوچھا۔۔

وہ ایک ہی جگہ بت بنی کھڑی تھی۔

عروج؟

زین نے تشویش سے اسے پکارا۔

وہ ٹس سے مس نہ ہوئی۔۔

!عروج؟

زین نے بازو سے پکڑ کر اسے جھنجھوڑا۔۔

اور اسی سمے وہ گہرا سانس لیتی زمین پر گر گئی۔

www.novelsclubb.com

زین بوکھلایا سا اس کے ساتھ ہی زمین پر بیٹھ گیا۔

اس کا تنفس بگڑ رہا تھا۔

وہ لمبے لمبے سانس لے رہی تھی۔

"عروج ہمت کرو۔

زین کو سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ اس سچویشن میں کیا کرے۔

اس کے پاس بلڈنگ کے چوکیدار کا نمبر نہیں تھا۔

عروج زمین پر گری اکھڑے اکھڑے سانس لے رہی تھی۔۔

زین نے عدن کا نمبر ملایا اور اسے کال کرنے کا کہہ کر ساتھ ہی انہلر نیچے لانے کو کہا۔

"ابھی لفٹ آن ہو جائیگی تم ہمت رکھو

زین اسے دلاسا دیتا خود کو کوس رہا تھا۔

لفٹ ایک جھٹکے سے آن ہوئی تھی۔

لفٹ کا دروازہ کھلتے ہی سامنے عدن انہلر لئے کھڑی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کو دیکھ اس کے ہاتھ پاؤں پھول گئے۔

انہلر کے استمال کرتے ہی وہ ہوش کی دنیا سے بیگانا ہو گئی۔

اس بار ہو سپٹل لیجانہ ہی سہی رہتا زین اسے بانہوں میں اٹھائے کار تک لایا

اس کے بازو اور پاؤں سے خون رسنے لگا تھا مگر اسے پرواہ نہیں تھی

****ہو سپٹل پہنچ کر عروج کو ایمر جنسی میں لے جایا گیا تھا

عدن عروج کے سرہانے بیٹھی اس پر پڑھ پڑھ کر پھونک رہی تھی۔"

زین ڈاکٹر کے ساتھ اندر داخل ہوا۔

www.novelsclubb.com

ابھی چنتا کی کوئی بات نہیں ہے سٹریس کی وجہ سے بے ہوش ہوئی تھی لیکن اگر یونہی بار بار بے ہوش ہوتی رہی تو کچھ نہیں کہہ سکتے"

ڈاکٹر نے پیشہ ورانہ انداز میں کہا۔

"لیکن ڈاکٹر یہ انہلر یوز کرتے ہی بے ہوش ہو جاتی ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے پریشانی سے پوچھا۔

"کیا پہلے بھی ایسا ہی ہوتا تھا؟

ڈاکٹر نے فائل پر نظرے دوڑائے پوچھا۔

"نہیں ڈاکٹر پہلے کبھی یہ ایسے بے ہوش نہیں ہوئی

عدن نے بے چینی سے بتایا۔

"اس بار آپ کو دھیان رکھنا ہو گا اگر یونہی چلتا رہا تو نروس بریک ڈاؤن بھی ہو سکتا ہے

عدن کا ہاتھ بے اختیار دل پر گیا۔

زین کی بھی سانسیں تھمی تھی۔

www.novelsclubb.com

میں کچھ میڈیسن لکھ رہا ہوں وہ انہیں دیتے رہیے گا اگر پھر کبھی ایسا ستمع اٹیک ہوا ہے تو بے ہوش

"نہیں ہو نگی۔

ڈاکٹر نے ایک پرچی پر دوائیاں لکھ کر زین کو دی۔

" تھنک تو ڈاکٹر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مائی پلیجر۔

ڈاکٹر مسکرا کر کہتا کمرے سے نکل گیا۔

"کیا ہوا تھا جو یہ بے ہوش ہوئی؟

ڈاکٹر کے جاتے ہی عدن نے پریشانی سے پوچھا۔

زین گہرا سانس لیتا عدن کو ساری بات بتا گیا۔

عدن سر دونوں ہاتھوں میں تھام کر صوفے پر گری۔

!اسی لئے کہتے ہیں کچھ باتیں راز ہی رہے تو بہتر ہوتا ہے

عدن نے ناراضگی سے کہا۔

www.novelsclubb.com

"آپ سب جانتی تھی نا؟

"ہاں جانتی تھی عروج نے مجھ سے وعدہ لیا تھا اسی لئے کسی کو نہیں بتایا

عدن نے نم آنکھوں سے کہا۔

"وہ گھر کیوں چھوڑ کر آئی تھی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے سنجیدگی سے پوچھا۔

"میں نے کہا نہ نہیں بتا سکتی

عدن نے دبے دبے غصے سے کہا۔

"پر مجھے جاننا ہے ایسی کیا مجبوری تھی جو وہ اپنا گھر چھوڑ کر یہاں رہ رہی ہے پلیز بتائیں مجھے۔

زین نے بھرائی ہوئی آواز میں التجا کی۔

عدن خاموش رہی۔

"سب تو جان گیا ہوں بس یہ جاننا ہے کیا واقعی وہ اپنے بابا سے ناراض ہو کر گھر سے آئی تھی؟

!آنٹی پلیز میری سانسیں جڑی ہے اس سے پلیز۔۔

www.novelsclubb.com

عدن نے سر اٹھا کر اسکی آنکھوں میں دیکھا جہاں اسے صرف عروج نظر آئی۔

زین بے بس سا اسے دیکھ رہا تھا۔

عدن نے بتانا شروع کیا۔۔

جوں جوں وہ بتاتی جا رہی تھی زین کے دل پر بوجھ بڑھتا جا رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن کے خاموش ہوتے ہی کمرے میں گہرا سناٹا چھا گیا۔

سر جھکائے وہ عروج کی اذیت کا اندازہ لگانے کی کوشش کر رہا تھا۔

عدن بھی خاموش آنسو بہا رہی تھی۔

زین نے سر اٹھا کر اس کے بے جان وجود کو دیکھا۔

نیند میں بھی اس کے چہرے پر اذیت کے آثار تھے اس وقت اس کا من کیا تھا وہ اس کے سارے زخم سارے درد ساری اذیت لیکر اسے خوشیوں سے مالا مال کر دے۔

!مگر وہ بے بس تھا

ضبط کی وجہ سے اس کی آنکھیں حد سے زیادہ سرخ ہو رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ تیزی سے اٹھ کر کمرے سے باہر نکل گیا۔

:عدن نے دھندلائی آنکھوں سے اسے جاتے دیکھا تھا

وہ گھٹنوں میں سر دئے بیٹھی تھی جب دروازہ کھلنے کی آواز آئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے گلا کھنکھار کر اس کا دھیان اپنی طرف کرنا چاہا مگر وہ ٹس سے مس نہ ہوئی۔

زین کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا۔

"ابھی کل ہی میں گھر گیا تھا اور آج تم ہو سپٹل آ گئی اف اتنی محبّت کرتی ہو مجھ سے؟

زین نے دل پر ہاتھ رکھے کسی مجنو کی طرح کہا۔

وہ مورت بنی ویسے ہی بیٹھی رہی۔

اب سیدھی ہو جاؤ ورنہ بریانی ٹھنڈی ہو جائیگی کل تم نے کھلائی تھی آج میں لے آیا حساب برابر

"کرنے ورنہ کہیں تم پھر سے نے کہ دینا مفت کا کھانا۔

زین اسے زچ کرنے لگا۔

www.novelsclubb.com

عروج نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔

اس کی آنکھیں ہر احساس سے عاری تھی۔

اس کی آنکھوں میں چھایا سناٹا دیکھ اک پل زین گھبرا گیا۔

"اب سیدھی ہو جاؤ یار بھوک لگی ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے پیٹ پر ہاتھ پھیرتے کہا۔

"مجھے بھوک نہیں ہے

اس نے بے جان آواز میں کہا۔

"لیکن مجھے لگی ہے۔

زین نے منہ بسور کر کہا۔

"تو تم کھالو

وہی بے تاثر انداز۔۔

"ٹھیک ہے مت کھاؤ میں بھی نہیں کھاؤنگا

اس نے منہ بنا کر کہا۔

"ضد مت کرو میرے کھانے سے تمہارا کوئی تعلق نہیں ہے۔

"ضد میں نہیں تم کر رہی ہو

زین نے برا سا منہ بنایا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج خاموش رہی۔۔

ٹھیک ہے مت کھاؤ اچھا ہی ہے تمہارا تھوڑا وزن کم ہو جائیگا اگلی بار تمھیں اٹھانے میں آسانی ہو گی"

زین نے اسے زچ کرنے کی کوشش کی۔

عروج نے گھور کر اسے دیکھا۔

ایسے کیا دیکھ رہی ہو تمھیں ہاتھوں میں اٹھا کر لایا ہوں دیکھو خون بھی نکلا ہے زین نے بازو کی طرف اشارہ کیا جہاں خون کے دھبے جم چکے تھے'

اور ساتھ ہی پیر ہی آگے کیا جس کی پٹی خون سے لت پت تھی۔

"کیوں کر رہے ہو ایسا میرا تم سے کوئی رشتہ نہیں ہے پھر کیوں؟

عروج نے سنجیدگی سے پوچھا۔

"محبت

"تم نہیں کرتی میں تو کرتا ہوں تمہارا درد میرا درد ہے یہاں محسوس کیا تھا۔

زین نے انگلی دل کے مقام پر رکھے نم آواز میں کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کی نظرے اس کی نظروں سے ٹکرائی۔

اس کی آنکھیں نم تھی۔

"کیا زین جیسا مرد اس کے لئے رو رہا ہے؟

!اسے دھچکا لگا تھا

"اب ڈالوں کھانا بھوک سے پیٹ کے چوہے بھی مرنے والے ہو گئے ہیں؟

اس نے دوہائی دی۔

عروج نے ہلکا سا سر ہلا دیا۔

"شکر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

زین نے ہاتھ اٹھائے کہا۔

عروج کے ہونٹ مسکراہٹ میں ڈھلے۔

"زین کے اندر تک سکون اترا تھا اس کے مسکرانے پر

دو پلیٹ میں بریانی ڈال کر اس نے ایک اسے دی اور دوسری لے لی۔

www.novelsclubb.com

زین نے چمچ اس کی طرف بڑائی۔

"میں ہاتھ سے کھاتی ہوں

عروج نے انکار کرتے کہا۔

عروج ہاتھ سے آہستہ آہستہ کھانے لگی جب کے زین بھکڑوں کی طرف پلیٹ پر جھکا تھا۔

"اسے دیکھ کر ہی اندازہ ہوتا تھا کے وہ واقعی بھوکا تھا

بریانی کھاتے اسے ہچکی لگی۔

زین نے اپنی پلیٹ ٹیبل پر رکھ کر جلدی سے اسے پانی کا گلاس تھمایا۔

عروج نے گلاس لبوں سے لگا کر ایک ہی سانس میں ختم کر دی

www.novelsclubb.com

"گلاس منہ سے ہٹاتے ہی اسے کل کا واقعہ یاد آیا تھا

بے اختیار ہی اسے شرمندگی نے آگیرا۔

"یہی سوچ رہی ہو نہ کے مکافاتے عمل اتنی جلدی کیسے ہو گیا؟

زین نے شرارت سے کہا تھا لیکن عروج مزید شرمندہ ہو گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے گلاس کے ساتھ بریانی کی پلیٹ بھی اس کی طرف بڑھائی۔

"کیا ہوا؟

"پیٹ بھر گیا

"اتنے سے ویسے اچھا ہے کم کھاؤ گی تو کم موٹی ہو گی

زین نے بریانی کی پلیٹ تھامتے کہا

عروج نے تیزی سے اس کے ہاتھ سے پلیٹ واپس کھینچی اور اسے ایک گھوری سے نوازتی کھانا کھانے لگی۔

زین کے لب پھیل کر سمٹے تھے۔

www.novelsclubb.com

آنٹی کہاں ہیں؟

گھر گئی ہیں کل صبح سے یہاں تھی۔

زین کی بات پر اس کے ہاتھ رکے۔

"میں کل صبح سے یہاں ہوں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے بے یقینی سے پوچھا۔

زین نے سر کو ہلکا سا خم کیا۔

"کیا تم نے واقعی کل سے کچھ نہیں کھایا تھا؟

عروج نے حیرت سے پوچھا۔

زین نے دوبارہ سر خم کیا۔

عروج بے یقین سی اسے دیکھ رہی تھی۔

"بریانی کھاؤ ورنہ میں تمہاری بھی کھا جاؤنگا

زین نے شرارت سے کہا۔

www.novelsclubb.com

عروج نے اپنی پلیٹ اس کے آگے کی۔۔

"ارے نہیں میں تو مذاق کر رہا تھا۔

زین خجل سا ہو گیا۔

"نہیں تم کھاؤ مجھے ویسے بھی بھوک نہیں ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے مسکرا کر کہا۔

"نہیں میرا پیٹ بھر گیا

وہ بھی مسکرایا۔۔

"پلیز کھالو مجھے واقعی بھوک نہیں ہے میں صرف تمہاری وجہ سے کھا رہی تھی

عروج نے نرمی سے کہا۔

زین نے پلیٹ تھام لی۔

عروج دھیمہ سا مسکرائی۔

بریانی کھانے کے بعد وہ کمرے سے نکل گیا۔

www.novelsclubb.com

واپس آنے پر اس کے ہاتھ میں دو چائے کے کپ تھے۔

اس نے ایک کپ عروج کی طرف بڑھایا۔

"میں چائے نہیں پیتی

اس نے تلخی سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آج پی لو

یہ اتفاق ہی تھا آج اسے کافی نہیں ملی اسی لئے وہ چائے لے آیا۔

عروج نے نفی میں سر ہلایا۔

زین کرسی پر بیٹھ گیا۔

"آئی ایم سوری

!وہ چونکی

"کس لئے؟

"کچھ راز راز ہی رہے تو اچھا ہوتا ہے

اس نے عدن کا کہا جملہ دوہرایا۔

اس کے چہرے پر کرب کے آثار نمودار ہوئے تھے۔

"میری وجہ سے آج تم یہاں ہو آئی ایم ریلی سوری۔

وہ ٹوٹ کر بولا تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہیں تمہاری غلطی نہیں ہے

اس نے ہمت کرتے کہا مگر پھر بھی آواز لڑکھڑائی تھی۔

"چائے ٹھنڈی ہو جائیگی

اس نے دوبارہ کپ اس کے آگے کیا۔

عروج نے خاموشی سے چائے پکڑلی۔

عروج چائے کا کپ ہاتھ میں لئے اسے دیکھ رہی تھی۔

!جب اس کے کانوں سے سڑ سڑ کی آواز ٹکرائی

اس نے غصے سے زین کو دیکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

"منہ میں سپیکر لگایا ہے؟

زین کپ منہ سے ہٹاتا معصومیت سے اسے دیکھنے لگا۔

"کہا تو تھا نہیں آتی بنا آواز کے چائے پینے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پہلے کپ کو منہ سے لگاؤ پھر آرام سے گھونٹ بھرو ایسے آواز نہیں آئیگی اگر زور زور سے کھینچ "کھینچ کر گھونٹ بھروگے تو آواز تو آئیگی نہ۔

عروج نے سمجھاتے کہا۔

زین نے سر ہلاتے دوبارہ گھونٹ بھرا مگر بے سد۔

اب وہ بیچاری سی شکل بنائے اسے دیکھ رہا تھا۔

"یہ دیکھو ایسے پیو

عروج نے کپ ہونٹوں سے لگا کر ایک بنا آواز کے گھونٹ بھرا۔

کتنے وقت کے بعد اس کے منہ نے چائے کا ذائقہ چکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ ساکت رہ گئی۔

ماضی کی آوازیں اس کے کانوں سے ٹکرائی تھی۔

(کیسے پیتے ہو تم لوگ اتنی کڑوی کافی)

(دنیا جہاں کی ساری چائے تو تم پی جاتی ہی اب ہم بیچارے کافی نہیں پیئینگے تو کیا پیئینگے)

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہوسپٹل کے بیڈ پر بیٹھے وہ ایک سال پیچھے دہلی کے ایک کیفے میں چلی گئی تھی۔

ایک آنسو خاموشی سے اس کی آنکھ سے گرا تھا۔

اس نے بمشکل گھونٹ ہلک سے نیچے اتارا تھا۔

گردن دوسری جانب پھیر کر اس نے آنکھیں صاف کی۔

زین نے حیرت سے اس کا ننا آنسو دیکھا تھا۔

عروج نے ایک اور گھونٹ بھرا اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ چند اک گھونٹ میں سارا کپ ختم کر گئی

چائے پی کر اسے اپنے اندر سکون اترتا محسوس ہوا۔

وہ اداسی سے خالی کپ کو دیکھ رہی تھی۔

"اور چاہیے؟

زین نے اسے نوٹس کرتے پوچھا۔

عروج نے چھوٹے بچوں کی طرح سر ہلا دیا۔

زین مسکراتا ہوا اس کے ہاتھ سے کپ لیکر کمرے سے نکل گیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج ٹیک لگا کر آنکھیں موند گئی۔

وہ چائے کا کپ لئے کمرے کے دروازے میں پہنچا تو اسے دیکھ وہی رک کر دروازے سے ٹیک لگا کر اسے دیکھنے لگا۔

وہ لڑکی کب اس کا سکون بن گئی پتا ہی نہیں چلا

عروج نے دھیرے سے آنکھیں کھولی

زین فورن سیدھا ہوتا اندر آیا۔

چائے پی کر اس نے خالی کپ زین کو دیا جسے اس نے ٹیبل پر رکھ دیا

"مجھے گھر جانا ہے

"تم نرس کو بلا دو گے پلیز؟

زین نے کچھ کہنے سے پہلے ہی وہ دوبارہ بولی۔

"تم ٹھیک ہو؟

وہ ایک دم فکر مند ہوا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم بلاد و پلیز۔

عروج اس کی بات نظر انداز کرتی بولی۔

"او کے

زین تیزی سے باہر نکلا۔

"اس کی فکر عروج کو پسند آئی وہ بے اختیار مسکرائی تھی

دو منٹ میں ہی وہ نرس کے ہمراہ کمرے میں داخل ہوا۔

نرس کی شکل دیکھ کر لگ رہا تھا جیسے اسے زبردستی لایا گیا ہو۔

نرس اس کی پیشانی چھو کر ٹیمپریچر چیک کرنے لگی۔

www.novelsclubb.com

"میں ٹھیک ہوں آپ پلیز ان کی پٹی کر دے۔

عروج نے زین کی طرف اشارہ کیا۔

"جہاں زین حیران ہوا وہی نرس کا پارا ہائی ہو گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر آپ کو پٹی ہی کروانی تھی تو وہی کروالیتے اتنا ضروری کام کر رہی تھی میں آپ نے ایمرجنسی "کا کہہ کر مجھے بلایا شرم آنی چاہیے آپ کو۔

نرس فرسٹ ایڈ بوکس اٹھاتی غصے سے بولی۔

جہاں ایمرجنسی کے نام پر عروج حیران ہوئی وہی زین نے زبان دانتوں تلے دبالی۔

نرس اس کی پٹیاں چینج کر کے دندناتی ہوئی کمرے سے نکل گئی۔۔

زین نے عروج کو دیکھا جو آنکھیں چھوٹی کئے اسے ہی گھور رہی تھی۔

"گھورو مت میں نے پوچھا تھا تم نے بتایا نہیں اگر پہلے ہی بتا دیتی تو میں وہی سے چینج کروالیتا

زین نے منہ بسور کر کہا۔

www.novelsclubb.com

"ویسے نرس کر کیا رہی تھی جو اتنے غصے میں تھی؟

عروج نے تجسس سے پوچھا۔

فون پر لگی تھی میں نے بلایا بولی دو منٹ میں آتی ہوں اسی لئے تو ایمرجنسی کا کہا تھا تبھی دوڑتی "ہوئی آئی

زین نے خالص زنانیوں کے انداز میں کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کا قہقہہ بلند ہوا۔

وہ پیٹ پکڑ کر ہنسنے لگی۔

"نی ایپوا ایپوا ایلم سیر و کیرا اپوا ایلم ان میلا انبوورد ھو

اس کے ہنسنے پر زین نے گھمبیر آواز میں تمل میں کچھ کہا تھا۔

وہ ہنستے ہنستے رکی۔

اس نے زین کو دیکھا جو آنکھوں میں پیار سموئے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

"کیا کہا تم نے؟

اس نے نظرے چراتے دھیمی آواز میں پوچھا۔

یہ تو تم بتاؤ؟

"مجھے کیا پتا مجھے تھوڑی نہ تمل آتی ہے

اس نے منہ بسور کر کہا۔

زین مسکرایا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تبھی عدن دروازہ کھول کر اندر آئی بلند آواز سلام کر کے وہ عروج کی طرف آئی۔

"کیسی ہو؟

"ٹھیک ہوں

"ماشاءاللہ۔

عدن نے اس کی بلائیں لی۔

"زین تم جاؤ آرام کرو میں ہوں عروج کے پاس

عدن عروج کے قریب ہی بیڈ پر بیٹھتی بولی۔

"نہیں آنٹی میں ٹھیک ہوں

www.novelsclubb.com

اس نے عاجزی سے کہا۔

"ارے کل سے یہی ہو جاؤ گھر جا کر آرام کر لو عروج کو میں خود گھر لے جاونگی۔

عدن نے پیار سے اسے ڈپٹتے کہا۔

عروج حیران ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نو نیڈ میں بلکل فریش ہوں آپ دونوں کو گھر چھوڑ کر ہی گھر جاؤنگا

زین نے انگڑائی لیتے کہا۔

عدن نے مسکرا کر اسے دیکھا عروج کے لئے اس کی محبت کا اندازہ اسے کل اچھی طرح سے ہو گیا تھا۔

"آنٹی گھر جانا ہے

عروج نے معصوم سی شکل بنا کر کہا۔

"چلتے ہیں پہلے ڈاکٹر کو فائنل چیک اپ کرنے دو

عدن نے پیار سے اس کی ٹھوڈی چھوتے کہا۔

"بلکل ٹھیک ہوں میں دیکھے کچھ بھی نہیں ہوا ہے ابھی صرف گھر چلے پلیز

عروج نے ضدی انداز میں کہا۔

اوکے چلتے ہیں ابھی میں مل کر آئی تھی ڈاکٹر سے وہ آنے والے ہو ہونگے۔

عدن کی بات ختم ہوتے ہی ڈاکٹر اندر آیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کا سر سری سا چیک اپ کرنے کے بعد ڈاکٹر نے ڈسچارج دے دیا۔

زین دونوں کو ڈراپ کر کے اپنے فلیٹ میں آ گیا۔

عروج اپنی پیکنگ کرنے لگی کل اسے ہوسٹل جانا تھا۔

عدن اس کے جانے سے اداس تھی لیکن اس نے ظاہر نہیں ہونے دیا وہ اس کے خوابوں کے بیچ نہیں آنا چاہتی تھی۔

عروج پیکنگ کے بعد باہر آئی عدن کھانا لگا رہی تھی۔

زین کو وہ کھانا اس کے فلیٹ میں ہی دے آئی تھی۔

"آنٹی بلکل بھی بھوک نہیں ہے

www.novelsclubb.com

عدن کے کہنے پر اس نے انکار کیا۔

"چپ کر کے کھاؤ کھانا زین بتا رہا تھا تم نے صبح بھی سہی سے نہیں کھایا تھا۔

عدن نے اسے گھورتے کہا۔

عروج منہ بسور کر بیٹھ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یہ کیا ہے؟

اس نے اس کے سامنے ابلے چاول کے ساتھ ابلی سبزی رہی جسے دیکھ اس نے ناک چڑا کر کہا۔

عدن نے اسے گھورا۔

"آنٹی میں اتنی بھی بیمار نہیں ہوں یہ ابلی ہوئی سبزی کھلا کر تو آپ ظلم کر رہی ہیں

اس نے احتجاجاً کہا۔

"ڈاکٹر نے ایسا ہی کھانا سجیسٹ کیا ہے چپ کر کے کھاؤ

عدن نے سنجیدگی سے کہا۔

عروج دل مار کر کھانا کھانے لگی بہت مشکل سے اس نے چاول اور سبزی حلک سے نیچے اتاری۔

"آنٹی زین کو کھانا دیا؟

کھانا کھاتے اسے زین کا خیال آیا۔

"ہاں" بہت پیارا بچا ہے بہت محبّت کرتا ہے تم سے تمھیں اس کے بارے میں سوچنا چاہیے۔

عدن نے اسے سمجھایا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج خاموش رہی۔

"تم سمجھ رہی ہو نہ میری بات؟

اس کی خاموشی پر عدن نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے پوچھا۔

عروج نے سر ہلا دیا۔

کھانا کھانے سے لیکر کمرے میں آنے تک وہ زین کے بارے میں ہی سوچتی رہی کمرے میں

****آنے کے بعد بھی اس کی سوچ کا مفہوم زین عباسی ہی تھا

وہ نماز پڑھ کر سونے کی نیت سے بیڈ پر لیٹی تھی جب اس کا فون بجا"

ان نون نمبر دیکھ اس نے کال اٹینڈ کی

www.novelsclubb.com

دوسری طرف گہری خاموشی تھی

عروج اس کی سانسوں کی آواز سن سکتی تھی۔

"اب کچھ بولو گے بھی؟

دونوں طرف کی خاموشی کو عروج کی آواز نے توڑا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہیں صرف تمہاری سانسوں کی آواز سننی ہے

دوسری طرف شوخی سے کہا گیا۔

"زیادہ مجنومت بنو اور یہ بتاؤ فون کیوں کیا ہے؟

عروج نے سپاٹ سی آواز کے ساتھ پوچھا۔

"کیا میں کل تمھیں ہوسٹل ڈراپ کر سکتا ہوں؟

زین نے جھجھکتے پوچھا۔

عروج چند لمحے خاموش رہی۔

"ٹھیک ہے مجھے بھی تم سے ایک ضروری بات کرنی ہے

اس نے سنجیدگی سے کہا۔

"کونسی بات؟

زین نے تجسس سے کہا۔

"کل بتاؤنگی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مطلب میں ساری رات یہی سوچتا رہوں؟

اس نے گہرا سانس لیا۔

"کیا؟

عروج نے سمجھی۔

"یہی کے تمھیں مجھ سے کیا ضروری بات کرنی ہے

زین نے لچک دار آواز میں کہا۔

دونوں طرح دوبارہ خاموشی چھا گئی۔

اور کچھ؟

"نہیں

"تو رکھو فون۔

"تم بھی تو رکھ سکتی ہو

زین نے شرارت سے کہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"فون تم نے کیا ہے تو تم ہی کاٹو گے

دوسری طرف بھی عروج تھی۔

"اگر میری بات ہے تو میں ساری رات نہیں کاٹو نگا۔

زین نے آوارگی بھرے انداز میں کہا۔

فون تم نے کیا ہے تو کاٹو گے بھی تم ہی۔

عروج نے بھی ضد لگائی۔

دیکھ لو؟

اس نے چیلنج کیا۔

ہاں نہیں کاٹو نگی کال تم ہی کاٹو۔

"اس نے اکڑ کر کہا

"نہیں میں نہیں کاٹو نگا۔

دوسری طرف بھی برابر کی ضد تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ٹھیک ہے مت کاٹو میں یونہی فون رکھ دونگی

اس نے اپنی طرف سے دھمکی دی۔

"رکھ دو۔

اس نے لاپرواہی سے کہا۔

عروج نے زچ آتے موبائل ایسے ہی سرہانے پر رکھ دیا اور خود بھی لیٹ گئی۔

زین بھی تکیے پر موبائل رکھ کر لیٹا اس کی سانسوں کی آواز سن رہا تھا۔

عروج چند لمحے یونہی لیٹی رہی پھر نہ جانے اس کے دل میں کیا سمائی اس نے سپیکر آن کر دیا۔

زین کی بھاری سانسوں کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی دل عجیب انداز میں دھڑکا۔

www.novelsclubb.com

دونوں طرف خاموشی تھی۔

عروج یونہی لیٹے لیٹے سو گئی۔

دوسری طرف زین نے بھی کروٹ لیکر آنکھیں موندلی۔

صبح فجر کے وقت اس کی آنکھ کھلی کمرے میں ہلکے ہلکے خراٹوں کی آواز گونج رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پہلے تو اسے یاد ہی نہیں آیا۔

!پھر یاد آنے پر وہ یک دم اچھلی

!کال ابھی بھی چل رہی تھی

"عجیب انسان ہے

وہ حیرت سے بڑبڑاتی واش روم میں گھس گئی۔

نماز کر بعد فریش ہو کر باہر آنے پر سامنے زین کو تیار بیٹھے پایا

جو کپ ہونٹوں سے لگائے کافی پی رہا تھا۔

عروج پر نظر پڑتے ہی کپ ٹیبل پر رکھتا مسکرا کر ہاتھ ہلانے لگا۔

www.novelsclubb.com

عروج نظرے پھیرتی کچن میں گھس گئی۔

اسے عجیب سی شرم آرہی تھی۔

ساری رات کال چل رہی تھی یہ بات ہی اسے شرمندہ کر رہی تھی۔

اٹھ گئی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن کی نظر پڑتے ہی اس نے مسکرا کر کہا۔

"جی آنٹی کیا بنا رہی ہیں؟

عروج انگڑائی لیتی اس کے ساتھ آ کر کھڑی ہو گئی۔

"ڈوسہ زین کو بہت پسند ہے فرمائش پر بنوا رہا ہے

عدن نے شریں لہجے میں کہا۔

عروج سر ہلاتی فریج سے پانی کی بوتل نکال کر چیئر پر بیٹھ کر پانی پینے لگی۔

"تم تیار ہو جاؤ پھر ناشتہ کرتے ہیں

عدن نے ڈوسہ پلیٹ میں رکھتے کہا۔

www.novelsclubb.com

عروج سر ہلاتی کچن سے نکلی جب کمرے میں جانے کی بجائے زین کی طرف آئی۔

"تمہارے پاس کوئی اور کپڑے نہیں ہے جو ہر وقت یہ ایک ہی کالی پینٹ شرٹ پہنے رکھتے ہو؟

عروج نے کمر پر ہاتھ رکھے پوچھا۔

"نہیں نہ ہم بیچارے غریب سے لوگ ہیں تمہاری طرح امیر تھوڑی ہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے مسکین سی شکل بنائی۔

عروج کے چہرے پر کئی رنگ آکر گزرے۔

"صبح صبح تم اور بھی خوبصورت لگتی ہو

زین نے فورن بات پلٹتے کہا۔

"کالا جن

عروج غصے سے بڑبڑاتی کمرے میں چلی گئی۔

کالا جن؟

زین نے حیرت سے اپنی طرف دیکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

ناشتے کے بعد وہ سامان سمیت جانے کے لئے کھڑی تھی۔

عدن نے اس کے بیگ میں نہ جانے کون کون سی ہیلتھی کھانے کی چیزیں رکھی تھی۔

عروج کے منع کرنے کے بوجود بھی عدن نے اس کا آدھا بیگ اپنے ڈبوں سے ہی بھر دیا۔

"اپنا بہت سا خیال رکھنا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن نے اس کے گلے لگ کر نم آواز میں کہا۔

"میں آتی رہا کرونگی۔

عروج نے اس کی آنکھیں صاف کرتے مسکرا کر کہا۔

عدن نے مسکرا کر اسے الوداع کیا تھا۔

مگر اندر سے وہ بہت اداس تھی عروج کا بھی یہی حال تھا۔

لفٹ میں داخل ہوتے ہی زین نے ایک شاپر اس کی طرف بڑھایا۔

یہ میڈسن ہے جب بھی تمھیں دورہ پڑیگا، میرا مطلب ہے جب بھی تمھیں ایستمع اٹیک آئیگا تم بیہوش نہیں ہو گی۔"

www.novelsclubb.com

عروج کی گھوری پر وہ فورن شرافت کا

لبادہ اوڑتا بولا۔

عروج نے جھپٹا مار کر اس کے ہاتھ سے شاپر کھینچا۔

عروج لفٹ سے نکل کر خاموشی سے آگے بڑ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اوہیلو اپنا سامان تو اٹھاؤ

زین نے پیچھے سے آواز لگائی۔

"تمھیں شوق تھا مجھے چھوڑنے کا اب سامان بھی تم ہی اٹھائو۔

وہ بنا مڑے چلا کر بولی۔

زین سامان اٹھائے تیزی سے اس تک پہنچا۔

"چھوڑنے کا کہا تھا سامان اٹھانے کی بات تو نہیں ہوئی تھی؟

"تو سامان اٹھانے کی بات پہلے ہی ڈن کرنی تھی تم کیا کوئی ڈرائیور ہو؟

اس نے اپنی بڑی بڑی آنکھیں مزید پھیلائی۔

www.novelsclubb.com

!پر

"اگر سامان نہیں اٹھاؤ گے تو میں تمہارے ساتھ نہیں جاؤ نگی

عروج نے اس کی بات کاٹتے دھمکی دی۔

"اوکے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے شرافت سے سامان اٹھا کر کار میں رکھا۔

"تم نے کچھ بات کرنی تھی؟

مین روڈ پر کار ڈالتے ہی اس نے کہا۔

ہمم۔۔

وہ شیشے سے باہر نظرے ٹکائے کھوئے انداز میں بولی۔

کیا؟

زین نے ایک نظر اسے دیکھا پھر اپنا دوبارہ گردن موڑ لی۔

عروج نے ایک گہرا سانس لیا۔

وہ م۔۔میں۔۔

وہ لفظوں کو ترتیب دینے لگی۔

"سمجھ نہیں آرہی کیسے کہوں

وہ پزل ہوئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں نے ایک منٹ میں کہ دیا تھا اور تم اتنا سوچ رہی ہو؟

زین نے شرارت سے کہا۔

"کیا کہ دیا تھا؟

عروج الجھی۔

"یہی کے میں تم سے پیار کرتا ہوں۔

انداز میں وہی شرارت تھی۔

عروج نے بنا کوئی ریئیکٹ کئے بات شروع کی۔

اگر تم مجھ سے پوچھو گے کے کیا میں تمھیں پسند کرتی ہوں تو میں کہ سکتی ہوں ہاں لیکن اگر یہ

"پوچھو گے کے کیا میں تم سے پیار کرتی ہوں تب میرے پاس کوئی جواب نہیں ہو گا

اس نے قدرے دھیمی آواز میں کہا۔

زین نے گردن موڑ کر اسے دیکھا جو نظرے گود میں ٹکائے بیٹھی تھی۔

"کیا مطلب؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے کار کی سپیڈ کم کی۔

"میں تمھیں وقت دیتی ہوں۔

اس نے گہرا سانس لیتے سنجیدگی سے کہا۔

"کیسا وقت؟

کار کی سپیڈ مزید کم ہوئی۔

"مجھے لگتا ہے جو تم میرے لئے فیل کرتے ہو وہ پیار نہیں صرف اٹریکشن ہے

"صاف صاف بتاؤ کیا کہنا چاہتی ہو؟

زین کار ایک طرف روک کر اس کی طرف گھوما۔

www.novelsclubb.com

آج سے اگلے پانچ سال تک ہم ایک دوسرے سے نہیں ملینگے نہ ہی کوئی کونٹیکٹ کرینگے اگر ان

"پانچ سالوں میں تمہاری محبّت نہیں بدلی تو۔۔

!وہ رکی

"تو؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سانس روکے بیٹھا تھا۔

تو میں سوچو نگی تمہارے بارے میں۔

وہ جو سانس روکے بیٹھا تھا ایک گہرا سانس لیکر سیٹ سے ٹیک لگا گیا۔

"پانچ سال کے بعد بھی تم سوچو گی؟

وہ طنزیہ ہنسا۔

"مجھے وقت چاہیے یہ جاننے کے لئے کی میرے دل میں تمہارے لئے کچھ ہے بھی یا نہیں۔

"عروج کنفیوز مت کرو پلیز صاف صاف بتاؤ؟

وہ تنک کر بولا۔

www.novelsclubb.com

میں تم سے محبت کرتی ہوں یا نہیں میں خود بھی نہیں جانتی اسی لئے شاید میں تم سے دور رہ کر اس بات کو سمجھ سکوں"

وہ مدعے پر آئی۔

اور کیا پتا جسے تم محبت کہ رہے ہو وہ صرف ایک اٹریکشن ہو اور آگے جا کر تمہاری یہ فیلنگ بدل جائے اسی لئے میں وقت دے رہی ہوں"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ بات کو گھوما رہی تھی۔

"اور پانچ سال کے انتظار کے بعد بھی تم کہو میں تم سے محبّت نہیں کرتی تو؟

اس نے کرب سے پوچھا۔

"اور اگر پانچ سال کے بعد تمہاری محبّت جھاگ کی طرح بیٹھ گئی تو؟

اس نے جواب دینے کی بجائے سوال کیا۔

زین نے بنا جواب دئے کار سٹارٹ کر کے آگے بڑھالی۔

باقی تین گھنٹوں کا سفر خاموشی سے کٹا۔

ہوسٹل کے آگے اس نے کار روکی۔

بنا کچھ کہے وہ کار سے اتر کا سامان نکالنے لگا۔

عروج بھی باہر نکل آئی۔

سامان ایک طرف رکھ کر وہ ہاتھ جھاڑتا اس کی طرف آیا۔

"تم ایک تیر سے دو نشانے لگانا چاہتی ہو؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے کہا۔

عروج نے بے اختیار نظرے چرائی۔

"تمھیں لگتا ہے میں کمزور مرد ہوں جو صرف محبّت کا دعوا کرنے والا نہ کے نبھانے والا؟

وہ غصے سے بولا۔

عروج خاموش رہی۔

"تو ٹھیک ہے پھر ملتے ہیں پانچ سال کے بعد یہی اسی جگہ

وہ اک عزم سے بولا تھا۔

عروج نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

کیا نہیں تھا اس کی آنکھوں میں۔

"اور اگر تم نہ آئے تو؟

نہ جانے وہ کیا جاننا چاہتی تھی۔۔

"تو سمجھ جانا میں مر گیا کیونکی محبّت سے مکر جاؤں ایسا مرد نہیں ہوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج سر تا پیر شرمندہ ہوئی۔

"اور اگر تم پانچ سال بعد کہو میں نے سوچا سمجھا لیکن تم مجھ سے محبّت نہیں کرتی تو؟

وہ دو قدم اس کے قریب آیا۔

عروج کے پاس کوئی جواب نہیں تھا وہ خاموش رہی۔

اس کی خاموشی دیکھ وہ خود ہی بولا۔

"اگر میری محبت سچی ہے تو تم میری ضرور بنو گی

اس بار وہ مسکرایا تھا۔

"تو میں چلوں؟

وہ تھوڑا سا جھکا۔

عروج نے سر کو ہلکا سا خم کیا اور

اپنا سامان اٹھا کر ہوسٹل کے گیٹ کی طرف بڑی۔

جب زین کی آواز نے اس کے قدم روکے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!چھیلم نہ انالو پیزے اور نہ انا کدھالک کیرن

وہ مسکراتا ہوا تمل میں کچھ بولا۔

"کیا کہا تم نے؟

وہ پلٹی۔

اس کی آواز میں تجسس تھا۔

"ابھی نہیں جب دوبارہ میلنگے تب بتاؤنگا

وہ مسکرا کر کہتا کار سے ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا۔

"جاؤاب۔

"نہیں پہلے تم اندر جاؤ پھر جاؤنگا

عروج سر ہلاتی واپس اندر کی جانب چل دی۔

وہ حسرت بھی نگاہوں سے اسے جاتے دیکھ رہا تھا۔

گیٹ پر پہنچ کر اس نے گردن موڑ کر پیچھے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

اس کے دیکھتے ہی وہ مسکرا کر ہاتھ ہلانے لگا۔

عروج مسکراتی ہوئی گیٹ کے اندر گم ہو گئی۔

آنکھوں میں آئی نمی کو انگوٹھے کی مدد سے صاف کرتے وہ کار میں بیٹھ گیا۔

اک لمبا انتظار تھا۔

جو اسے کرنا تھا۔

امید تھی بھی اور نہیں بھی۔

اندر داخل ہوتے ہی اسے اپنے گال پر کچھ محسوس ہوا اس نے ہاتھ بڑھا کر گال کو چھوا۔

وہ آنسو کا ایک ننھا سا قطرا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ بے یقین سی اپنے ہاتھ کو دیکھ رہی تھی۔

وہ رو رہی تھی؟

کس کے لئے؟؟

کیا زین؟؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس سے آگے وہ سوچ نہیں پائی اپنی آنکھوں کو صاف کر کے وہ اندر بڑی۔

وارڈن سے اپنا روم نمبر لیکر وہ سیڑیاں چڑنے لگی۔

ابھی وہ کوریڈور میں پہنچی ہی تھی جب کسی نے اسے پکارا۔

ایک جانی پہچانی آواز پر وہ رکی۔

"تم نے ایگزیم پاس کر لیا؟

اسی نے پاس آتے ہی پہلا سوال یہی کیا۔

اسی کو دیکھ اسے خوشگوار حیرت ہوئی تھی۔

"تم یہاں کیسے آئی مین تم نے بھی ایگزیم پاس کر لیا؟

عروج نے بھی وہی سوال دوہرایا۔

"ہاں بس تمہاری دعا لگ گئی

اسی اس کے ساتھ چلنے لگی۔

"کونسا روم ہے؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی کے پوچھنے پر عروج نے روم نمبر بتایا۔

"ارے وہ تو میرا روم ہے اس کا مطلب تم میری روم میٹ ہو؟

اسی خوشی سے بولی۔

عروج کو ایک اور خوشگوار حیرت نے آگیرا۔

"ویسے وہ ہینڈسم لڑکا کون تھا؟

اسی نے روم کا دروازہ کھولتے پوچھا۔

"کونسا لڑکا؟

عروج اس کے پیچھے ہی کمرے میں داخل ہوئی۔

www.novelsclubb.com

"وہی جس کے ساتھ تم آئی ہو؟

اسی نے دروازہ بند کرتے کہا۔

"وہ فرینڈ کا بھائی تھا

عروج نے سامان ایک طرف رکھتے بتایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"فرینڈ کا بھائی تھا تو تمہارے ساتھ کیوں آیا؟

اسی نے شرارت سے پوچھا۔

"نہیں وہ اکیلا نہیں تھا فرینڈ بھی ساتھ ہی تھی کار میں ہی بیٹھی تھی تمھیں شاید نظر نہیں آئی

اس نے جھوٹ کا سہارا لیتے کہا۔

"اچھا مجھے لگا تمہارا بوئے فرینڈ ہے

اسی نے لاپرواہی سے کہا۔

عروج خاموشی سے کمرے میں بنی چھوٹی سی بالکنی میں آگئی۔

عروج کی نظر اسی جگہ پڑی جہاں وہ دونوں کچھ دیر پہلے کھڑے تھے اب وہ جگہ خالی تھی۔

اس کا دل یک دم اداس ہو گیا۔

وہ واپس کمرے میں آگئی۔

کمرہ بکھرا پڑا تھا۔

"میں صاف کر دیتی ہوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی نے عروج کے بیڈ سے بکھرے کپڑے اٹھائے۔

عروج بیڈ پر بیٹھ گئی۔

"تم کب آئی تھی؟

عروج نے اسی سے پوچھا۔

"میں آج ہی کچھ دیر پہلے۔

اسی نے بیڈ پر لیٹتے بتایا۔

دونوں دیر تک کالج کے بارے میں باتیں کرتی رہی۔

اسی عروج سے پہلے ہو سو گئی۔

www.novelsclubb.com

عروج نے ایک نظر اسی کو دیکھا۔

اسے بے اختیار ہی اس کی نیند پر رشک آیا تھا۔

پھر اپنے بیگ سے سلیپنگ پلس نکال کر پانی کی مدد سی ہلک سے نیچے اتارتی وہ بھی نیند کی وادی ****میں اتر گئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

روح اٹھ جاؤ یار پہلا دن ہیں ہمارا اور پہلے دن ہی لیٹ جانا ہے؟"

اسی اس کے سرہانے کھڑی کب سے چلا رہی تھی۔

عروج آنکھیں مسلتی بمشکل اٹھی۔

"اٹھ جاؤ

وہ دوبارہ کہتی شیشے کے آگے کھڑی ہو کر پونی بنانے لگی

عروج اٹھ کر واش روم چلی گئی

تیار ہو کر دونوں ساتھ ہی روم سے نکلی۔

دو منٹ کا راستہ طے کر کے دونوں کالج پہنچی۔

آج پہلا دن ہے اور تمہاری وجہ سے لیٹ ہو گیا؟

اسی تیز تیز قدم اٹھاتی بولی۔

"عروج خاموشی سے ساتھ چل رہی تھی غلطی اس کی تھی وہ کیا کہتی؟

کوریڈور میں آکر دونوں نے دیوار پر لگا بورڈ چیک کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"پہلی کلاس میڈم سائی کی ہے۔

عروج نے بورڈ پر نظریں دوڑائے کہا۔

"سائی پلوی؟

اسی نے حیرت سے آنکھیں پھیلائی۔

"سائی پلوی نہیں صرف سائی لکھا ہے یہاں اب چلو

عروج اس کا ہاتھ پکڑ کر پہلے سے بھی تیز تیز چلنے لگی۔

سیڑیاں چڑتے دونوں کی حالت بری ہو گئی تھی۔

"مے آئی کم ان میڈم؟

کلاس کے دروازے پر پہنچ کر دونوں نے ایک ساتھ کہا۔

میڈم سائی سمیت سبھی سٹوڈنٹ بھی ان کی طرف دیکھنے لگے۔

"یو آر لیٹ؟

میڈم سائی نے غصے سے کہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

براؤن کلر کی ساڑی پہنے حد سے زیادہ دبلی پتلی آنکھوں پر نظر کا چشمہ لگائے ناک پر غصہ رکھے میڈم سائے انہیں ہی دیکھ رہی تھی۔

"سوری میڈم فرسٹ ڈے کلاس ڈھونڈھتے ٹائم لگ گیا۔

اسی نے صفائی سے جھوٹ بولا۔

'اوکے کم آج کے بعد لیٹ نہیں ورنہ کلاس میں گھسنے نہیں دونگی

میڈم سائی نے شہادت کی انگلی اٹھائے انہیں ورن کیا۔

دونوں سے ہلاتی تیزی سے اندر آئی۔

نظر دوڑانے پر دونوں کو اپنی سیٹز سب سے اوپر اور پیچھے نظر آئی۔

www.novelsclubb.com

پہلے ہی سیڑیاں چڑھ کر حالت بری تھی اور اب یہاں اور سیڑیاں؟

دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا پھر آگے پیچھے چلتی اپنی سیٹ تک پہنچی۔

وہاں تک پہنچنے میں ہی انہیں بیس سیکنڈ لگے تھے۔

سب سے پیچھے اور کونے میں بیٹھ کر انہیں میڈم سائی اور سبھی سٹوڈنٹ بونے لگ رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا مصیبت ہے کوئی اور سیٹز نہیں ملی تھی انہیں دینے کے لئے؟

اسی نے ناک چڑا کر کہا۔

ہم فریشر ہے اور سکالرشپ میں اتنا ہی ملتا ہے اسی لئے خاموشی سے بیٹھی رہو۔

عروج نے اس کے کان کے قریب منہ کرتے کہا۔

اس کی بات پر اسی خاموشی سے میڈم سائی کا لیکچر سننے لگی۔

ایک گھنٹے کے لیکچر میں آدھا گھنٹہ وہ پہلے ہی لیٹ تھی۔

کلاس ختم ہوتے ہی دونوں آگے پیچھے چلتی نیچے اتری۔

"توبہ کتنا بورنگ لیکچر تھا۔

www.novelsclubb.com

کلاس سے باہر نکلتے اسی نے سکون کا سانس لیا۔

یہ کوئی عام سا لیکچر نہیں تھا ہارٹ کے مختلف پارٹس کے مطلق بتایا جاتا ہے اس میں، کالج کے لیکچر ہم اگنور کرتے رہتے تھے لیکن اگر انہیں اگنور کیا تو کل کو اپنی غفلت کی وجہ سے کسی کی جان جائیگی۔"

عروج نے سمجھانے والے انداز میں کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دونوں نے بورڈ پر سبھی کلاسز کی ٹائمنگ نوٹ کر لی۔

باہر آنے کے بعد انہوں نے کالج دیکھنے کا پروگرام بنایا۔

خوش قسمتی سے انہیں اس کالج میں سکالرسپ ملی تھی۔۔

:پہلا دن یونہی گزر گیا

واپس آکر عروج نے اپنا سامان سیٹ کرنے کا سوچا۔

بیگ کھولتے ہی اس کی نظر میڈسن کے پیکٹ پر پڑی۔

اس نے الٹ پلٹ کر کے دیکھا مگر کہیں بھی استمال کا طریقہ نہیں لکھا تھا۔

عروج نے پیکٹ سائیڈ پر رکھ کر عدن کو کال کرنے کا سوچا کل سے اس نے عدن کو کال نہیں کی تھی۔

موبائل اٹھاتے ہی سکرین پر ان نون نمبر سے میسج چمک رہا تھا۔

میسج آن کرنے پر اس کے لب مسکراہٹ میں ڈھلے۔

صبح شام ایک ایک گولی اور ان سب کے ساتھ سلیپنگ پلس نہیں لینی اور کوئی غفلت بھی نہیں

:اوکے ٹیک کیئر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین کا میسج دیکھ اس کی مسکراہٹ گہری ہوئی تھی۔

عروج نے ڈیٹ دیکھی میسج کل کا تھا۔

عدن کو اپنی خیریت بتانے کے بعد دونوں کھانا کھانے نیچے چلی گئی۔

صبح سے دونوں بھوکی تھی۔

اپنی اپنی پلیٹ لیکر دونوں ایک طرف پڑے ٹیبل پر بیٹھ گئی۔

ابھی چند لمحے ہی گزرے تھے جب سینئر کا ایک گروپ ان کے سر پر نمودار ہوا۔

"یہ ہماری ٹیبل ہے

ایک لڑکی نے روب سے کہا۔

"پر یہاں پر تو کسی کا بھی نام نہیں لکھا؟

اسی نے معصومیت کی آخری حدوں کو چھوتے کہا۔

سامنے کھڑی لڑکی کو آگ لگ گئی' اس سے پہلے وہ کچھ کہتی ایک دوسری لڑکی نے ہاتھ کے اشارے سے اسے کچھ کہنے سے منع کر دیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گلابی بالوں والی وہ لڑکی دونوں ہاتھ ٹیبل پر رکھ کے اسی کی طرف جھکی۔

"نیو ایڈمشن؟

لڑکی نے مسکرا کر پوچھا۔

اسی نے لاپرواہی سے سر ہلا دیا۔

"نیو ایڈمشن ہے، آؤ سب یہی بیٹھ کر کھانا کھاتے ہیں

لڑکی نے دوسری لڑکیوں کو اعلانیہ کہا۔

سبھی لڑکیاں اپنی اپنی پلیٹ اٹھا کر ان کے دائیں بائیں بیٹھ گئی۔

عروج کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا؟

www.novelsclubb.com

"سکالرشپ پر آئی ہو دونوں؟

لڑکی جو شاید ان کی گروپ کی ایڈمن تھی کرسی سے ٹیک لگائے بولی۔

اسی نے دوبارہ سر ہلانے پر اکتفا کیا۔

! یہاں آکر جو ہم سے تمیز سے بات کرتا ہے ہم ان کے ساتھ ہی اچھا سلوک رکھتے ہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لڑکی بہ ظاہر مسکرا کر بولی۔

!لیکن جو ہمارے ساتھ بد تمیزی کرے ہم۔۔

لڑکی رکی۔

اسی اور عروج نے نہ سمجھی سے ایک دوسرے کو دیکھا اس سے پہلے وہ کچھ سمجھتی

ساتھ بیٹھی ایک لڑکی نے اسی کا سر اس کی پلیٹ میں پٹخا۔

عروج اپنی جگہ سے کھڑی ہو گئی۔

سبھی لڑکیوں کے قہقہے گونجے لگے۔

اسی آنکھیں مسلتی سیدھی ہوئی۔

اس کا سارا چہرہ سالن سے تر تھا۔

"پانی

اسی آنکھیں مسلتی جلن سے چلائی۔

عروج جلدی سے پانی سے بھرا گلاس اٹھانے لگی جسے گلابی بالوں والی لڑکی نے تھام لیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تمھیں بھی یہی ٹریٹمینٹ چاہیے؟

وہ غرائی۔

عروج بے بسی سے اسی کو دیکھنے لگی۔

اسی مسلسل اپنی آنکھیں رگڑتی چلا رہی تھی۔

آس پاس کی سبھی لڑکیاں انکی طرف ہی دیکھ رہی تھی۔

عروج سے مزید برداشت نہ ہوا۔

اس نے پھرتی سے پانی کا دوسرا گلاس اٹھا کر ایک ہی جھٹکے میں اسی کے منہ پر پھینک دیا۔

لڑکیوں کی ہنسی کو بریک لگی۔

www.novelsclubb.com

اسی کے چہرے پر لگا سالن صاف ہوا

عروج نے دوسری ٹیبل سے گلاس اٹھا کر اس کا پانی بھی اس کے چہرے پر گرا دیا۔

اسی کو تھوڑی راحت ملی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے ایک اور ٹیبل سے پانی کا گلاس لیکر اسی کی آنکھوں پر چھینٹے مارے جس سے اس کی آنکھیں کھلی۔

اسی کی آنکھیں حد سے زیادہ لال تھی۔

"تم ٹھیک ہو؟

عروج نے فکر مندی سے پوچھا۔

"جلن ہو رہی ہے

اسی نے آنکھیں مسلتے کہا۔

"تمھیں تمیز نہیں ہیں کوئی ایسے کرتا ہے؟

www.novelsclubb.com

عروج لڑکیوں پر چلائی۔

"تمہاری دوست نے پہلے بد تمیزی کی تھی

گلابی بالوں والی لڑکی نے اطمینان سے کہا۔

عروج قہر آلود نظر ان پر ڈالتی اسی کو لئے وہاں سے جانے لگی جب گلابی بالوں والی لڑکی ان کے راستے میں اپنا پیر حائل کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج منہ کے بل گرتے گرتے بچی۔۔

"اپس سوری

لڑکی نے دونوں ہاتھ اٹھائے کمینگی سے کہا۔

باقی لڑکیاں قہقہے لگا رہی تھی۔

عروج انہیں نظر انداز کرتی اسی کو لیکر واش روم میں آئی

اسی نے بھر بھر کر اپنی آنکھوں پر پانی ڈالا جس سے اس کی آنکھیں کچھ بہتر ہوئی۔

"تمھیں ان کے منہ نہیں لگنا چاہیے تھا ٹیبل ہی تو تھا دے دیتے خوا مخواہ ہی اتنا ہنگامہ ہوا۔

عروج نے پریشانی سے کہا۔

www.novelsclubb.com

ایسے کیسے دے دیتی وہ پہلے کسی اور ٹیبل پر بیٹھی تھی پھر ہمارے پاس آکر کیسے کہہ سکتی ہیں یہ

"ٹیبل ان کی ہے؟

اسی نے آنکھیں صاف کرتے غصے سے کہا۔

بس سینئر ہیں تو جونیئر کی ریگنگ تو کرنی ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی نے ناک پھولائے کہا۔

عروج اسے لئے واپس کمرے میں آگئی

صبح سے بھوکی تھی دونوں کے پیٹ میں چوہے دوڑ رہے تھے

اسی بیڈ پر بیٹھی انہیں کوس رہی تھی

!عروج پیٹ پر ہاتھ رکھے بیڈ پر لیٹی تھی جب اس کے دماغ میں جھماکا ہوا

عروج ایک جھٹکے سے اٹھی اور اپنے بیگ سے عدن کے دئے ڈبے نکالے۔

اسی بھی اسے دیکھنے لگ۔

!پہلا ڈبہ کھولنے پر دیسی گھی کا حلوہ ملا

اسی بھی اٹھ کر اس کے بیڈ پر آگئی۔

!عروج نے ڈبہ اسے تھما کر دوسرا ڈبہ کھولا

جس میں بیسن کے لڈو تھے۔

تیسرے ڈبے میں پنجیری دیکھ عروج کو عدن پر ڈھیروں پیار آیا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور ساتھ ہی ڈھیروں شکر بھی ادا کیا کے وہ یہ سب لے ائی۔۔

عروج نے ڈبہ سائیڈ پر رکھ کر اسی کو دیکھا جو حلوے کے ساتھ پورا پورا انصاف کر رہی تھی

عروج کے دیکھنے پر اسی نے شرمندہ ہوتے ڈبہ اس کی اور بڑھایا۔

"سوری میں نے بنا پوچھے ہی کھا لیا۔

"میں نے خود تمھیں ڈبہ دیا تھا کھانے کے لئے اور یہ ٹرائی کرو اسے پنجیری کہتے ہیں

اس کی شرمندگی ختم کرتے عروج نے پنجیری کا ڈبہ اسے دیا۔

دونوں نے تینوں ڈبوں کے ساتھ پورا پورا انصاف کیا۔۔

"شکر ہے تم اپنے ساتھ یہ سب لائی ورنہ آج ہمیں بھوکا ہی سونا پڑتا۔

اسی بیڈ پر لیٹتی تشکر بھرا سانس خارج کرتی بولی۔

"میری آنٹی نے زبردستی دیا ورنہ میں نہیں لا رہی تھی۔

عروج نے ہنس کر بتایا۔

"تمہاری آنٹی بہت اچھی ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی نے اداسی سے کہا۔۔۔

عروج اس کی آواز میں اداسی نوٹ کرتی اٹھی۔

"تمہاری امی نہیں ہے؟

عروج نے اندازے سے پوچھا۔

"نہیں

اسی کی آواز نم ہوئی۔

"اور بابا؟

وہ بھی نہیں۔

www.novelsclubb.com

عروج کو اس پر ڈھیروں ترس آیا۔

کوئی بہن؟۔۔

"نہیں میرا اس دنیاں میں کوئی بھی نہیں ہے۔

اسی نے اس کی بات پوری ہونے سے پہلے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"پر تم تو کہہ رہی تھی تم اپنی خالہ کے ہاں رہتی ہو؟

عروج نے الجھ کر پوچھا۔

"کچھ لوگ اپنو کے ہوتے ہوئے بھی عنات ہوتے ہیں

اسی اٹھ کر بیٹھ گئی۔

عروج نے نہ سمجھی سے سر ہلایا۔

میں چھوٹی سی تھی جب میری امی ابو چل بسے پھر میں اپنی خالہ کے پاس رہنے لگی انہیں میں بوج لگتی تھی جب میں دس سال کی ہوئی تب وہ مجھے ایک عنات آشرم میں چھوڑ آئی وہاں میں عاصمہ سے اسی بن گئی،

اٹھ اسال تک میں وہی رہی وہی پڑھی پھر اٹھ اسال کے بعد مجھے وہاں سے بھیج دیا گیا میں واپس اپنی خالہ کے گھر آئی بہت ایکسائیٹڈ تھی ان سے ملنے کے لئے!

اسی کے آنسو گر رہے تھے۔

عروج بھی نم آنکھوں سے اسے دیکھ اور سن رہی تھی۔

"انہوں نے مجھے یہ کہہ کر وہاں سے بھیج دیا کے وہ کسی عاصمہ کو نہیں جانتے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس دن میں نے عاصمہ کو مار دیا اور اسی بن گئی ایک چھوٹی موٹی جاب کے ساتھ اپنی پڑھائی مکمل کی پھر سوچا کچھ بننا ہے لائف میں بہت سوچ بچار کے بعد خیال آیا کے کیوں نہ ڈاکٹر بنو؟

اسی اپنے آنسو صاف کرتی جوش سے اسے بتانے لگی۔

پھر میں نے پیپر دیا مگر فیل ہوئی دوسری بار بھی فیل اور تیسری بار بھی مگر پھر بھی ہمت نہیں ہاری اور آج دیکھو کہاں ہوں آج سے ٹھیک پانچ سال بعد میں ایک ڈاکٹر بن جاؤنگی۔"

اسی بانہیں پھیلائے بیڈ پر لیٹ گئی۔

عروج ساکت بیٹھی اسے دیکھ رہی تھی۔

"کتنی ہمت والی تھی وہ

وہ اپنو کے پیار کے لئے ترسی لڑکی۔

اور ایک وہ جس کے پاس اپنے تھے پھر بھی وہ انھیں چھوڑ آئی!

شاید اسے کہتے ہیں جسے قدر تھی اسے ملا نہیں جسے ملا اسے قدر نہیں:

عروج کو خود پر ترس آیا تھا!

ترس کے قابل تو وہ تھی!

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!جو سب کچھ چھوڑ آئی تھی۔۔

"کیا نہیں تھا اس کے پاس؟

"سونے کا چمچ لیکر پیدا ہوئی تھی

جان سے زیادہ پیار کرنے والا باپ،

ہمیشہ اسے سمجھانے والی دادی،

اگر اللہ نے اس کی ماں کو واپس بلایا تھا تو سعدیہ بی جیسی عورت بھی اس کی زندگی میں شامل کی تھی۔

!مگر اس نے نہ شکری کی

www.novelsclubb.com

"اب بھی وہ واپس جا سکتی تھی؟

یا؟

دیر ہو چکی تھی؟؟

اسی سوچ چکی تھی اور وہ انہی سوچوں میں گری بیڈ پر لیٹی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دماغ سوچ سوچ کر درد کرنے لگا تھا

آخر تھک کر وہ اٹھی بیگ سے سلیپنگ پلز کی ڈبی نکالی اسے کھول کر ایک گولی ہتھیلی پر ڈھیر کی ہی تھی جب زین کی بات یاد آئی۔

"سلیپنگ پلز نہیں لینی

چند لمحے ہتھیلی پر گری گولی کو یونہی بے مقصد دیکھتے رہنے کے بعد اس نے ایک گہرا سانس لیا اور ****گولی واپس ڈبی میں ڈال کر لیٹ گئی

کچھ دن یونہی گزر گئے ان کچھ دنوں میں دونوں کا سامنا سینئر سے کئی بار ہوا جہاں بھی وہ" دیکھتی دونوں جلدی سے اپنا راستہ بدل لیتی

دونوں ضرورت کے وقت ہی کمرے سے باہر نکلتی تھی۔۔

اسی اپنے کمرے سے نکلی جب سامنے والے کمرے کا دروازہ کھولے گلابی بالوں والی لڑکی باہر آئی۔

اسی پھرتی سے واپس مڑی لیکن لڑکی کی نظر اس پر پڑ چکی تھی۔

اوئے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی آواز پر اسی پلٹی۔

"یہ پکڑو اور اسے دھو کر لاؤ۔

لڑکی نے ایک کپڑوں سے بھری باسکٹ اس کی طرف بڑھائی۔

"میں؟

اسی نے اپنی طرف اشارہ کیا۔۔

"ہاں تم۔

لڑکی نے روب سے کہا۔

اسی مرتی کیا نہ کرتی آگے بڑھ کر اس کے ہاتھوں نے باسکٹ پکڑ لی۔

www.novelsclubb.com

"اپنی اس دوست کو بھی ساتھ لے جاؤ اکیلے دھونے میں پرو بل ہو گی نا؟

پیچھے سے ایک اور لڑکی باسکٹ اٹھائے باہر آتی بولی۔

اسی نے صدمے سے عروج کو آواز لگائی۔

عروج اس کی آواز پر باہر نکلی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یہ پکڑو اور اسے دھوؤ جا کر۔

دوسری لڑکی نے باسکٹ عروج کی طرف بڑھائی۔

عروج نے نہ سمجھی سے پہلے باسکٹ اور پھر اسی کو دیکھا۔

"سنائی نہیں دیا کیا؟

گلابی بالوں والی لڑکی نے غصے سے کہا۔

عروج کپڑے تھام کر لونڈری روم کی طرف چل دی۔

"یہاں ڈاکٹر بننے آئی تھی دھوبی بنا کر رکھ دیا۔

اسی نے غصے سے کپڑے پٹھکے۔۔

www.novelsclubb.com

"تمھیں کس نے کہا تھا ان سے پنگا لو؟

عروج نے کپڑو پر سرف ڈالتے کہا۔

میں نے کہاں پنگا لیا بلکہ یہ ان کی سوچی سمجھی سازش ہے ہمیں ڈرا دھمکا کر ہم سے کام کروانے کی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی تن فن کرتی بولی۔

"ان سے تو پیدا ہوئے بچے کے کپڑے بڑے ہوتے ہیں۔

اسی نے ایک منی سکرٹ ہاتھ میں اٹھا کر غصے سے کہا۔

عروج کپڑو پر سر ف ڈال کر انہیں دونوں ہاتھوں سے مل رہی تھی۔۔

"ہم فریشس ہے اور سکالر شپ پر آئے سٹوڈنٹ ہیں یہ سب تو سہنا ہی ہو گا۔

عروج کی بات پر اسی خاموش ہو گئی۔

کپڑے دھو کر دونوں باسکٹ اٹھائے واپس اپنے کمرے میں آ گئی۔

ایک تو دھوئیں بھی ہم اور اوپر سے اپنی بالکنی میں سکھائیں بھی؟

اسی نے غصے سے کپڑے تار پر ڈالے۔

"اللہ کمر ٹوٹ گئی

اسی کمر تھامے بیڈ پر بیٹھتی کراہی۔

"تم تو ابھی سے بڑھی ہو گئی ہو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے ہنستے کہا۔

!تبھی دروازہ دوبارہ بجا

دونوں بے اختیار اپنی جگہ سے اٹھی۔

عروج نے آگے بڑھ کر دروازہ کھولا۔۔

"کپڑے دھو دیئے؟

لڑکی نے سینے پر بازو باندھے پوچھا۔

عروج نے سر ہلا دیا۔

"گڈ اب ایک کام اور ہے آؤ میرے ساتھ۔

لڑکی نے حکم صادر کیا۔

عروج نے بیچاری سی شکل بنائے پیچھے دیکھا۔

!جہاں اسے جھٹکا لگا

اسی بیڈ پر آنکھیں موندے لیٹی سونے کی ایکٹنگ کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج غصے سے اسے گھورتی لڑکی کے ساتھ چل دی۔

ان کے جاتے ہی اسی سکون کا سانس لیتی اٹھ بیٹھی۔

عروج لڑکی کے ساتھ سامنے والے کمرے میں آگئی کمرہ دیکھ عروج کا سر چکرا گیا

ایسا لگتا تھا جیسے سالوں سے یہاں کی صفائی نہیں ہوئی

سینئر کا گروپ بیڈ پر بیٹھا لوڈو کھیل رہا تھا۔

"آؤ جیا لوڈو کھیلیں۔

ان میں سے ایک لڑکی نے عروج کے ساتھ کھڑی گلابی بالوں والی لڑکی سے کہا۔

تو اس چڑیل کا نام جیا ہے؟

www.novelsclubb.com

عروج نے دل میں سوچا۔

"تم یہ سارا روم صاف کرو۔

جیا حکم چلاتی جا کر بیڈ پر بیٹھ گئی۔

عروج بے بسی سے سارا کمرہ دیکھ رہی تھی اس وقت اسے اسی پر ڈھیروں غصہ آیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہ وہ ان سے پنگا لیتی اور نہ آج یہ ہوتا

جھاڑو کے بعد سارا کچرا اٹھا کر شاپر میں ڈال کر ایک کونے میں رکھا پھر سارے روم کی ڈسٹنگ کی

ساری بکھری بکس الماری میں سیٹ کی

سبھی لڑکیاں لوڈو کھیل رہی تھی

سارا کام نپٹانے کے بعد عروج جانے کے لئے مڑی۔

"میں نے تمھیں کہا جانے کو؟

جیا کی آواز نے اس کے بڑتے قدم روکے۔

سارا کمرہ تو صاف ہو گیا ہے؟

عروج نے دبے دبے غصے سے کہا۔

"وہ کچرا لیتی جاؤ نیچے پھینک دینا۔

جیا بے نیازی سے کہتی لوڈو کھیلنے لگی۔

www.novelsclubb.com

عروج ضبط کرتی کچرا اٹھا کر کمرے سے نکلی۔

کیا بے بسی تھی؟

اس کی آنکھ سے ایک آنسو نکلا۔

!اس وقت سب سے زیادہ ایک شخص پر اسے غصہ آیا تھا جس کی وجہ سے آج وہ یہاں تھی

آنکھوں کو بے دردی سے مسلتے اس نے کچرا پھینک کر اپنے کمرے کا رخ کیا جہاں اسی بیڈ پر لیٹی کتاب پڑھ رہی تھی۔

عروج کا پارا ہائی ہوا اس نے چپل اتار کر اس کی اور پھینکی چپل سیدھی اسی کے سر پر لگی وہ کراہ کر اٹھی۔

"خود یہاں بیٹھ کر کتاب پڑھ رہی ہو اور مجھے وہاں ان کا کچرا اٹھانے کے لئے بھیج دیا

عروج غصے سے چلائی۔

"ریلیکس ہم فریشس ہیں، اور سکالرشپ پر آئیں سٹوڈنٹ ہیں نہ یہ سب تو سہنا پڑیگا؟

اسی نے معصومیت سے کہا۔

عروج بس دانت کچکا کر رہ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دن یونہی گزرتے جارہے تھے

عروج کی روز عدن سے بات ہوتی رہتی

کبھی کبھی آیت بھی اسے فون کرتی بات کے دوران آیت نے کبھی زین کا ذکر نہیں کیا اور نہ ہی عروج نے پوچھا لیکن اسے ہمیشہ ایسا لگتا جیسے زین آیت کے قریب ہی ہو اسے سن رہا ہو۔

اسی اپنی پلیٹ لیکر ٹیبل پر آکر بیٹھ گئی۔

جیا کے ساتھ اس کی گینگ بھی ان کی طرف آئی۔

دونوں کے سانس خشک ہوئے۔

"کیسی ہو گرلز؟

www.novelsclubb.com

جیا نے ایک ادا سے پوچھا۔

دونوں خاموش رہی۔

جیا نے اسی کی پلیٹ سے انڈا اٹھا کر اپنی پلیٹ میں رکھا۔

"یہ میرا انڈا ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی منمنائی۔

"تھاڈیئر! پر اب یہ میری پلیٹ میں ہے تو یہ اب میرا ہوا۔

جیا نے شان بے نیازی سے کہا۔

اسی رونی صورت بنا کر بیٹھی تھی جب عروج نے اپنے انڈے سے آدھا انڈا توڑ کر اس کی پلیٹ میں رکھا۔

اسی کھل اٹھی۔۔

جیا نے ایک کڑوی نظر ان پر ڈالی۔

اگلے دن سے اسی کے ساتھ عروج کا انڈا بھی جیا کی پلیٹ میں جانے لگا

www.novelsclubb.com

عروج اس وقت کو کوستی جب اس نے اسی کو اپنا انڈا دیا تھا اسی کو انڈا دینے کے چکر میں وہ اپنا انڈا بھی گوا بیٹھی تھی۔

"انہیں چکن ملتا ہے اور ہمیں دال کے ساتھ انڈا اور وہ بھی یہ چڑیل کھا جاتی ہے

اسی نے منہ چڑا کر کہا۔

"ہم سکالرشپ اپ آئے سٹوڈنٹ ہیں اتنا تو سہنا پڑیگا نہ؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے دال میں روٹی ڈبوئے کہا۔

اور ویسے بھی وہ رچ فیملی سے بلونگ کرتی ہے اس نے اپنا سب کچھ یہاں سیٹ کر رکھا ہے اسی "لئے تو کسی کی مجال نہیں کے اس کی طرف آنکھ بھی اٹھا کر دیکھے۔

عروج نے تفصیل بتائی۔

کاش میں بھی امیر فمیلی میں پیدا ہوتی۔

اسی نے حسرت سے کہا۔

عروج نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا جو بمشکل دال نگل رہی تھی۔

"اسی کچھ لوگ ہوتے ہیں جنہیں یہ بھی نہیں ملتا۔

www.novelsclubb.com

عروج کی بات پر اسی خاموشی سے کھانا کھانے لگی۔۔

وقت گزرتا گیا۔۔

رمضان کا مہینہ شروع ہو گیا۔

کل پہلا روزہ تھا عروج اپنے کمرے میں بیٹھی سہری کے بارے میں سوچ رہی تھی رات کا کھانا جلدی کھایا جاتا تھا سہری کے لئے اس کے پاس کچھ بھی نہیں تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا سوچ رہی ہو؟

عروج کو گہری سوچ میں دیکھ اسی نے پوچھا۔

کچھ نہیں سحری کے بارے میں سوچ رہی تھی کھانے کا وقت جلدی ختم ہو جاتا ہے اور سحری کے لئے کچھ نہیں ہے میرے پاس۔"

عروج نے گہرا سانس لیتے کہا۔

"تو خرید لیتی۔

اسی نے لاپرواہی سے کہا۔

خرید تو لیتی لیکن سکالرشپ کے ساتھ ملی رقم بینک میں تھی نکلوائی نہیں اور تم تو جانتی ہو اس کمرے سے باہر جانا مطلب اپنی پیر پر خود ہی کلہاڑی مارنے کے مترادف ہے۔

عروج نے بے بسی سے کہا۔

"وارڈن سے بات کر کے دیکھ لو؟

اسی نے اپنی طرف سے رائے دی۔

"ہوسٹل کی وارڈن کٹر کر سچن ہے تمھیں کیا لگتا ہے وہ ہم مسلم کے لئے سحری رکھے گی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے پریشانی سے کہا۔

تو پھر ایک کام کرو تم اپنے حصے کے کھانا کمرے میں لے آیا کرو اسی سے تمہاری سہری ہو جائیگی"

"نہیں سہری کے وقت تک تو کھانا ویسے ہی خراب ہو جائیگا۔

عروج نے انکار کرتے کہا۔۔

"وہ پھر پانی کے ساتھ ہی روزہ رکھ لینا۔

اسی جھنجھلا کر بولی۔

"تم روزہ نہیں رکھو گی؟

www.novelsclubb.com

"میں نے تو آج تک نہیں رکھا۔

اسی نے لاپرواہی سے کہا۔۔

"کیوں؟

"بس یونہی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی نے کندھے اچکائے۔

عروج بس اس کا چہرہ دیکھ کر رہ گئی۔

روزہ تو اس نے بھی کبھی نہیں رکھا تھا مگر اب وہ بدل چکی تھی۔

رات کے وقت عروج نے پانی کے ساتھ سحری کی۔

اسی گہری نیند سو رہی تھی۔

تہجد پڑھ کر وہ کافی دیر بالکنی میں کھڑی رہی

دل میں عجیب سی خوشی تھی

آج پہلی بار اس نے روزہ رکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

کتنا خوبصورت احساس تھا یہ؟

"وہ بھوکی رہنے والی تھی اپنے رب کے لئے

کافی دیر اس کے لبوں سے مسکراہٹ جدا ہی نہیں ہوئی۔

وہی کھڑے کھڑے فجر کی اذان اس کے کانوں سے ٹکرائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ریلنگ پر ہاتھ رکھے آنکھیں بند کر گئی۔

اذانوں کی آواز اس کے کانوں میں رس گھول رہی تھی۔

اس کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا۔

اذانوں کے رکتے ہی اس کا دل اداس ہوا۔

وہ ایک نظر آسمان کی طرف دیکھ کر اندر آ گئی۔

فجر کے بعد وہ کچھ وقت کے لئے سو گئی۔

صبح اسی کے اٹھانے پر وہ اٹھی تھی۔

سبھی لیکچر لیکر وہ اسی کے ساتھ کالج سے باہر نکل رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"روزہ لگا؟

اسی نے ساتھ چلتے ہنس کر پوچھا۔

"روزہ لگتا نہیں محسوس کیا جاتا ہے۔

عروج نے مسکرا کر کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمھیں پتا ہے اسی آج مجھے روزہ رکھنے کی اتنی خوشی ہے کے نہ ہی مجھے بھوک کا احساس ہو رہا ہے

"اور نہ ہی پیاس کا آج مجھے لگ رہا ہے میں بہت لکی ہوں جو مجھے روزہ رکھنے کی سعادت ملی۔

اس کے ہر لفظ سے خوشی پھوٹ رہی تھی۔

اسی بس سر ہلا کر رہ گئی۔

"اسی تم روزہ کیوں نہیں رکھتی؟

عروج نے دوبارہ وہی سوال کیا۔

اسی تھوڑا تزبز ہوئی۔۔

عروج وہی رک کر اسے دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

"مجھے نہیں پتا کیسے رکھتے ہیں آئی مین مجھے کبھی کسی نے بتایا نہیں۔

اسی نے ہچکچاتے بتایا۔

عروج چند لمحے خاموشی سے اس کے چہرے کی طرف دیکھتی رہی۔

"کیا تمھیں واقعی نہیں پتا روزہ کیسے رکھتے ہیں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے تصدیق کے لئے دوبارہ پوچھا۔

اسی نے سر ہلادیا۔

"کیا تمھیں نماز پڑھنی آتی ہے؟

عروج نے دوبارہ قدم آگے بڑھاتے پوچھا۔

"نہیں

"اگر میں سکھاؤں تو رکھو گی روزہ، پڑھو گی نماز؟

پر میں۔۔

اسی نے کچھ کہنا چاہا پر عروج نے اس کی بات کاٹ دی۔

www.novelsclubb.com

روزہ رکھنے سے اللہ ملتا ہے اسی، اور جب اللہ تمھیں ملیگا تو تمھیں خود بہ خود وہ سب چیزیں مل جائیگی جس کی تمھیں حسرت ہے۔"

عروج نے رسان سے کہا۔

اسی وہی رک گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج بھی رک کر اسے دیکھنے لگی۔

اسی کی آنکھیں بھیگی تھی۔

مجھے کبھی کسی نے سکھایا ہی نہیں جب میں آشرم میں تھی تب وہاں روز سبھی بچوں کو کرسچن اور ہندو دھرم کے بارے میں سب سکھاتے تھے مجھے بھی زبردستی ان میں بیٹھنا پڑتا مگر میں نے کبھی ان کی باتوں پر دھیان نہیں دیا میرا دل کرتا تھا کوئی مجھے اسلام کے بارے میں بتائے اسلام کے قصے سنائے میرا دل کرتا تھا میں قرآن پڑھوں پر میرے پاس نہیں تھا پھر جب میں آشرم سے نکلی تب میں نے ایک قرآن لیا پر مجھے وہ پڑھنے ہی نہیں آتا تھا پھر سوچا کسی سے سیکھ لوں پر تب وقت نہیں ملا پیٹ بھرنے کے لئے کام کرنا ضروری تھا اور انہی سب میں مجھے قرآن کیسے پڑھتے ہیں سیکھنے کا موقع نہیں ملا۔"

www.novelsclubb.com

اسی ہچکیوں سے روتی اسے بتا رہی تھی۔

عروج بت بنی اسے دیکھ رہی تھی۔۔

میں نے کئی بار نماز پڑھی پر مجھے نہیں پتا تھا کے میں سہی بھی پڑھ رہی ہوں یا نہیں

'م۔۔میں۔۔ن۔۔۔نے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے الفاظ ٹوٹنے لگے۔

عروج نے آگے بڑھ کر اسے گلے لگا لیا۔

اسی اس کے گلے لگی زار و قطار رو رہی تھی

عروج نے سختی سے اسے خود میں بینچ لیا خود اس کی آنکھیں بھی برس رہی تھی

سعدیہ بی کا چہرہ اس کی آنکھوں کے سامنے لہرا رہا تھا جو اسے بچپن میں اسلام کے قصے سناتی تھی ساری زندگی وہ اسے اسلام کے بارے میں بتاتی آئی تھی پر اس نے کبھی خاص غور نہیں کیا۔

عروج نے اسی کی کمر سہلائی۔

اک اسی تھی کتنی بہادر تھی وہ؟

!وہ اسلام کے بارے میں جاننا چاہتی تھی مگر کوئی نہیں تھا اسے بتانے والا

"تم ٹھیک ہو؟

عروج نے اس سے دور ہوتے لبوں پر زبردستی مسکراہٹ سجائے پوچھا۔

اسی سر ہلا کر اپنی آنکھیں صاف کرنے لگی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سوری میں پتا نہیں کیسے ؟۔

اسی شرمندہ ہوئی۔

"تم میرے لئے بہت خاص ہو اسی تم سے بہت کچھ سیکھنے کو ملا ہے مجھے۔

عروج نے نم آواز میں مسکرا کر کہا۔

"کیا سیکھنے کو ملا ہے ؟

اسی رونا چھوڑ کر تجسس سے پوچھنے لگی۔

"بہت کچھ اب چلو ورنہ مغرب یہی ہو جائیگی

عروج اس کا ہاتھ پکڑ کر آگے بڑی۔

www.novelsclubb.com

"تم روزہ کس کے ساتھ کھولو گی ؟

اسی نے حیرانی سے پوچھا کیونکی کھانے کا وقت رات آٹھ بجے کا تھا۔

"پانی سے پھر بعد میں کھانا کھالو نگی۔

عروج نے اطمینان سے جواب دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رات ہم وارڈن سے پوچھ کے شوپنگ کرنے جائینگے تاکہ سحری اور افطار کے لئے کچھ سامان خرید سکے۔"

عروج نے کہا۔

"پر جیا؟

اسی نے پریشانی سے کہا۔

!بھاڑ میں جا۔۔۔

عروج کی بات منہ میں ہی رہ گئی جب سامنے سے سینئر کا گروپ آتا دکھائی دیا۔

"مر گئے۔

www.novelsclubb.com

اسی نے عروج کا ہاتھ سختی سے پکڑ لیا۔

!خود عروج کی بھی سانس خشک ہو گئی وہ جب بھی آتی تھی کوئی بڑا دھماکا کرتی تھی دونوں پر

"ہیلو گرلز۔

جیا نے پاس آتے دوستانہ انداز میں کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دونوں خاموشی سے انہیں دیکھ رہی تھی۔

!لڑکیوں کے ہاتھ میں پکڑی کھانے پینے کی چیزیں دیکھ عروج کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا تھا؟

"میں نے سنا ہے تمہارا فاسٹ ہے؟

جیا نے دونوں ہاتھ باندھے مسکرا کر پوچھا۔

عروج نے بمشکل تھوک نگلا۔۔

"ہم تمہارے لئے کچھ چیزیں لائے تھے۔

جیا نے پراسرار انداز میں کہتے پانی کی بوتل کھولی۔

اسی اور عروج نے خوفزدہ نظروں سے ایک دوسرے کو دیکھا۔

"ہم تمھیں یہ سب چیزیں دینگے پر اس سے پہلے تمھیں یہ پانی پینا ہو گا۔

جیا نے بوتل عروج کی طرف بڑھائی۔

"ہمیں نہیں چاہیے کچھ بھی

عروج تیزی سے کہتی سائیڈ سے نکلنے لگی لیکن سبھی لڑکیوں نے ان کے گرد گھیرا ڈال لیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم پیاسی ہو گی نا؟

جیا معصومیت سے کہتی عروج کی طرف بڑی۔

!نو پلیز

عروج نے خوفزدہ نظروں سے پانی کی بوتل دیکھا۔

اسی بے بسی سے اسے دیکھ رہی تھی۔

"لو پانی پیو

!نہیں مجھے نہیں چاہیے

عروج نے رخ موڑا۔

www.novelsclubb.com

"یہ کیا بات ہوئی ہم تمہارے لئے اتنے پیار سے لائے ہیں اور تم نخرے دکھا رہی ہو؟

جیا نے لفظوں پر زور دیتے کہا۔

باقی سبھی لڑکیاں ان کی حالت سے لطف لے رہی تھی۔

"کھانا نہیں چاہیے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے گرج دار آواز میں کہا۔

جیا نے غصے سے ایک لڑکی کو اشارہ کیا جس نے آگے بڑھ کر عروج کے بازو پکڑ لئے۔

عروج نے سختی سے دونوں ہونٹوں کو آپس میں پیوست کر لیا۔

اسی تیزی سے عروج کی طرف بڑی مگر دو لڑکیوں نے اس کا راستہ روک لیا۔

جیا نے ایک ہاتھ سے عروج کا منہ جکڑ لیا۔

عروج بن پانی کی مچھلی کی طرح تڑپ رہی تھی۔۔

وہ سختی سے ہونٹوں کو بند کئے تھی۔

سبھی لڑکیوں کے قہقہے گونج رہے تھے۔

آس پاس سٹوڈنٹ رک کر تماشا دیکھنے لگے۔۔

عروج کی آنکھوں سے آنسو ابل ابل کر گرنے لگے۔

جیا پانی کی بوتل اس کے منہ کے قریب لے گئی۔

!اسی بے بس سی اسے دیکھ رہی تھی جب اس کے دماغ میں ایک ترقیب آئی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"روح پی لو یار تمہارا تھوڑی نا روزہ ہے روزہ تو میرا ہے۔

اسی نے بلند آواز کہ کر زبان دانتوں تلے دبالی۔

سبھی لڑکیاں عروج کو چھوڑ کر اسے دیکھنے لگی جو چہرے پر پریشانی سجائے بھرپور ایکٹنگ کرنے لگی۔

"تمہارا فاسٹ نہیں ہے؟

جیا نے عروج کے منہ کو چھوڑتے پوچھا۔۔

عروج کو سمجھ نہیں آئی وہ کیا کہے اس نے اسی کی طرف دیکھا

اسی نے آنکھوں ہی آنکھوں میں اسے ہاں کہنے کا اشارہ کیا

www.novelsclubb.com

عروج نے ہاں میں سے ہلا دیا۔۔

"ہم کیسے مان لیں؟

جیا نے مشکوک نظروں سے دونوں کو گھورا۔

!پلیز مجھے جانے دو اذان ہونے والی ہے پلیز

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی نے ہاتھ جوڑ کر التجا کی۔

"تم مسلمان ہو ہمیں تو نہیں پتا تھا؟

جیا نے سینے پر بازو باندھے کہا۔

"دیکھو پلیز جانے دو کسی دن تفصیل سے بتاؤ نگی۔

اسی نے جیا کو کہتے عروج کو کوئی اشارہ کیا۔

جسے عروج سمجھ نہیں پائی۔

"گرلز دونوں کو پکڑو۔

جیا نے لڑکیوں سے کہا۔

www.novelsclubb.com

!عروج بھاگو یار۔۔

اس کے اشارہ نہ سمجھنے پر اسی نے چلا کر کہا۔

عروج نے سٹپٹا کر باہر کی طرف دوڑ لگا دی۔

جیا اور باقی لڑکیاں حیرت سے اسے اندھا دھند بھاگتا دیکھ رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کے جاتے ہی اسی نے سکون کا سانس لیا۔

جیا نے دانت کچکا کر اسی کو دیکھا جس نے فورن چہرے پر معصومیت سجالی۔

"تو کیا ہوا اگر وہ بھاگ گئی تم تو ہو نا؟

جیا نے ہاتھ آگے بڑھایا اس کی گینگ کی ایک لڑکی نے جیا کے ہاتھ میں لیز کا پیکٹ پکڑایا۔

"پکڑو اسے۔

جیا کے کہتے ہی سبھی لڑکیوں نے اس کے گرد گھیرا ڈال دیا۔

اسی ڈرنے کی بھرپور ایکٹنگ کر رہی تھی۔

جیا ایک ایک کر کے اسی کے منہ میں چیزے ڈالنے لگی جسے اسی بھرپور لطف لیکر کھا رہی تھی۔

اپنی طرف سے وہ اسی کا روزہ توڑ کر ہاتھ جھاڑتی پیچھے ہوئی اور ایک فتح کی مسکراہٹ اس کی طرف اچھالتی اپنی گینگ کے ہمراہ چل دی۔

****اس کے جاتے ہی اسی ڈھکار لیتی ہوسٹل کی طرف چل دی

!!!جاری ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

Dear readers

کی حوصلہ writers بھی دے دیا کرے اس سے review سٹوری پڑھنے کے بعد افزائی ہوتی ہے آپ کے چند الفاظ ہم میں لکھنے کا جنون بڑا دیتے ہیں اور ہم اپنی تحریریں اور بہتر بنانے کی کوشش کرتے ہیں

آپ کی حوصلہ افزائی ہماری محنت ہے شکریہ

www.novelsclubb.com